کامیاب اشاعت کے 17 سال

کسانوں کی اپنی دنیا

ماہنامہ

کسان ورلڈ

لاہور

قائم شدہ 2010

چیف ایڈیٹر

چوہدری فتخار سندھو

قائد اعظم گولڈ میڈلسٹ

سینئر صحافی / ٹی وی اینکر

جولائی

2026

وہ گاؤں کا اک ضعیف دہقاں
سڑک کے بننے پہ کیوں خفا تھا

جو ہم پہ گزرے تھے رنج سارے جو خود پہ گزرے تو لوگ سمجھے
جب اپنی اپنی محبتوں کے عذاب جھیلے تو لوگ سمجھے

وہ جن درختوں کی چھاؤں میں سے مسافروں کو اٹھا دیا تھا
انہیں درختوں پہ اگلے موسم جو پھل نہ اترے تو لوگ سمجھے

اس ایک کچی سی عمر والی کے فلسفے کو کوئی نہ سمجھا
جب اس کے کمرے سے لاش نکلی خطوط نکلے تو لوگ سمجھے

وہ خواب تھے ہی چنبیلیوں سے سو سب نے حاکم کی کر لی بیعت
پھر اک چنبیلی کی اوٹ میں سے جو سانپ نکلے تو لوگ سمجھے

وہ گاؤں کا اک ضعیف دہقاں سڑک کے بننے پہ کیوں خفا تھا
جب ان کے بچے جو شہر جا کر کبھی نہ لوٹے تو لوگ سمجھے

وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی ٹیک فارم میکانائزیشن فنانسنگ پروگرام

کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور سے جدید ہارویسٹر اور جدید زرعی مشینری کی خریداری

5 سالہ انسٹالمنٹ پلان | **10 آسان اقساط**

نقد اور آسان اقساط پر دستیاب

تمام زرعی مشینری کے

جینین سپیئر پارٹس دستیاب

بکنگ کے لیے رابطہ کیجئے

کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور

0322-6780242

کسان ورلڈ MARKETING

چوہدری افتخار سندھو

(قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)

کسانوں کی اپنی دنیا
ماہنامہ
کسان ورلڈ
لاہور
قائم شدہ 2010

جلد نمبر 17	جولائی 2026	شمارہ نمبر 7

www.kisanworldmagazine.com

چیف ایڈیٹر
چوہدری افتخار سندھو
(قائداعظم گولڈ میڈلسٹ)
ٹی وی اینکر / سینئر صحافی
0322-6780242

چیف ایڈوائزر (اعزازی)
پروفیسر ڈاکٹر رائے نیاز احمد
(سابق وائس چانسلر، پیر مہر علی شاہ
بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی)

فہرست مضامین

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	کپاس کی تباہ کن صورتحال (اداریہ)	5
2	غازی علم الدین شہید (ایک عظیم عاشق رسول)	6
3	پروسو امریکن باجرہ (55 دنوں میں 50 من)	8
4	سویابین کی خزاں کاشت (پیداواری ٹیکنالوجی)	10
5	مارک 6 کھاد (زراعت میں ایک نیا انقلاب)	12
6	ہائبرڈ باجرہ کی کاشت (جدید پیداواری ٹیکنالوجی)	14
7	ارنڈ کی کاشت (1 بار لگائیں 5 سال کمائیں)	16
8	فش فارمرز کیلئے خوشخبری	20
9	فش فارم میں مچھلیاں مرنے کی وجوہات	22
10	جانوروں کا دودھ اور گوشت بڑھائیں (کسان جانور مصالحہ)	24
11	ہائبرڈ مکا پوٹاش (3 گنا زیادہ طاقتور)	26
12	کنٹرولڈ پولٹری شیڈ (جدید پولٹری فارمنگ)	28
13	بارانی علاقوں کے کسانوں کیلئے زرعی سفارشات	30
14	سندھ کے ہاریوں کیلئے زرعی سفارشات	32
15	خیبر پختونخوا کے کسانوں کیلئے زرعی سفارشات	34
16	بلوچستان کے کسانوں کیلئے زرعی سفارشات	36
17	گلگت بلتستان کے کسانوں کیلئے زرعی سفارشات	38
18	آزاد کشمیر کے کسانوں کیلئے زرعی سفارشات	40
19	گھر کا دواخانہ	42

مجلس مشاورت (اعزازی)
میاں محمد اختر
ڈاکٹر محمد اعجاز تبسم — پروفیسر ذوالفقار ورک
ڈاکٹر آصف علی — رانا قدیر احمد خاں
رانا توصیف اقبال — فضل حسین سولنگی

سرکولیشن مینجر
ناصر عظیم
0322-4450787

مارکیٹنگ مینجر
محمد عمران
03224870572

گرافک ڈیزائنر
محمد ابوبکر

سینئر لیگل ایڈوائزر
(اعزازی)
چوہدری احمد مسعود گجر
(ایڈوکیٹ سپریم کورٹ)
ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل پنجاب

لیگل ایڈوائزر
(اعزازی)
عبدالرحمن انصاری
(ایڈوکیٹ ہائی کورٹ)

تمام اشتہارات اور مضامین مفاد عامہ میں شائع کئے جاتے ہیں۔ ادارہ کسی تحریر یا اشتہار کے نتائج کا ذمہ دار نہ ہے لہذا اس حوالہ سے کوئی ادارہ یا انفرادی شخص چیف ایڈیٹر یا انتظامیہ یا پرنٹر و پبلشر کے خلاف کسی قانونی چارہ جوئی کا مجاز نہ ہے۔

آفس 218-A رضوان بلاک اعوان ٹاؤن لاہور

قیمت فی شمارہ 300 روپے، سالانہ خریداری فیس بذریعہ ڈاک 2500 روپے
سعودی عرب، یو اے ای، قطر، کویت، بحرین، اومان 1000 سعودی ریال
جاپان، ہانگ کانگ، جنوبی کوریا، ملائشیا، انڈونیشیا 300 امریکی ڈالر
بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، بھوٹان، نیپال 200 امریکی ڈالر
برطانیہ، یورپ، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، افریقہ، ناروے 400 امریکی ڈالر

پبلشر و چیف ایڈیٹر چوہدری افتخار سندھو نے بیکو کیٹ پرنٹنگ پریس نسبت روڈ لاہور سے چھپوا کر 218 اے رضوان بلاک اعوان ٹاؤن لاہور سے شائع کیا

کپاس کی فصل کو بارشوں کی تباہی سے بچائیں
کپاس میں جتنی مرضی بارش ہو جائے
بارشوں کا پانی 24 گھنٹوں میں جذب
مارک-6
MARK-6™
زمین کو نرم اور زرخیز بنائے
کپاس کی پیداوار میں
40 فیصد تک اضافہ
پیداوار بڑھاؤ ٹیکنالوجی
سوائل اینڈ واٹر ریکلیمر
SALAAR AGRO
مارک-6
MARK-6™
Water Reclaimer
MARK-6
چوہدری افتخار سندھو
(قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)
کسان ورلڈ
MARKETING
کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور
0322-6780242

اداریہ

کپاس کی تباہ حال صورتحال

(پاکستان کی معیشت کیلئے خطرے کی گھنٹی)

پاکستان میں کپاس صرف ایک فصل نہیں بلکہ ملکی معیشت، ٹیکسٹائل صنعت، برآمدات اور لاکھوں کسان خاندانوں کی روزی روٹی کا بنیادی ستون ہے۔ ایک وقت تھا جب کپاس کو "سفید سونا" کہا جاتا تھا اور پاکستان دنیا کے نمایاں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں شمار ہوتا تھا لیکن آج صورتحال تشویش ناک حد تک بدل چکی ہے۔ اعدادوشمار کے مطابق 1997 اور 2012 میں پنجاب میں کپاس کا زیرِ کاشت رقبہ 62 لاکھ ایکڑ سے زائد تھا جبکہ 2026 میں یہ کم ہو کر تقریباً 31 لاکھ ایکڑ رہ گیا ہے یعنی چند دہائیوں میں کپاس کا زیر کاشت رقبہ نصف رہ گیا۔ یہ صرف ایک زرعی مسئلہ نہیں بلکہ قومی معیشت، دیہی روزگار اور ٹیکسٹائل صنعت کے مستقبل کا سوال ہے۔ اس زوال کی سب سے بڑی وجہ موسمیاتی تبدیلی ہے۔ پاکستان خصوصاً جنوبی پنجاب اور سندھ شدید گرمی، غیر متوقع بارشوں، خشک سالی اور سیلاب جیسے موسمی چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ کپاس ایک حساس فصل ہے اور موسم میں معمولی بے ترتیبی بھی پیداوار کو شدید متاثر کر سکتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں گرمی کی شدت اور بے وقت اور شدید بارشوں نے فصل کو نمایاں نقصان پہنچایا ہے۔ دوسری جانب سفید مکھی، گلابی سنڈی اور دیگر نقصان دہ کیڑوں کے حملوں نے کپاس کی پیداوار کو مزید متاثر کیا ہے۔ کئی علاقوں میں کیڑے مار ادویات کے خلاف مزاحمت پیدا ہونے سے کسان کے اخراجات بڑھ گئے ہیں جبکہ پیداوار مسلسل کم ہو رہی ہے۔ غیر معیاری اور غیر تصدیق شدہ بیج بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ ناقص بیج نہ صرف کم پیداوار دیتے ہیں بلکہ بیماریوں اور موسمی دباؤ کے خلاف بھی کمزور ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھاد، زرعی ادویات، ڈیزل اور لیبر کی بڑھتی ہوئی لاگت نے کپاس کی کاشت کو کم منافع بخش بنا دیا ہے جس کے باعث کسان متبادل فصلوں کی طرف منتقل ہو رہے ہیں۔ پانی کی قلت بھی ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ نہری پانی کی کمی اور زیر زمین پانی کے بڑھتے ہوئے اخراجات نے کپاس کے کاشتکار کو شدید دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ دوسری طرف کپاس کے شعبے کیلئے مستقل اور مؤثر حکومتی پالیسیوں کا فقدان بھی اس بحران کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ کپاس کے ماہرین کے مطابق جنوبی پنجاب جو کبھی کاٹن زون ہوا کرتا تھا، اس کو چند ناعاقبت اندیش ملک دشمن عناصر نے کاٹن زون کو شوگر کین زون میں تبدیل کر دیا ہے۔ زراعت کے ساتھ اس ظلم عظیم سے ملک چینی کی پیداوار میں تو خود کفیل نہ ہو سکا البتہ پاکستان کی جی ڈی پی میں سب سے زیادہ حصہ ڈالنے والی ٹیکسٹائل انڈسٹری تباہ ہو گئی ہے۔ اس صورتحال سے نکلنے کیلئے فوری اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے مطابق گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے والی نئی اقسام متعارف کروائی جائیں۔ کسانوں کو موسم اور کیڑوں کے حملوں سے متعلق بروقت معلومات فراہم کرنے کیلئے جدید ارلی وارننگ سسٹم قائم کیا جائے۔ معیاری اور تصدیق شدہ بیجوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے جبکہ جدید آبپاشی نظام جیسے ڈرپ اریگیشن اور پانی بچانے والی ٹیکنالوجیز کو فروغ دیا جائے۔ منہ زور شوگر مافیا کی شر سے جنوبی پنجاب کو بچایا جائے اور اس کو ایک بار پھر کاٹن زون بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ کپاس کی مناسب امدادی قیمت مقرر کی جائے تاکہ کسان کو اس کی محنت کا منصفانہ معاوضہ مل سکے۔ تحقیقاتی اداروں، زرعی یونیورسٹیوں، نجی کمپنیوں اور کسانوں کے درمیان مضبوط رابطہ قائم کیا جائے تاکہ جدید تحقیق براہِ راست کھیت تک پہنچ سکے۔ ایک نہایت اہم پہلو مقامی کپاس کے تحفظ کا بھی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ کپاس کی برداشت اور مارکیٹنگ کے موسم میں ٹیکس فری یا سبسڈی یافتہ درآمدی کپاس کی حوصلہ شکنی کرے۔ جب سستی درآمدی کپاس مقامی منڈی میں آتی ہے تو پاکستانی کسان کو اپنی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں ملتی جس سے وہ اگلے سیزن میں کپاس کی کاشت سے مزید دور ہو جاتا ہے۔ درآمدی پالیسی کو مقامی پیداوار اور مارکیٹ کی صورتحال کے مطابق ترتیب دینا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ کسان، جننگ انڈسٹری اور ٹیکسٹائل سیکٹر کے درمیان ایک متوازن نظام قائم ہو سکے۔ کپاس کا بحران صرف کسان کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کی برآمدات، ٹیکسٹائل انڈسٹری، زرمبادلہ اور دیہی معیشت کا مسئلہ ہے۔ اگر آج سنجیدہ اور بروقت فیصلے نہ کئے گئے تو وہ فصل جسے کبھی "سفید سونا" کہا جاتا تھا ہماری زمینوں سے مزید دور ہوتی جائے گی۔ کپاس کی بحالی صرف زرعی ضرورت نہیں بلکہ قومی معاشی بقا کا تقاضا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم کپاس کو دوبارہ قومی ترجیح بنائیں تاکہ پاکستان کا کسان، صنعت اور معیشت ایک بار پھر مضبوط بنیادوں پر کھڑی ہو سکے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

چوہدری افتخار سندھو (قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)

چیف ایڈیٹر / سینئر صحافی / ٹی وی اینکر

عاشقِ رسول ﷺ

غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

لاہور کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ

تحریر: پروفیسر ذوالفقار علی ورک (فاروق آباد)

یہ تھا لاہور کا رہائشی 19 سالہ علم دین، پیشے کے لحاظ سے ایک بڑھئی (ترکھان) جو ناموسِ رسالت پر قربان ہو کر امر ہو گیا اور شہید ہو کر بھی غازی کہلایا۔ تقسیم ہند سے پہلے انڈیا میں ہونے والے ایک واقعہ نے علم دین کی زندگی میں ہلچل برپا کر دی۔ 1923ء میں ایک انتہا پسند ملعون ہندو نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں ایک گستاخانہ کتاب "رنگیلا رسول" لکھی۔ یہ کتاب ایک فرضی نام سے لکھی گئی جسے لاہور کے ایک ہندو پبلشر راجپال نے شائع کیا۔ کتاب میں حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بارے میں انتہائی نازیبا باتیں درج تھیں جنہیں کوئی بھی مسلمان قطعاً برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ کتاب کی اشاعت سے پورے برصغیر کے مسلمانوں میں شدید غم وغصے کی لہر دوڑ گئی۔ مسلمانوں نے اس کتاب پر پابندی کا مطالبہ کیا اور اس کے پبلشر کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا۔ سیشن کورٹ نے راجپال کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنا دی جس کے بعد لاہور ہائیکورٹ میں اس سزا کے خلاف اپیل دائر کی گئی۔ لاہور ہائیکورٹ میں ملعون راجپال کو اس وجہ سے رہا کر دیا کہ اس وقت مذہب کے خلاف گستاخی کا کوئی قانون موجود نہ تھا۔ مسلمانوں نے لاہور ہائیکورٹ کے اس فیصلے کے خلاف پورے ملک میں احتجاج کیلئے تحریک شروع کر دی۔ نوجوان علم دین اپنے دوست رشید کے ساتھ لاہور کی تاریخی جامع مسجد وزیر خان کے سامنے اس ہجوم میں موجود تھا جو ملعون ہندو راجپال کے خلاف نعرے لگا رہا تھا۔ جذبات کا ایک تلاطم تھا جو ہجوم کے نعروں کی گونج میں امنڈ رہا تھا۔ امام مسجد وزیر خان نے انتہائی درد بھری آواز میں کہا کہ اے مسلمانوں! شیطان راجپال نے اپنی کتاب میں ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کی ہے اور عدالتوں نے اسے بری کر دیا ہے جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح اور اسلام دشمنوں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ امام مسجد کے یہ الفاظ غازی علم دین کے دل میں اتر گئے اور اس نے اسی وقت فیصلہ کیا کہ وہ گستاخ رسول کو واصل جہنم کر کے ہی دم لے گا۔ اس نے اپنی اس خواہش کا اظہار اپنے قریبی دوست رشید سے کیا۔ وہ بھی راجپال کو اس گستاخی کا مزا چکھانا چاہتا تھا۔ دونوں دوستوں نے اس مسئلے پر تین مرتبہ قرعہ نکالا کہ راجپال ملعون کو کون جہنم واصل کرے گا اور تینوں مرتبہ قرعہ میں علم دین کا ہی نام آیا، آخر کار عبدالرشید، علم دین کے حق میں دستبردار ہو گیا۔ اللہ نے یہ سعادت شاید علم دین کے ہی نصیب میں لکھی تھی۔ 6 ستمبر 1929ء کو علم دین، بازار سے ایک چھری خرید کر سیدھا راجپال ملعون کی دکان کی طرف روانہ ہوا۔ راجپال ابھی دکان پر نہیں آیا تھا۔ علم دین نے اس کا انتظار کیا اور جیسے ہی راجپال اپنی دکان میں داخل ہوا علم دین نے چھری سے اس کے سینے پر زوردار وار کیا جو اس کے دل میں پیوست ہو گیا۔ ملعون راجپال موقع پر ہی ڈھیر ہو گیا۔ پولیس نے علم دین کو گرفتار کر لیا اور اس پر قتل کا مقدمہ درج کر کے کیس چلایا۔ حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی درخواست پر حضرت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے علم دین کا مقدمہ لڑا۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے ایک موقعہ پر علم دین سے کہا کہ آپ جرم کا اقرار نہ کریں، میں آپ کو پھانسی لگنے سے بچا لوں گا۔ غازی علم دین نے کہا کہ میں یہ کیسے کہہ دوں کہ میں نے یہ قتل نہیں کیا۔ مجھے اس قتل پر ندامت نہیں بلکہ فخر ہے۔ مجھے زندگی نہیں بلکہ شہادت کی موت چاہیے۔ کورٹ نے غازی علم دین کو سزائے موت دی۔ حضرت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ لبرل تصور کئے جاتے تھے اور اس وقت ہندو مسلم اتحاد کے بہت بڑے حامی تھے۔ علم دین کا مقدمہ لڑنے پر ہندو اخبارات نے ان پر کڑی تنقید کی لیکن حضرت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے اس تنقید کو رد کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کیلئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات مبارکہ ہر چیز سے بڑھ کر ہے۔ 31 اکتوبر 1929ء علم دین کی سزائے موت پر عمل درآمد کا دن تھا۔ حضرت غازی علم دین سے ان کی آخری خواہش پوچھی گئی تو انہوں نے کہا کہ مجھے صرف دو رکعت نماز پڑھنے کی اجازت دی جائے

۔حضرت غازی علم دین کو جب پھانسی گھاٹ پر لایا گیااور جب پھندا ان کی گردن میں ڈالا گیاتو انہوں نے وہاں موجود لوگوں سے کہا" اے لوگو! گواہ رہنا کہ میں نے ملعون راجپال کو نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے پر واصل جہنم کیاہے، آج میں آپ سب کے سامنے کلمہ طیبہ کا ورد کرکے حرمت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اپنی جان نچھاور کررہاہوں"

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا
وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے
اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

حضرت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کو پھانسی کے بعد برطانوی حکومت نے ان کی میت بغیر نماز جنازہ جیل کے قبرستان میں دفنا دی جس پر مسلمانوں نے شدید احتجاج کیا اور حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ایک تحریک چلائی اور آخر کار انگریزوں کو اس یقین دہانی کے بعد کہ لاہور میں تدفین کے موقع پر ہنگامہ آرائی نہیں ہوگی، اس کی اجازت دے دی گئی۔ 15 دن بعد جب حضرت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کی میت کو قبر سے نکالا گیاتو ان کا جسد خاکی پہلے دن کی طرح تروتازہ، معطر اور منور تھا۔ حضرت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم نے حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کی نماز جنازہ پڑھانے کی درخواست کی جس پر حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے کہا کہ میں بہت گناہ گار انسان ہوں، اس لئے اتنے بڑے شہید کی نماز جنازہ نہیں پڑھا سکتا۔ حضرت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کی پہلی نماز جنازہ خطیب جامع مسجد وزیر خان قاری محمد شمس الدین نے پڑھائی جبکہ دوسری نماز جنازہ مولانا دیدار علی شاہ الوری نے پڑھائی۔1929ء میں لاہور میں ہونے والے اس تاریخی جنازے میں لاکھوں افراد شریک ہوئے اور حضرت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کی نماز جنازہ لاہور کی تاریخ کی سب سے بڑی نماز جنازہ تھی جس میں لاکھوں لوگوں نے شرکت کی۔ ہر ایک کی خواہش تھی کہ عاشق رسول کے جنازے کو کندھا دے۔ حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کی میت کو کندھا دیا اور اپنے ہاتھوں سے انہیں قبر میں اتارا۔ اس موقعہ پر حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے نم آنکھوں کے ساتھ کہا "ترکھان کا بیٹا آج ہم پڑھے لکھے لوگوں پر بازی لے گیا اور ہم دیکھتے ہی رہ گئے"

حضرت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں روایات ہیں کہ انہیں خواب میں آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت ہوئی تھی جس کے بعد ان کی زندگی کا رخ ہی بدل گیا اور انہوں نے ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لئے اپنی جان قربان کرنے کا پختہ ارادہ کرلیا۔اس واقعہ کی تفصیلات کچھ یوں بیان کی جاتی ہیں کہ جب راجپال نے گستاخانہ کتاب شائع کی تو غازی علم دین بہت بے چین رہنے

لگے تھے۔ اسی دوران انہیں خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی جس میں انہیں اس عظیم مقصد کیلئے منتخب کیا گیا۔ زیارت کے بعد ان کے دل میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تڑپ اس قدر بڑھ گئی کہ وہ جلد سے جلد اس گستاخ کو انجام تک پہنچا کر اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حضور پہنچنا چاہتے تھے۔ روایات کے مطابق جب انہیں پھانسی کے تختے کی طرف لے جایا جارہا تھا، تب بھی وہ بہت پر سکون، مطمئن اور خوش تھے کیونکہ انہیں یقین تھا کہ وہ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ملنے جارہے ہیں۔ حضرت غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ علیہ کی پھانسی کے بعد ایسے حالات پیدا ہوئے جس کے بعد انگریزوں کو قوانین میں تبدیلی کرنا پڑی اور کسی بھی مذہب کی توہین کو جرم قرار دیا گیا اور اس طرح ایک نوجوان کی قربانی قانون میں تبدیلی کا پیش خیمہ بنی۔ قیام پاکستان کے بعد توہین رسالت کے قانون کو "پاکستان پینل کوڈ" کا حصہ بنایا گیا اور 1982ء میں اس وقت کے صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے اس قانون میں ترمیم کرتے ہوئے قرآن کریم کی توہین کی سزا عمر قید جبکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سزا کم از کم موت رکھی۔

(55 دنوں میں 50 من)
پروسو امریکن باجرہ
(کم دورانیہ کی انقلابی فصل)

چوہدری افتخار سندھو (قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ) کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور واٹس ایپ 03226780242

- ✓ صرف 55 دنوں میں فصل پک کر تیار
- ✓ سال میں 3 سے 4 فصلیں ممکن
- ✓ صرف 3 سے 4 پانیوں کی ضرورت
- ✓ وقت کاشت جون، جولائی اگست
- ✓ قد دو اڑھائی یا زیادہ سے زیادہ 3 فٹ
- ✓ پیداواری صلاحیت 50 من فی ایکڑ سے زائد
- ✓ پیکنگ 5 کلو گرام برائے فی ایکڑ، قیمت 6750 روپے
- ✓ بیج منگوانے کیلئے رابطہ واٹس ایپ 03226780242

پروسو ملٹ جسے عام طور پر امریکن باجرہ بھی کہا جاتا ہے، کسانوں میں بہت زیادہ مقبول ہو رہا ہے۔ پروسو امریکن باجرہ پاکستان کے بنجر اور کم زرخیز علاقوں میں غذائی تحفظ کیلئے ایک اہم، موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف مزاحم اور کم وقت میں پکنے والی فصل کے طور پر ابھر رہا ہے۔ صرف 48 سے 55 یا زیادہ سے زیادہ 60 دنوں میں پک کر تیار ہونے کی وجہ سے یہ پاکستان میں فصلوں کے ہیر

پھیر اور خشک سالی کے دوران ایک بہترین متبادل فصل کے طور پر مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔

پاکستان میں پروسو ملٹ (امریکن باجرہ) کی کاشت کیلئے پیداوای ٹیکنالوجی پیش خدمت ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

یہ فصل اچھے نکاس والی میرا، ریتلی میرا یا کم زرخیز زمینوں میں کے ساتھ ساتھ کلراٹھی زمینوں میں بھی بہترین پیداوار دیتی ہے۔ بیج کے اچھے اگاؤ اور نمی کو برقرار رکھنے کیلئے عام ٹریکٹر والے ہل اور سہاگے کی مدد سے زمین کو اچھی طرح تیار کر کے نرم اور بھربھری کر لیں۔

وقتِ کاشت:

یہ بنیادی طور پر خریف کے موسم میں عام طور پر وسط جون سے وسط اگست تک کاشت کیا جا سکتا ہے تاہم بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ انتہائی مختصر دورانیہ کی وجہ سے اسے دو بڑی فصلوں کے درمیان خالی وقت میں "اضافی فصل" کے طور پر بھی اگایا جاسکتا ہے۔ اس کی سال میں 3 سے 4 فصلیں لی جا سکتی ہیں۔

طریقہ کاشت:

پانی کی بچت اور جڑی بوٹیوں کی آسانی سے صفائی کیلئے چھٹہ دینے کے بجائے کھیلیوں پر ہاتھوں سے چوکا لگانے یا ڈرل کے ذریعے کاشت کرنے کی پرزور سفارش کی جاتی ہے۔ اسے اڑھائی تین فٹ کے بیڈز بنا کر بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ قطار سے قطار کا فاصلہ 45 سینٹی میٹر یعنی ڈیڑھ فٹ اور پودے سے پودے کا فاصلہ 10 سینٹی میٹر رکھیں۔

شرحِ بیج:

زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے فی ایکڑ پودوں کی تعداد اڑھائی سے تین لاکھ ہونی چاہیے جو 5 کلو گرام بیج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

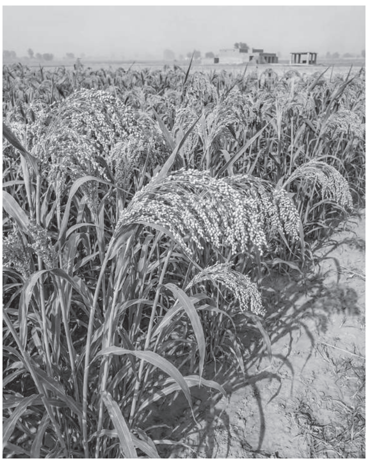

بیج کو زہر لگانا:

بیج کو کاشت کرنے سے پہلے زرعی زہر ضرور لگائیں جسے سیڈ ٹریٹمنٹ کہتے ہیں، اس سے فصل شروع میں لگنے والی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہے اور کوشش کریں کہ بیج کو کاشت کرنے سے پہلے دو تین گھنٹے پانی میں بھگو لیں اس سے اگاؤ زیادہ اور جلدی ہوتا ہے۔ باجرہ ہمیشہ تر وتر میں شام کے وقت کاشت کریں۔

فرٹیلائزر پلان:

ریکارڈ پیداوار کے حصول کیلئے نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کی متوازن مقدار کا استعمال

ضروری ہے۔ چونکہ یہ ایک انتہائی کم دورانیہ کی فصل ہے اس لئے کوشش کریں کہ تمام کھادیں زمین کی تیاری کے دوران ہی ڈال دیں۔ زمین کی تیاری کے وقت 2 بیگ بی او پی بمسی، 1 بیگ سلفر کوٹڈ نائٹروفاس (یہ 1 بیگ ڈی اے پی کا سستا، طاقتور اور بہترین متبادل ہے)، زیادہ شگوفوں (ٹلرنگ)، تیز بڑھوتری اور لش گرین فصل کیلئے زرخیز زمینوں میں 2 بیگ اور کلراٹھی زمینوں میں 3 بیگ فی ایکڑ مارک 6 کھاد استعمال کریں۔ دانہ موٹا، وزنی اور چمکدار کر کے پیداوار بڑھانے کیلئے آدھا بیگ (ساڑھے بارہ کلو گرام) ہائبرڈ مکا پوٹاش فی ایکڑ استعمال کریں۔ شاندار رزلٹ کیلئے یہ تمام کھادیں زمین کی تیاری کے دوران ہی استعمال کریں

جڑی بوٹیوں کا تدارک:

زرعی ماہرین کے مطابق جڑی بوٹیاں فصل کا 20 سے 50 فیصد تک نقصان کر سکتی ہیں۔ اگر کھیت میں جڑی بوٹیاں اگ آئیں تو ان پر قابو پانا بہت مشکل ہو جاتا ہے اس لئے کوشش کریں کہ ان کو اگنے ہی نہ دیا جائے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ فصل کاشت کرنے کے 24 گھنٹے کے اندر اندر پینڈی میتھالین یا اسی طرح کا کوئی زرعی زہر سپرے کر دیا جائے تو فصل میں جڑی بوٹیاں نہیں اگیں گی۔ بہترین رزلٹ لینے کا طریقہ یہ ہے کہ فصل شام کے وقت کاشت کی جائے اور فصل کاشت کرنے کے فوری بعد جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کر دیا جائے۔

کیڑوں مکوڑوں کا انسداد:

اگاؤ کے بعد دو تین دن بعد فصل کا اچھی طرح معائنہ کرتے رہیں۔ شروع کے 15 دن کے اندر اندر اس پر کیڑوں مکوڑوں یا سنڈیوں کا حملہ ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی ماہرین کی مشاورت سے زرعی زہر کی سپرے کریں۔

آبپاشی:

پروسو ملٹ (امریکن باجرہ) میں عام اناج والی فصلوں کے مقابلے میں تقریباً آدھا پانی درکار ہوتا ہے۔ 3 سے 4 پانیوں سے یہ فصل پک کر تیار ہو جاتی ہے تاہم پھول آنے سے پہلے کے مرحلے (کاشت کے تقریباً 25 دن بعد) اور دانہ بننے کے مرحلے پر ہلکا پانی ضرور لگائیں کیونکہ اس وقت پانی کا سوکا پڑنے سے پیداوار شدید متاثر ہو سکتی ہے۔

کٹائی اور متوقع پیداوار:

جب سٹے کے اوپری حصے کے دانے سنہرے بھورے ہو جائیں تو فصل کٹائی کیلئے تیار ہوتی ہے۔ یہ مرحلہ 48 دن بعد آ جاتا ہے۔ جب یہ مرحلہ آ جائے تو 55 دن کی فصل کی کٹائی کر کے دھوپ لگا کر تھریشر چلا دیں۔ اچھی مینجمنٹ اور کسان ورلڈ کے زرعی ماہرین کا تجویز کردہ فرٹیلائزر پلان استعمال کر کے 50 من فی ایکڑ کے لگ بھگ پیداوار لی جا سکتی ہے۔ سٹے اتارنے کے بعد اس کے تنے کو بطور چارہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے تاہم یاد رہے کہ اس کے تنے کا قد زیادہ نہیں ہوتا۔ اس کا قد دو اڑھائی فٹ یا زیادہ سے زیادہ تین فٹ تک ہو سکتا ہے۔

بیج اور کھادیں منگوانے کیلئے رابطہ
چوہدری افتخار سندھو
(قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)
کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور
واٹس ایپ 03226780242

حبیب جالب اور آغا شورش کاشمیری

ایک دفعہ لاہور کے لکشمی چوک میں ایک پولیس والے نے حبیب جالب کی بے عزتی کر دی۔ کسی نے پولیس والے کو نہ روکا۔ قریب ہی آغا شورش کاشمیری کے ہفت روزہ چٹان کا دفتر تھا۔ انہیں معلوم ہوا کہ ایک پولیس والے نے جالب سے بدتمیزی کی ہے تو آغا صاحب اپنا کام چھوڑ کر لکشمی چوک میں آئے۔ ایک تانگے والے سے چھانٹا لیا اور پولیس والے کی پٹائی کی اور اس سے کہا کہ تم نہیں جانتے کہ یہ کون ہے؟ یہ حبیب جالب ہے۔ پھر آغا صاحب تھانے جا بیٹھے اور وہاں دھرنا دے دیا۔ کہنے لگے کہ جس شہر کی پولیس حبیب جالب کی بے عزتی کرے وہ شہر رہنے کے قابل نہیں اس لئے مجھے جیل بھیج دو۔ پولیس والے معافیاں مانگنے لگے۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر کو پتہ چلا کہ آغا شورش کاشمیری نے تھانے میں دھرنا دے دیا ہے تو وہ بھی دھرنے میں آ بیٹھے۔ مظفر علی شمسی بھی آ گئے۔ شہر میں شور پڑ گیا۔ گورنر پنجاب نے تھانے میں فون کیا لیکن آغا صاحب نے دھرنا ختم کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے ایک ہی رٹ لگا رکھی تھی کہ جس شہر میں جالب کی بے عزتی ہوئی میں وہاں نہیں رہوں گا۔ بات وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو تک پہنچی تو بھٹو نے فون پر منت کی جس پر آغا صاحب دھرنے سے اٹھے۔

اس واقعہ کے بعد حبیب جالب ہر کسی کو کہتے پھرتے تھے "شورش نے میری عزت بچا لی، ابھی اس شہر میں رہا جا سکتا ہے" یاد رہے دونوں شعراء شدید اختلافی نظریات رکھتے تھے لیکن محبت بھی کرتے تھے۔ یہ واقعہ وسعت اللہ خان کے ایک کالم میں پڑھا تھا۔

آج کل کے سیاسی و نظریاتی اختلافات پر جس قدر نکے نکے سیاستدان، ادیب و دانشور تمسخر اڑاتے ہیں تو احساس ہوتا ہے زمین کس طرح ذہنی بانجھ پن کی جانب رواں دواں ہے۔

سویابین دنیا کی سب سے اہم منافع بخش اور کارآمد ترین فصلوں میں سے ایک ہے کیونکہ یہ اعلیٰ معیار کی پروٹین اور خوردنی تیل کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس کے بیجوں میں 18 سے 22 فیصد تک خوردنی تیل اور 40 سے 42 فیصد تک اعلیٰ معیار کی پروٹین پائی جاتی ہے۔ سویابین کی فصل کی کثیر الجہتی اہمیت درج ذیل اہم نکات سے واضح ہوتی ہے۔

غذائی اور صحت کی اہمیت

پروٹین کا خزانہ:

یہ پودوں سے حاصل ہونے والی پروٹین کا سب سے بڑا ذریعہ ہے جو انسانی صحت کے لئے گوشت اور دودھ کا بہترین متبادل ہے۔

خوردنی تیل کا حصول:

عالمی سطح پر کوکنگ آئل کی تیاری میں سویابین کا استعمال سب سے زیادہ کیا جاتا ہے۔

ذیلی مصنوعات:

اس سے سویا ملک، ٹوفو، سویا ساس اور بچوں کی غذائیں تیار کی جاتی ہیں۔

صنعتی اور لائیو اسٹاک کی اہمیت

پولٹری فیڈ کا لازمی جزو:

سویابین کا فضلہ (پریس کیک یا میل) مرغیوں کی خوراک میں پروٹین بڑھانے کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

مویشیوں کا چارہ:

یہ دودھ دینے والے جانوروں کی چارے کی غذائیت کو بڑھانے کے لئے بھی بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔

زرعی اور زمین کی زرخیزی کی اہمیت

نائٹروجن کی فکسیشن:

پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے سویابین کی جڑیں ہوا سے نائٹروجن جذب کر کے مٹی میں شامل کرتی ہیں۔

کھاد کی بچت:

یہ زمین کی قدرتی زرخیزی کو بحال کرتی ہے جس سے اگلی فصل کے لئے مصنوعی نائٹروجنی کھادوں کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔

فصلوں کا ہیر پھیر:

اسے دوسری فصلوں کے ساتھ بدل بدل کر کاشت کرنے سے زمین کی پیداواری صلاحیت برقرار رہتی ہے۔

معاشی اور اقتصادی اہمیت

منافع بخش نقد آور فصل:

کسانوں کے لئے یہ کم وقت میں زیادہ منافع دینے والی ایک بہترین نقد آور فصل ہے۔

زرمبادلہ کی بچت:

پاکستان جیسے ممالک جو خوردنی تیل اور پولٹری فیڈ کا خام مال بھاری رقم خرچ کر کے درآمد کرتے ہیں، وہ مقامی سطح پر سویابین اگا کر اربوں ڈالر کا زرمبادلہ بچا سکتے ہیں۔

فصل کا دورانیہ:

سویابین تقریباً 4 ماہ یعنی 120 دن کی فصل ہے تاہم جولائی اگست میں کاشت خزاں فصل تقریباً 100 دن میں بھی پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

وقت کاشت:

سویابین کی خزاں کاشت 15 جولائی سے 15 اگست تک کاشت کی جاسکتی ہے۔

شرح بیج اور طریقہ کاشت

بذریعہ چھٹہ:

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بذریعہ چھٹہ بہتر روئیدگی والا 15 کلوگرام فی ایکڑ بیج کو پھپھوند کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل یا مینکوزیب 2 گرام فی کلوگرام لگا کر کاشت کریں۔ زرعی ماہرین کے مطابق فصل میں پودوں کی تعداد تقریباً 1 لاکھ 20 ہزار ہونی چاہیے۔

بذریعہ ڈرل:

فصل کی کاشت بذریعہ خریف ڈرل کیلئے شرح بیج 12 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ سے دو فٹ رکھتے ہوئے ڈرل کاشت کریں اور بیج 1 سے 2 انچ گہرائی میں رکھیں۔

بذریعہ چوپا/چوکا:

کھیلیوں پر بذریعہ چوپا یا چوکا کاشت کیلئے شرح بیج 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

بیج کی دستیابی:

خزاں کاشت کیلئے ریکارڈ پیداوار دینے والا بیج سویابین ورائٹی "فیصل" اور "آری 21" کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پلیٹ فارم پر دستیاب ہے، بیج منگوانے کیلئے کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کی ہیلپ لائن 03226780242 پر کسی بھی وقت رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

کھادوں کا استعمال:

زمین کی تیاری کے وقت ایک بیگ ڈی اے پی کا سستا اور طاقتور متبادل 2 بیگ بی او پی بمسی، 1 بیگ سلفر کوٹڈ نائٹروفاس، 2 سے 3 بیگ مارک 6 کھاد، آدھا بیگ (ساڑھے بارہ کلوگرام) ہائبرڈ

مکا پوٹاش زمین میں مکس کر کے فصل کاشت کر لیں۔ چھدرائی کے بعد پہلی آبپاشی پر آدھا بیگ اور پھر دوسری آبپاشی پر آدھا بیگ یوریا یا سرسبز نائٹروفاس فلڈ کریں۔ کاشت کے ایک یا ڈیڑھ ماہ بعد 1 لٹر بائیو سٹیمولینٹ لیتھل، 1 لٹر لیکوئیڈ پوٹاش کین۔30 اور 1 کلو گرام یوریا مکس کر کے 100 لٹر پانی میں مکس کر کے فی ایکڑ سپرے کریں۔ پھول نکلنے سے پہلے آدھا بیگ (ساڑھے بارہ کلو گرام) ہائبرڈ مکا پوٹاش فلڈ کریں۔

اہم بات:

سلفر تیلدار اجناس جیسا کہ تل، سورج مکھی، سرسوں، رایا، کینولہ اور سویابین وغیرہ میں تیل کی مقدار بڑھاتا ہے لہٰذا زمین کی تیاری میں آدھا بیگ (ساڑھے بارہ کلو گرام) سلفوتار پلس 80 فیصد سلفر استعمال کریں، اگر زمین کی تیاری کے دوران سلفر استعمال نہ کر سکیں تو بعد میں کسی بھی وقت فلڈ کیا جا سکتا ہے۔

آبپاشی:

سویابین تقریباً 4 ماہ کی فصل ہے اس کو 5 سے 7 پانی درکار ہوتے ہیں تاہم موسمی و زمینی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلا پانی اگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد اور باقی پانی 10 تا 12 دن کے وقفہ سے دیں۔ پھول اور پھلیاں بنتے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر تروتر میں پینڈی میتھالین زہر 1 لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

برداشت و سنبھال:

جولائی اگست میں کاشت خزاں کی فصل اکتوبر کے آخر یا شروع نومبر (تقریباً 100 سے 120 دن) میں پک جاتی ہے۔ پتوں کا رنگ زرد اور پھلیوں کا رنگ خاکستر ہونے پر کٹائی کریں۔

بیج اور کھادیں منگوانے کیلئے:

چوہدری افتخار سندھو (قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)
کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور
واٹس ایپ 03226780242

اور جب پاکستان نے ایٹمی دھماکے کئے

ایٹمی دھماکوں سے قریباً ایک سال بعد ڈاکٹر ثمر مبارک مند کے منہ سے یہ بات سنی تھی کہ جب انڈیا نے پانچواں دھماکہ 13 مئی کو کر لیا تو وزیر اعظم نواز شریف نے آرمی چیف، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور مجھے وزیر اعظم ہاؤس بلایا، یہ ٹاپ سیکرٹ میٹنگ تھی جس کا علم وزیر اعظم کی کابینہ اور پرنسپل سیکرٹری تک کو نہیں تھا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ مجھ پر بہت زیادہ عالمی دباؤ ہے کہ پاکستان دھماکے نہ کرے۔ میں اس دباؤ کا اکیلے مقابلہ کر سکتا ہوں بشرطیکہ آپ مجھے بتا دیں کہ اگر ہم ٹیسٹ کریں تو کامیابی کے چانسز ہیں یا نہیں؟ ڈاکٹر ثمر مبارک مند کہتے ہیں کہ میں اور ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے ان کو بتایا کہ ان شاءاللہ کامیابی کے مواقع 90 فیصد ہیں، فیل ہونے کے ٹیکنیکل چانسز ہو سکتے ہیں ویسے سب ٹھیک ہے۔ تو اس پر وزیر اعظم کہنے لگے میں آپ لوگوں کو اختیار دیتا ہوں کہ آپ دھماکوں کی تیاری کریں لیکن یاد رکھیں اگر ہم ناکام ہوئے تو اس کا مطلب پاکستان کی سالمیت اور آزادی کا خاتمہ ہے اُس صورت میں نہ آپ زندہ رہنا چاہیں گے اور نہ میں، تیاری یہ سمجھ کر کریں کہ آپ کا اور میرے زندہ رہنے کا انحصار ہی ان دھماکوں کی کامیابی پر ہے۔

نواز شریف نے 13 مئی کی رات کو دھماکوں کی تیاری کا حکم دے دیا تھا اور پاک فوج کو دھماکوں سے پہلے انڈیا کے حملے کی صورت میں مکمل جنگ کا حکم دے دیا تھا لیکن بظاہر انہوں نے کئی ممالک کے دورے کئے دوست ممالک سے رابطے کئے کیونکہ یہ بات کلئیر تھی کہ دھماکوں کی صورت میں اقتصادی پابندیاں لگنی تھیں اور ہمیں تعاون کی بھی ضرورت پڑنی تھی۔ ڈاکٹر ثمر کے بقول وہ دھماکہ کے پروجیکٹ کے گراؤنڈ انچارج تھے اور 15 مئی کی رات تک چاغی میں تیاری شروع ہو چکی تھی۔ بقول ان کے یہ ان کی زندگی کے سب سے زیادہ سٹریس والے دن تھے۔ اوپر آسمان پر 22 سیارے ان کی نگرانی کر رہے تھے اور ادھر وزیر اعظم دن میں کئی کئی بار فون کرتے۔ بہر حال اللہ کے فضل و کرم سے دھماکے کامیاب ہوئے۔ اس دوران نواز شریف کی حکمت عملی حیران کن تھی۔

سعودی شاہی خاندان امریکہ کے قریب ترین اتحادی ہونے کے باوجود نواز شریف کا ساتھ دینے پر آمادہ ہوئے۔ سالانہ 2 ارب ڈالر کا مفت تیل اور مجموعی اقتصادی ترقی کے لئے بڑا پیکج دیا اور امریکہ کی وسیع ترین پیش کش پاکستان نے ٹھکرا دی، جن جن حضرات کو مئی کا وہ مہینہ یاد ہے وہ جانتے ہیں کہ انڈین وزیر اعظم واجپائی کی کھلی دھمکیوں نے پورے ملک کو پریشان کیا ہوا تھا۔ ان دھماکوں نے پانچ منٹ میں ان دھمکیوں کو دوستی کی پیشکش میں بدل دیا اور اصل مسئلہ تو دھماکوں کے بعد پابندیوں سے نمٹنا تھا جو نواز شریف نے بخوبی سر انجام دیا۔

مارک 6 کھاد

(زراعت میں ایک نیا انقلاب)

مارک 6 کھاد جنوبی کوریا سے درآمد شدہ ایک جدید پیداوار بڑھاؤ ٹیکنالوجی (CET) ہے جسے کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پلیٹ فارم سے کسانوں کو پورے پاکستان میں گڈز ٹرانسپورٹ کے ذریعے سپلائی کیا جارہا ہے۔ یہ ایک انتہائی مخصوص، پانی میں حل پذیر بھورے رنگ کا پاؤڈر ہے جو ہارمونز اور اینزائمز سے بھرپور ہے ۔ اسے زمین کی زرخیزی کو ڈرامائی طور پر بہتر بنانے، کلراٹھی (شور زدہ) زمین کو بحال کرنے، ٹیوب ویل کے نمکین، کھارے اور کڑوے پانی کی خاصیت کو نہری پانی میں تبدیل کرنے اور فصلوں کی پیداوار میں 40 فیصد سے زائد اضافہ کرنے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔

نمایاں خصوصیات اور فارمولیشن:

مارک 6 کھاد کے زیولائٹ کو 1300 ڈگری سینٹی گریڈ پر پگھلا کر تیار کیا گیا ہے جو ایک انتہائی مؤثر نیوٹرینٹ کیریئر (غذائی اجزاء منتقل کرنے والا نظام) بناتا ہے۔

بنیادی مائیکرو نیوٹرینٹس:

یہ پانچ نایاب اور ضروری اجزاء بشمول زنک، بوران، کیلشیم، میگنیشیم اور میگنانیز سے بھرپور ہے۔

مکمل غذائی پروفائل:

اس میں آئرن (لوہا)، پوٹاشیم، مولبڈینم اور پودوں کیلئے دیگر اہم وٹامنز متوازن مقدار میں موجود ہیں۔

زمین اور پانی کی اصلاح:

یہ کلراٹھی زمین اور کھارے پانی کے اثرات کو ختم کرنے کیلئے ایک بہترین اصلاح کار کے طور پر کام کرتا ہے۔

طریقہ استعمال

اکیلے استعمال:

اسے براہ راست کھیت میں اکیلے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کھادوں کے ساتھ ملاپ:

اسے ڈی اے پی یا یوریا جیسی دانے دار کھادوں کے ساتھ آسانی سے ملا کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آبپاشی کا نظام:

اسے ٹیوب ویل کی ہودی یا پانی کے ٹینک میں رکھ کر خودکار طریقے سے پھیلایا جاسکتا ہے یا آبپاشی کے دوران پانی کے نکہ میں رکھ کر فلڈ کیا جاسکتا ہے

۔مارک 6 کھاد روایتی کھادوں کی افادیت کو کئی گنا بڑھا دیتی ہے جس سے کاشتکار یوریا اور ڈی اے پی جیسی کیمیائی کھادوں پر 50 فیصد تک بچت کر سکتے ہیں اور پیداوار میں 40 فیصد سے زائد اضافہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ بیک وقت زمین و پانی کی اصلاح، مائیکرو نیوٹرینٹس کی فراہمی اور فصل کی حفاظت کا کام کرتا ہے۔

زرعی فوائد

موسمی دباؤ سے بحالی:

شدید ہیٹ ویو (گرمی کی لہر)، شدید کہرے (کورا)، سیلاب یا دھوپ کی کمی کی وجہ سے رکی ہوئی فصل کو دوبارہ زندہ کرتا ہے۔ یہ پتوں کے پیلے پن کو ختم کر کے لش گرین بنا کر پودے کی بڑھوتری کو تیز کرتا ہے۔

کیڑوں سے دفاع:

یہ ایک قدرتی دفاع کے طور پر کام کرتا ہے اور رس چوسنے والے نقصان دہ کیڑوں جیسا کہ سست تیلہ کے حملے کو نمایاں طور پر کم کرتی ہے۔

فصل کو گرنے سے بچانا:

یہ جڑوں کے نیٹ ورک کو زمین میں گہرائی تک پھیلاتا ہے اور پودے کے تنے کو مضبوط کرتا ہے جس سے وزنی فصلیں تیز ہواؤں اور طوفانی بارشوں میں گرنے سے محفوظ رہتی ہیں۔

کھادوں کی طاقت میں اضافہ:

یہ پودے کے تمام 16 ضروری اجزاء بشمول نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاشیم، سلفر اور زنک کی کارکردگی اور جذب ہونے کی صلاحیت کو دگنا کر دیتا ہے۔

زمین کو نرم اور بھربھرا بنائے:

مارک 6 کھاد زمین کا پکاوٹ ختم کرکے زمین کو نرم اور بھربھرا بنائے۔ زمین کی پانی جذب کرنے کی صلاحیت کو بڑھائے۔ اگر بہت زیادہ بارش ہو جائے تو 24 سے 48 گھنٹوں کے دوران فصلوں سبزیوں اور باغات میں کھڑا پانی زمین می جذب ہو جائے

جس سے فصلیں سبزیاں اور باغات خراب ہونے سے بچ جائیں۔

پیکنگ کا سائز:

25 کلو گرام کا بیگ قیمت عام طور پر 4000 روپے فی بیگ جو وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوسکتی ہے۔

فصلوں سبزیوں اور باغات کیلئے شاندار نتائج:

یہ پاکستان کی تمام نقد آور فصلوں گندم، دھان، باجرہ، دالیں، روغنی اجناس، آلو، گنا وغیرہ، تمام باغات کینو/مالٹا، آم، امرود، اسٹرابیری، پپیتا، کیلا، سیب، انگور وغیرہ اور تمام موسمی سبزیوں کیلئے بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔

مچھلی کے فارم کیلئے فوائد:

فش فارمنگ میں مارک 6 کھاد کے بے شمار فوائد ہیں۔ مچھلی کے تالابوں میں صرف 3 بیگ فی ایکڑ مارک 6 کھاد کے استعمال سے ڈی اے پی اور یوریا کی ضرورت 50 فیصد تک کم ہو جاتی ہے اور مچھلی کی مجموعی پیداوار میں بڑا اضافہ حاصل ہوتا ہے۔

مخصوص استعمال کے اصول:

تمام فصلوں، سبزیوں، باغات اور مچھلی کے فارموں کیلئے 3 بیگ فی ایکڑ بذریعہ چھٹہ یا فلڈ اریگیشن تجویز کئے جاتے ہیں۔

پیداواری ہدف:

اس کے استعمال سے کلراٹھی (شور زدہ) زمین اور کڑوے/کھارے پانی کے باوجود 62 من فی ایکڑ اور زرخیز زمینوں میں 75 من فی ایکڑ سے زائد پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ اسے ٹیوب ویل کے ٹینک سسٹم، پانی کے ڈرم یا کھیت کے نکہ (پانی کے کٹ) میں براہ راست فلڈ کیا جاسکتا ہے۔

کلیدی فوائد:

پگھلا ہوا زیولائٹ زمین میں نمکیات کی زیادتی کو فعال طور پر بے اثر کرتا ہے جس سے سخت، کڑوا، نمکین اور کھارا پانی نازک جڑوں کیلئے محفوظ ہو جاتا ہے۔ یہ کھاد مٹی کی ساخت کو بہتر بنانے کیلئے جدید سیلولر انجینئرنگ کا استعمال کرتی ہے۔ مینوفیکچرنگ کا یہ مالیکیولر عمل فصل کو نقصان پہنچانے والے نمکیات کو جڑوں سے دور رکھتا ہے اور اہم غذائی اجزاء کو مٹی میں محفوظ کرتا ہے۔ مارک 6 کھاد کی بنیادی کارکردگی اس کے ٹارگٹڈ مراحل سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ مٹی کے ہائی پی ایچ لیول کو کم کرکے 6.5 سے 7.5 (نارمل لیول) پر لاتا ہے۔ 1300 ڈگری سینٹی گریڈ پر پگھلایا گیا پریمیم زیولائٹ مٹی کے اندرونی مساموں کو بڑھاتا ہے جس سے یہ بھاری نمکیات اور سخت کھارے پانی کو جکڑ لیتا ہے۔ زنک، بوران، کیلشیم، میگنیشیم اور میگنانیز کو اس کے سیلولر اسٹرکچر کی تہوں میں یکجا کیا گیا ہے۔ اس میں آئرن، پوٹاشیم، مولبڈینم اور پودوں کے مخصوص وٹامنز کی ایسی مقدار شامل ہے جو پودا فوری طور پر جذب کرلیتا ہے۔

کلراٹھی زمین کی اصلاح:

مارک 6 کھاد صرف پودے کو غذا نہیں دیتی بلکہ ارد گرد کے ماحول کا علاج کرتی ہے۔ یہ کھارے پانی میں موجود سوڈیم کے آزاد آئنز کو اپنے اندر جکڑ کر نمکیات کو غیر فعال کر دیتا ہے۔

ہوا کا گزر:

یہ مٹی کی سختی کو کم کرتا ہے اور کیٹشن ایکسچینج کیپیسٹی (CEC) کو بڑھاتا ہے جس سے جڑوں کو سانس لینے کیلئے زیادہ جگہ ملتی ہے۔

یہ مٹی کی ضرورت سے زیادہ تیزابیت یا الکلائن کیفیات کو متوازن کر کے پی ایچ کو نیوٹرل (معتدل) رینج کے قریب لاتا ہے تاکہ غذائیت تیزی سے جذب ہوسکے۔

فصلوں کے لحاظ سے پیداواری اہداف اور اثرات:

گندم: کلراٹھی زمین میں 62 من فی ایکڑ اور زرخیز زمین میں 75 من فی ایکڑ سے زائد ہدف کا حصول مارک 6 کھاد کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ یہ جڑوں کو گہرا کرتا ہے تاکہ تیز ہواؤں اور بارشوں میں فصل نہ گرے۔

آلو: پیداوار میں 35 سے 40 فیصد اضافہ۔ یہ آلو کے سائز کو بڑھاتا ہے اور اس کے چھلکے کی سختی کو بہتر کرتا ہے۔ فصل کو زمینی سکیب کی بیماری سے بچاؤ میں مددگار ہے۔

دھان (چاول): دھان کی پیداوار میں 40 سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ شگوفے بنانے کے عمل اور مونجر/سٹے کی مضبوطی کو بڑھاتا ہے۔ مونجر دانوں سے بھرپور ہوتے ہیں اور فصل پچل بننے (مونجر کا دانوں سے خالی ہونا) محفوظ رہتی ہے

گنا (کماد): کماد کے وزن میں زبردست اضاف ہوتا ہے۔ یہ گنے کے اندر مٹھاس کی منتقلی، ریکوری اور رس کی کوالٹی کو بہتر بناتا ہے۔

احتیاطی تدابیر:

خشک مٹی پر چھٹہ دینے سے گریز کریں۔ مارک 6 پاؤڈر کو کبھی بھی خشک مٹی پر اس وقت تک نہ ڈالیں جب تک کہ فوری بعد پانی نہ لگانا ہو۔ زیولائٹس کو مٹی میں پھیلنے کیلئے پانی کا فعال ہونا ضروری ہے

منگوانے کیلئے رابطہ

چوہدری افتخار سندھو

(قائداعظم گولڈ میڈلسٹ)

کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور

واٹس ایپ 03226780242

ہائبرڈ باجرہ کی کاشت
(پیداواری ٹیکنالوجی)

چوہدری افتخار سندھو (قائداعظم گولڈ میڈلسٹ) کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور واٹس ایپ 03226780242

باجرہ صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ میں وسیع پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ اس میں گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے کی صلاحیت دوسری فصلوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے اس لئے ملک کے گرم اور خشک علاقوں میں جہاں دوسری فصلیں کاشت نہیں کی جاسکتیں باجرہ کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ باجرے کی فصل چارہ اور غلہ دونوں کے طور پر کاشت کی جاتی ہے۔

وقت کاشت:

ہائبرڈ باجرے کا وقت جولائی اگست ہے۔ اچھا اگاؤ لینے کیلئے باجرے کو ہمیشہ تروتر میں ڈبل راونی کر کے ہی کاشت کیا جانا چاہیئے اور کاشت سے پہلے بیج کو 8 سے 12 گھنٹے تک بھگو لیا جائے تو جرمینیشن میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

زمین کا انتخاب:

باجرہ کی فصل کلراٹھے اور سیم زدہ رقبوں کے علاوہ ہر قسم کے رقبوں پر کاشت کی جاسکتی ہے۔ ریتلی، ہلکی میرا اور میرا زمینین جن میں پانی کا نکاس اچھا ہو باجرے کی کاشت کیلئے اچھی تصور کی جاتی ہیں

زمین کی تیاری:

راونی والا پانی لگائیں اور زمین میں ہل چلا کر تروتر میں کاشت کریں۔ اگر باجرہ ڈبل راونی میں کاشت کیا جائے تو اگاؤ زیادہ اچھا ہوتا ہے۔

کاشت کے طریقے

1۔بذریعہ چھٹہ:

ہمارے ہاں باجرہ کی زیادہ تر کاشت چھٹہ کے ذریعے کی جاتی ہے۔ زمین تیار کر کے بیج کا چھٹہ کر دیں اور اوپر ہلکا سہاگہ لگا دیں۔ خیال رکھیں کہ بجائی کے وقت زمین تروتر حالت میں ہو بصورت دیگر اگاؤ متاثر ہو سکتا ہے۔

2۔بذریعہ ڈرل:

باجرہ ڈرل کے ذریعے بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ ڈرل کاشت میں لائن سے لائن کا فاصلہ ڈیڑھ سے 2 فٹ اور پودے سے پودے کا فاصلہ 6 سے 8 انچ رکھیں۔

3۔بذریعہ چوپا:

باجرہ کی فصل کھیلیوں یا پٹڑیوں پر بذریعہ چوپا بھی کاشت کی جاتی ہے۔ چوپا کاشت میں بھی لائنوں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ سے 2 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 سے 8 انچ رکھا جاتا ہے۔ پٹڑیوں پر کاشت سے پانی اور کھاد کی 50 فیصد تک بچت ہوتی ہے۔

بیج کی اقسام

ہائبرڈ اقسام

اب زیادہ تر رقبوں پر باجرہ کی ہائبرڈ اقسام کاشت کی جاتی ہیں ۔ مختلف کمپنیاں مختلف ناموں سے باجرے کا ہائبرڈ بیج فروخت کر رہی ہیں۔ 2010 سے کسانوں کے بااعتماد ادارے کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پلیٹ فارم پر سب سے زیادہ پیداوار دینے والے ہائبرڈ باجرہ کی ورائٹی دستیاب ہے جس کی پیکنگ اڑھائی کلو گرام برائے فی ایکڑ ہے جو آپ کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کی ہیلپ لائن 03226780242 پر کسی بھی وقت رابطہ کر کے منگوا سکتے ہیں۔

شرح بیج:

ہائبرڈ باجرہ کی شرح بیج اڑھائی کلو گرام فی ایکڑ ہے۔

فرٹیلائزر پلان

ہائبرڈ باجرہ کی 45 من فی ایکڑ سے زائد پیداوار لینے کیلئے ادارہ کسان ورلڈ کے زرعی ماہرین نے ایک فرٹیلائزر پلان مرتب کیا ہے جو یہ ہے:

زمین کی تیاری کے دوران اگر زمین زرخیز ہے تو 2 بیگ اور اگر زمین کلراٹھی ہے تو 3 بیگ فی ایکڑ مارک 6 کھاد، 2 بیگ بی او پی بمبی، 1 بیگ سلفر کوٹڈ نائٹروفاس تیزابی اور آدھا بیگ ہائبرڈ مکا پوٹاش زمین میں مکس کریں اور زمین تیار کر کے فصل کاشت کر دیں۔ اس کے بعد پہلے پانی کے ساتھ ایک یا آدھا بیگ یوریا ڈال دیں، انشاء اللہ ریکارڈ پیداوار اُٹھائیں گے۔

آبپاشی:

باجرے کی فصل کو 2 سے 3 پانیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلا پانی بجائی کے 25 سے 30 بعد لگائیں۔ دوسرا پانی سٹہ بننے پر اور تیسرا پانی دانہ بننے پر لگائیں ۔اگر بارش ہوجائے تو پانیوں کی تعداد کم کی جاسکتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کا کنٹرول:

باجرہ کاشت کرنے کے بعد 24 گھنٹوں کے اندر اندر جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ باجرے کی فصل میں چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے کے لئے پہلے پانی کے بعد تروتر حالت میں مقامی زرعی ماہرین کی مشاورت سے جڑی بوٹی مار زہر سپرے کریں۔

کیڑے مکوڑے:

باجرے کی فصل پر شوٹ فلائی اور لشکری سنڈی کا حملہ ہوتا ہے ۔ ان دونوں کیڑوں کو کنٹرول

کرنے کے لئے ٹائمر ایکسٹرا کے ساتھ پورٹل ملا کر سپرے کریں۔

اب باجرے کی فصل پر فال آرمی ورم کا حملہ بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔ فال آرمی ورم کو کنٹرول کرنے کے لئے ٹائمر پلس کا سپرے کریں۔

بیماریاں:

باجرے کی فصل پر باجرے کی کانگیاری اور کنگی کا حملہ ہوتا ہے۔ ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو فنجی سائیڈ لگا کر کاشت کریں۔

برداشت

ہائبرڈ باجرہ کی فصل 90 سے 95 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ دانے کو دانتوں میں دبا کر توڑیں اگر دانہ کڑک کی آواز سے ٹوٹے تو فصل کٹائی کیلئے تیار ہے۔ باجرے کے سٹوں کو کاٹ کر دھوپ لگا کر تھریشر کو باریک چھاننی لگا کر ہلکی سپیڈ پر چلا کر دانے نکال لیں۔ ہائبرڈ باجرہ کی یہ خاصیت ہے کہ سٹے پکنے کے بعد بھی اس کے ٹانڈے سرسبز رہتے ہیں جسے جانور بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔

نوٹ:

کسان دوستو! ہائبرڈ باجرہ کا بیج اور فرٹیلائزر پلان میں دی گئی کھادیں مارک 6، بی او پی بمسی، سلفر کوٹڈ نائٹروفاس تیزابی اور ہائبرڈ مکا پوٹاش منگوانے کیلئے آپ کسی بھی وقت کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کی ہیلپ لائن 03226780242 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

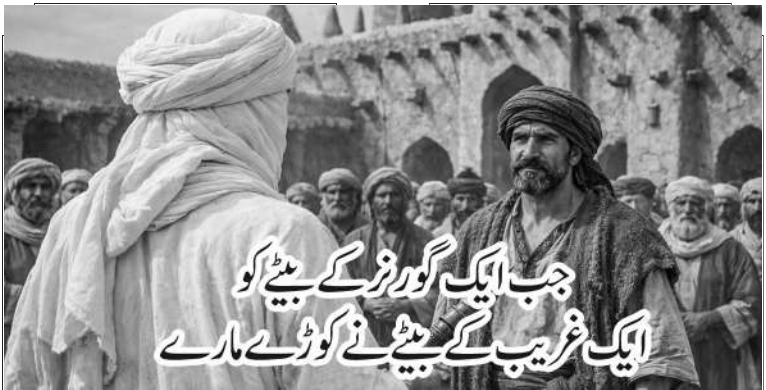

مصر کی تپتی ہوئی دوپہر تھی۔ ریگستانی ہوا کے جھونکے میدان میں دوڑتے گھوڑوں کے ساتھ گرد اڑا رہے تھے۔ ہزاروں تماشائی سانس روکے گھوڑ دوڑ کا مقابلہ دیکھ رہے تھے۔ ان میں مصر کے گورنر حضرت عمرو بن العاص کا بیٹا محمد بن عمرو بھی شامل تھا جسے اپنی مہارت اور اپنے باپ کے منصب پر بڑا فخر تھا۔ دوڑ شروع ہوئی۔ گھوڑے بجلی کی طرح سرپٹ دوڑے۔ لوگوں کی نظریں آخری لمحوں پر جم گئیں اور پھر اچانک ایک مقامی غریب قبطی عیسائی کے بیٹے کا گھوڑا سب کو پیچھے چھوڑ کر سب سے پہلے منزل پر پہنچ گیا۔ میدان نعروں سے گونج اٹھا مگر ایک شخص تھا جس کے چہرے پر غصے کی آگ بھڑک اٹھی تھی۔ یہ تھا گورنر کا بیٹا محمد بن عمرو! شکست اس کے لئے ناقابلِ برداشت تھی۔ وہ غصے میں آگے بڑھا۔ ہاتھ میں کوڑا تھا اور اس نے فاتح قبطی کو کوڑے مارتے ہوئے چیخ کر کہا" جانتا نہیں میں کون ہوں؟ میں گورنر کا بیٹا ہوں! تمہاری جرات کیسے ہوئی مجھے شکست دینے کی" ہر کوڑے کے ساتھ قبطی کا جسم کانپتا رہا مگر اس کے دل میں ایک امید زندہ تھی کہ کہیں نہ کہیں انصاف ابھی بھی زندہ ہے۔ چند دن بعد ایک تھکا ہارا مسافر مدینہ منورہ کی گلیوں میں داخل ہوا۔ نہ اس کے پاس کوئی لشکر تھا، نہ کوئی سفارش، نہ کوئی طاقت، صرف ایک مظلوم دل اور انصاف کی امید۔ وہ سیدھا عدل و انصاف کے پہاڑ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقؓ کے دربار میں پہنچا۔ شکایت سنی گئی۔۔۔ اور پھر ایک حکم صادر ہوا۔ ایسا حکم جس نے طاقت کے ایوانوں میں لرزہ طاری کر دیا" عمرو بن العاص اور ان کے بیٹے کو فوراً مدینہ بلایا جائے!" دن گزرے۔۔۔ آخرکار گورنر مصر اور ان کا بیٹا مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ مسجد نبوی کے قریب سادہ سا مجمع لگا۔ نہ کوئی شاہی تخت، نہ کوئی محافظ، نہ کوئی پروٹوکول، صرف حق، انصاف اور اللہ کا خوف۔ حضرت عمر فاروق نے مظلوم قبطی کو بلایا۔ اس کے ہاتھ میں کوڑا دیا اور فرمایا "مارو اسے جس طرح اس نے تمہیں مارا تھا۔" فضا پر سناٹا چھا گیا۔ گورنر کا بیٹا سر جھکائے کھڑا تھا۔ قبطی نے کوڑا اٹھایا اور ایک ایک ضرب کے ساتھ اپنے دل کا بوجھ اتارتا گیا۔ جب وہ رک گیا تو حضرت عمر فاروق نے فرمایا "اگر چاہو تو اس کے باپ گورنر مصر کو بھی مارو کیونکہ یہ سب اس کے منصب کے غرور کا نتیجہ ہے" مگر قبطی نے کہا "امیر المؤمنین! مجھے مارنے والا گورنر کا بیٹا تھا میں نے اپنا حق لے لیا" یہ سن کر حضرت عمر فاروق کی آنکھوں میں جلال اتر آیا۔ وہ گورنر مصر عمرو بن العاص کی طرف متوجہ ہوئے اور ایک ایسا جملہ فرمایا جو صدیوں سے انصاف کی علامت بنا ہوا ہے "تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا حالانکہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا تھا؟" مجمع پر خاموشی چھا گئی۔ جیسے وقت رک گیا ہو، جیسے زمین و آسمان گواہی دے رہے ہوں کہ اسلام میں انسان کی عزت اس کے حسب نسب، دولت یا عہدے سے نہیں بلکہ اس کے انسان ہونے سے ہے۔ یہی وہ پیغام تھا جس نے غلاموں کو سردار بنایا اور بادشاہوں کو قانون کے سامنے کھڑا کر دیا۔ عدل جب عمر فاروق کے ہاتھ میں ہو تو مظلوم کو سفر کی نہیں، صرف سچ کی ضرورت ہوتی ہے۔

*****

ارنڈ کی کاشت

(ایک بار لگائیں 5 سال تک کمائیں)

چوہدری افتخار سندھو (قائداعظم گولڈ میڈلسٹ) واٹس ایپ 03226780242

ارنڈ جسے کاسٹر بین، ارنڈی اور ہرنولی بھی کہا جاتا ہے، پاکستان میں کم کاشت کی جانے والی مگر انتہائی منافع بخش فصل ہے۔ ارنڈ کا پودا سخت موسمی حالات میں بھی بہتر پیداوار دیتا ہے اور اس کے بیجوں سے حاصل ہونے والا تیل عالمی سطح پر ادویات، کاسمیٹکس اور صنعتی ضروریات کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اگر آپ زراعت میں ایک نئی اور زیادہ منافع دینے والی فصل کی تلاش میں ہیں تو ارنڈ کی کاشت ایک بہترین انتخاب ہوسکتی ہے۔

زمین اور آب وہوا:

ارنڈ کی کاشت کے لئے ہلکی ریتلی یا زرخیز زمین بہترین ہے۔زمین میں پانی کا نکاس اچھا ہونا ضروری ہے کیونکہ زیادہ نمی فصل کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس کی افزائش کے لئے گرم اور خشک آب وہوا موزوں سمجھی جاتی ہے۔ وہ علاقے جہاں بارش کم ہوتی ہے اور درجہ حرارت زیادہ رہتا ہے، وہاں یہ بہتر نتائج دیتی ہے۔ مٹی کا پی ایچ 6.5 سے 7.5 کے درمیان ہو تو فصل بہترین پیداوار دیتی ہے۔

وقت کاشت:

پاکستان میں ارنڈ کی فصل کی بوائی کے لئے دو بہترین وقت کاشت ہوتے ہیں۔ بہاریہ کاشت فروری سے اپریل تک کی جاتی ہے جبکہ خزاں کی کاشت جون جولائی اگست میں کی جاتی ہے۔ موسمی حالات کے مطابق وقت کاشت کا انتخاب کریں تاکہ فصل بہترین پیداوار دے سکے۔

بیج کا انتخاب:

اچھی پیداوار کے لئے اعلیٰ معیار کے بیج کا انتخاب کریں۔ بیج کو بوائی سے پہلے فنگس اور کیڑوں مکوڑوں سے بچانے کے لئے فنجی سائیڈ سے ٹریٹ کرنا ضروری ہے۔ ارنڈ کا ریکارڈ پیداوار دینے والا بیج کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پیلٹ فارم پر دستیاب ہے۔ منگوانے کیلئے ہیلپ لائن 03226780242 پر رابطہ کریں۔

شرح بیج:

جہاں تک شرح بیج کا تعلق ہے کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پیلٹ فارم پر دستیاب بیج ارنڈ 3 کلو گرام فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پلیٹ فارم پر بغیر کانٹوں کے ریکارڈ پیداوار دینے والی ارنڈ کی 3 ورائٹیاں دستیاب ہیں۔

1۔ نیاب گولڈ
2۔ نیاب سپائن لیس
3۔ نیاب کیسٹر 2023

اگر آپ اسے کھیلیوں میں بذریعہ چوپا کاشت کرنا چاہتے ہیں تو اڑھائی کلو گرام بیج بھی کافی ہے لیکن آپ نے یہ بیج منگوانا 4 کلو گرام ہی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ آپ نے اس فصل کو 3 سے 5 سال تک چلانا ہے اس لئے اگر کچھ پودے کسی بھی وقت مرجائیں یا کمزور ہوجائیں تو دوبارہ لگالیں۔

طریقہ کاشت:

ارنڈ کی فصل چھٹے اور کھیلیاں دونوں طریقوں سے لگائی جاتی ہے۔ کھیلیوں کی کاشت میں بوائی کے لئے قطاروں کا درمیانی فاصلہ تین سے چار فٹ جبکہ ایک پودے سے دوسرے پودے کا فاصلہ ڈیڑھ سے دو فٹ ہونا چاہیے۔ بیج کو زمین میں ایک سے ڈیڑھ انچ کی گہرائی میں دبایا جائے تاکہ جرمینیشن زیادہ ہو۔

آبپاشی:

ارنڈ کو بہت زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بوائی کے فوراً بعد پہلا پانی دینا ضروری ہے۔ اس کے بعد اگر گرمی زیادہ ہو تو ہفتہ میں دوبار یا ہفتہ میں ایک بار ہلکا پانی لگائیں۔ اس کے بعد ہر 15 سے 20 دن بعد ہلکی آبپاشی کریں۔ پھول آنے کے دوران پانی دینا پیداوار میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ زیادہ پانی دینے سے پودوں کی جڑیں کمزور ہوسکتی ہیں اس لئے احتیاط ضروری ہے۔ بارانی علاقوں میں بھی یہ فصل کامیاب ہوسکتی ہے اگر بوائی سے پہلے زمین میں مناسب نمی موجود ہو۔

فرٹیلائزر پلان:

ارنڈ کی ریکارڈ پیداوار کے حصول کیلئے زمین کی تیاری کے دوران 2 سے 3 بیگ پیداوار بڑھاؤ کورین ٹیکنالوجی کی شاہکار مارک 6 کھاد، 2 بیگ بی او پی بمسی، 1 بیگ سلفر کوٹڈ نائٹروفاس تیزابی (یہ دونوں کھادیں 1 بیگ ڈی اے پی کا متبادل ہیں)، آدھا بیگ ہائبرڈ مکا پوٹاش اور 3 سے 5 کلو گرام سلفو تار پلس (سلفر) استعمال کریں۔ بعد میں فصل کی بڑھوتری

کیلئے 1 بیگ یوریا میں 1 بیگ میگنیشیم سلفیٹ مکس کر کے فلڈ کریں۔ جب فصل میں پھول آنا شروع ہوں تو آدھا بیگ ہائبرڈ مکا پوٹاش فلڈ کریں۔ یہ تمام کھادیں پہلے سال کی فصل کیلئے ہیں اور پھر ان کھادوں کو ہر سال دہرائیں۔ زمین کی تیاری کے دوران استعمال ہونے والی کھادیں کھیلیوں میں ڈال کر پانی لگائیں اور بقیہ کھادیں فلڈ کریں۔

بیماریاں اور کیڑے مکوڑے:

سفید مکھی اور تیلہ فصل کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، ان سے بچاؤ کے لئے سفارش کردہ زرعی زہر اسپرے کیا جا سکتا ہے۔ جڑوں کی سڑن ایک عام بیماری ہے جس سے بچنے کے لئے فنگس کش (فنجی سائیڈ) دوائیں استعمال کی جائیں اور زمین میں پانی کھڑا نہ ہونے دیا جائے۔ بعض اوقات پتے کھانے والے کیڑے بھی فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں، ان کے کنٹرول کے لئے بائیو کیمیکل اسپرے کا استعمال بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

کٹائی اور پیداوار:

ارنڈ کی فصل 4 ماہ میں تیار ہو جاتی ہے اور سال میں 3 توڑائیاں دیتی ہے جبکہ اس فصل کو ایک بار کاشت کر کے 5 سال تک چلایا جا سکتا ہے۔ جہاں تک ارنڈ کی فصل کی برداشت کا تعلق ہے جب 60 فیصد پھلیاں پک جائیں تو کٹائی کا عمل شروع کر دیں۔ جلد بازی میں یا بہت دیر سے کی گئی کٹائی پیداوار کے معیار پر اثرانداز ہو سکتی ہے۔ کٹی ہوئی فصل کو دھوپ میں خشک کریں تاکہ بیجوں میں تیل کی مقدار برقرار رہے۔ اگر سٹوریج مناسب نہ ہو تو بیج خراب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے انہیں خشک اور ہوادار جگہ پر محفوظ کریں۔ ارنڈ کی برداشت عام طور پر روایتی طریقہ سے کی جاتی ہے جس میں پھل درانتی وغیرہ سے کاٹ کر دھوپ میں خشک کر کے ڈنڈوں کی مدد سے پھلیوں سے بیج الگ کر لیا جاتا ہے اور اگر فصل کمرشل بنیادوں پر وسیع رقبہ پر کاشت کی گئی ہو تو اس کا ڈیڑھ دو لاکھ روپے کا سپیشل تھریشر بھی مل جاتا ہے جو خاص طور پر ارنڈ کی فصل کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

حاصلِ مطالعہ:

ارنڈ ایک ایسی فصل ہے جو کم محنت، کم پانی اور کم لاگت میں اچھی پیداوار دیتی ہے۔ پاکستان میں اس کی کاشت کم ہے لیکن اگر جدید طریقے اپنائے جائیں تو اس میں بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ اگر آپ زرعی کاروبار میں منافع بخش موقعہ تلاش کر رہے ہیں تو ارنڈ کی کاشت ایک بہترین انتخاب ہو سکتا ہے۔ ارنڈ کم پانی اور کم محنت میں زیادہ منافع دینے والی فصل ہے۔ اس کا تیل عالمی مارکیٹ میں انتہائی قیمتی ہے اور صنعتی، طبی اور خوراکی استعمال میں بے حد مقبول ہے۔ اس وقت پاکستان میں ارنڈ کا ریٹ 5000 روپے فی من ہے۔ پاکستان میں ارنڈ (Castor) کی اوسط پیداوار مختلف ہوتی ہے لیکن عام طور پر یہ فی ایکڑ تقریباً 10 سے 20 من تک ہو سکتی ہے البتہ جدید طریقوں اور ہماری ورائٹی کے ساتھ یہ 30 من یا اس سے بھی زیادہ حاصل کی جا سکتی ہے

نوٹ: ریکارڈ پیداوار دینے والا بیج ارنڈ، مارک 6 کھاد، بی او پی بمبی، سلفر کوٹڈ نائٹروفاس تیزابی، ہائبرڈ مکا پوٹاش، سلفو تار پلس (سلفر)، میگنیشیم سلفیٹ منگوانے کیلئے آپ کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کی ہیلپ لائن 03226780242 پر کسی بھی وقت رابطہ کر سکتے ہیں۔

نبی ہے آسرا کل جہان دا

نبی ہے آسرا کُل جہان دا
نبی دا آسرا ہے ماں حسین دی

خدیجہ آمنہ تے حوا آسیہ
انہاں دی پیشوا ہے ماں حسین دی

مریم وی اے جان دی ہے
جنوں رب چاوندا وے

جبرائیل وی جھندے بوہے تے
بِنا پچھیاں نہ جاوے

خاتون کوئی ایہو جئی سَیئن دی
کیویں ہمسر بنے

جِدے قدماں اُتے رکھے حسین سر
او صاحبِ حیاء ہے ماں حسین دی

شاہ است زہرا دا لعل اے
اپنی ماں دی وجہ توں

دیں پناہ بے مثال اے
اپنی ماں دی وجہ توں

پُچھدے او کی شان
میرے جئے خاکی بندیاں کولوں

حجابِ مصطفٰے اعزاز مرتضٰی
نمازِ انبیاء ہے، ماں حسین دی

فُطرس نوں پَر جو مِلے ہن
بی بی زہرا دیوائے ہن

راھب نے وطناں تے جا کے
ست بچڑے کھڈائے ہن

سب نعمتاں تو بھاری
میتوں انج لگدا پیا اے

جنہاں دا آسرا نہیں جہان تے
اُنہاں دا آسرا ہے ماں حسین دی

فصلوں سبزیوں اور باغات کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ
کسانوں کی اپنی دنیا
کسان ورلڈ
MARKETING
پوٹاش اور بائیو سٹیمولینٹ
کا طاقتور ملاپ
فصلیں شدید گرمی اور حبس سے
محفوظ اور پیداوار میں ریکارڈ اضافہ
ولینٹ)
لیتھل
پیداوار کا خزانہ
BIO STIMULANT
marget 0.SLa
Professional Treatment:
Macronutrient, Micronutrient Blend, Amino Acids, Organic Matter, Algae & Kelp Extracts, Humic Acid, Natural Plant Extracts.
امپورٹڈ فارمولیشن
Regd. Number:
1234S/M/2021-22
SOAP VS 5-FFNINMPCF3
Date: 12-05-2022
درآمد شدہ فارمولیشن
ترکی سے درآمد شدہ
کین 30 (لیکوئیڈ پوٹاش)
Ken-30
CROP SUPPLEMENT
1Ltr
Active Ingredients:
پیداوار کا خزانہ
کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور
03226780242
چوہدری افتخار سندھو
(قائد اعظم گولڈ میڈلسٹ)

چوہوں گیدڑ، سیہہ سور دیمک کا مکمل خاتمہ
بلیک کیٹ
BLACK CAT
RAT KILLER
(چوہوں کا مکمل صفایا)
AGRO
BLACK CAT
(RAT KILLER)
Composition:
Herbs Extracts
شاندار رزلٹ کے ساتھ گزشتہ
10 سال سے آزمودہ پراڈکٹ
کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور
0322-6780242
کسان ورلڈ
MARKETING
چوہدری افتخار سندھو
(قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ فش فارمر فش فارم کے تالاب کی تہہ میں مچھلیوں کی قدرتی خوراک کائی اگانے کیلئے فی ایکڑ 4 بیگ DAP اور 4 بیگ یوریا ڈالتے ہیں لیکن پھر بھی مچھلیوں کی ضرورت کے مطابق کائی حاصل نہیں کر پاتے۔ پیداوار بڑھاؤ کورین ٹیکنالوجی کی شاہکار مارک 6 کھاد کے فش فارم میں 3 بیگ فی ایکڑ استعمال سے فش فارم میں استعمال کی جانے والی 4 بیگ DAP کو 2 بیگ اور 4 بیگ یوریا کو 2 بیگ فی ایکڑ استعمال سے بھی شاندار رزلٹ لیا جاسکتا ہے کیونکہ مارک 6 کھاد میں ایسے ہارمونز اور انزائمز ڈالے گئے ہیں جو مچھلیوں کی

میں کئی گنا اضافہ کر دیتے ہیں اور یوں مچھلیوں کیلئے وافر قدرتی خوراک کی دستیابی سے مچھلیوں کی پیداوار میں 40 فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ایسے فش فارم جہاں ٹیوب ویل کا پانی نمکین، کھارا اور کڑوا ہے وہاں تو مارک 6 کھاد کسی نعمت سے کم نہیں کیونکہ مارک 6 کھاد واٹر ریکلیمر اور سوائل ریکلیمر بھی ہے۔ آپ ٹیوب ویل کا نمکین، کھارا اور کڑوا پانی جتنا مرضی فش فارم میں ڈالیں، یہ پانی نہ تو فارم کی زمین کو نقصان پہنچائے گا اور نہ ہی مچھلیوں کو نقصان پہنچائے گا بلکہ مچھلیاں ٹیوب ویل کے نمکین کھارے اور کڑوے پانی کے مضر اثرات سے 100 فیصد محفوظ رہیں گی اور مچھلیوں کی قدرتی خوراک کائی اور دیگر پسندیدہ جڑی بوٹیوں کی مقدار میں بھی بے تحاشہ اضافہ کرے گی۔ فش فارم میں استعمال ہونے والی 25 کلوگرام پیکنگ میں مارک 6 کھاد کی قیمت 4000 روپے فی بیگ ہے اور 10 بیگ پر 1 بیگ فری۔

فارمولیشن

مارک 6 کھاد کا بنیادی مٹیریل زیولائٹس کوریا سے امپورٹڈ ہے جس میں اڑھائی کلوگرام امپورٹڈ سلفر، پیداوار بڑھانے والے امپورٹڈ ہارمونز اور انزائمز کے ساتھ ساتھ ضروری غذائی اجزاء مثلاً زنک، بوران، کیلشیم، میگنیشیم، مینگانیز، آئرن، کاپر وغیرہ ایک خاص ترتیب سے موجود ہیں۔ اس کے علاوہ مارک 6 کھاد میں تین مزید فارمولیشن ہیں جس میں نمبر 1 فارمولا Crop Enhancement Technology یعنی پیداوار بڑھاؤ کورین ٹیکنالوجی، دوسرا فارمولا سوائل ریکلیمر یعنی زمینی اصلاح کار اور تیسرا فارمولا واٹر ریکلیمر یعنی پانی کا اصلاح کار ہے۔ یہ زمین کی بڑھی ہوئی پی ایچ کو نارمل کرتا ہے۔ یہ زمین کو زرخیز کرتا ہے۔ یہ زمین میں موجود سفید کلر اور کالے کلر کا خاتمہ کرتا ہے۔ ٹیوب ویل کے نمکین، کھارے اور کڑوے پانی کو ٹریٹ کرتا ہے۔ ٹیوب ویل کا نمکین، کھارا اور کڑوا پانی فش فارم میں جتنا مرضی ڈالیں، نہ زمین کو نقصان پہنچے گا اور نہ ہی مچھلی کو نقصان پہنچے گا۔ کلراٹھی زمین اور نمکین، کھارے اور کڑوے پانی میں بھی کائی کا زیادہ سے زیادہ اگاؤ ہوگا اور مچھلی کے وزن اور پیداوار میں بھی شاندار اضافہ ہوگا۔ مارک 6 کھاد پانی کو گدلا ہونے سے بچا کر کلیئر، کرسٹل اور صاف رکھے گا تاکہ سورج کی روشنی تالاب کی تہہ تک پہنچے۔

طریقہ استعمال

فش فارمنگ میں مارک 6 کھاد کا طریقہ استعمال یہ ہے کہ فش فارم کے تالاب میں فی ایکڑ 3 بیگ مارک 6 کھاد پانی پر چھڑک دیں اور پھر 2 سے 3 ہفتے کے دوران اس کا آؤٹ کلاس رزلٹ اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

منگوانے کا طریقہ

مارک 6 کھاد کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پلیٹ فارم پر پورے پاکستان میں بذریعہ گڈز ٹرانسپورٹ کارگو سروس ہر شہر میں پہنچائی جارہی ہے۔ منگوانے کیلئے آپ میرے واٹس ایپ نمبر 03226780242 پر کسی بھی وقت رابطہ کرسکتے ہیں۔

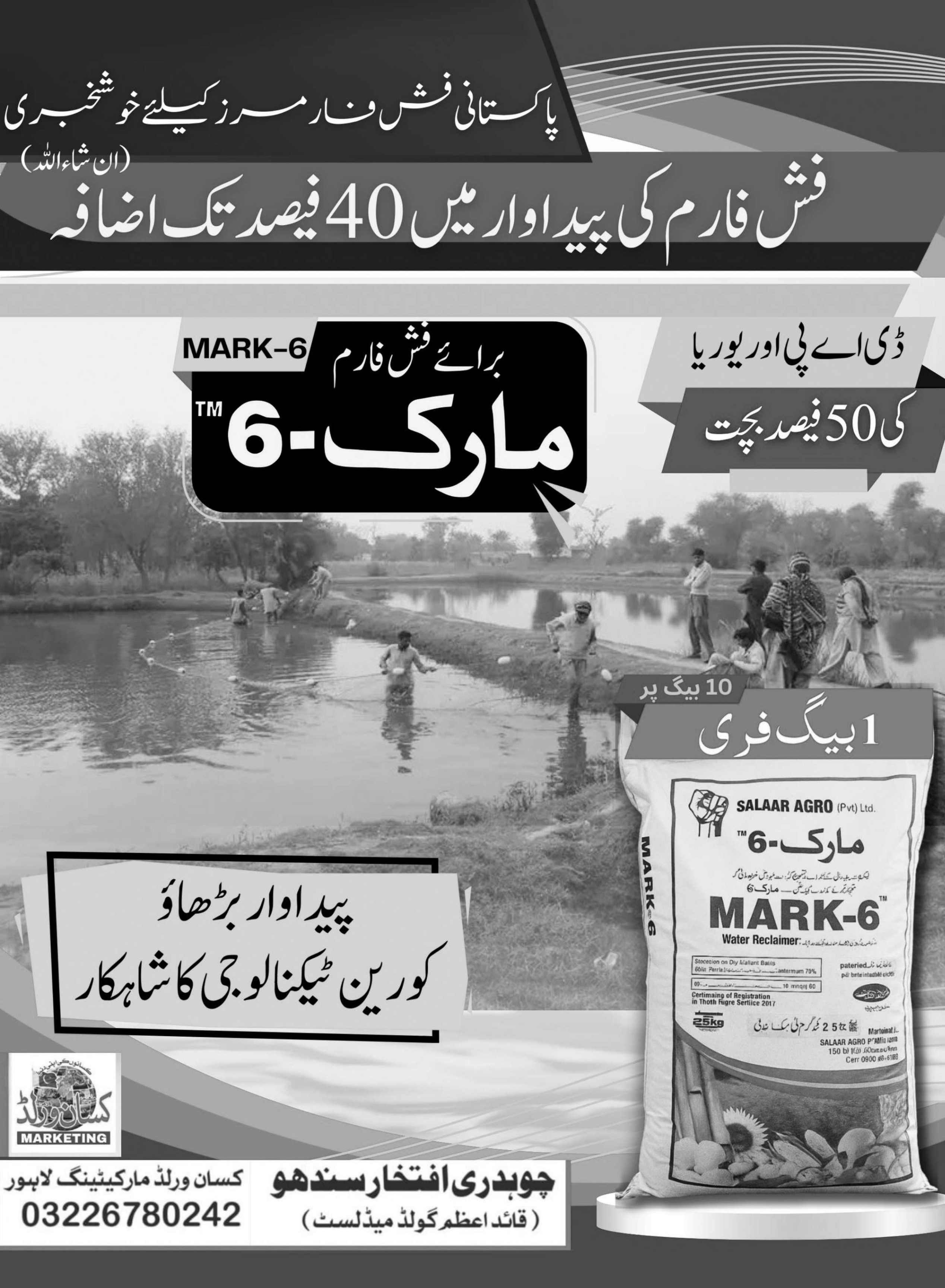

پاکستانی فش فارمرز کیلئے خوشخبری
(ان شاءاللہ)
فش فارم کی پیداوار میں 40 فیصد تک اضافہ
MARK-6
برائے فش فارم
مارک-6™
ڈی اے پی اور یوریا
کی 50 فیصد بچت
10 بیگ پر
1 بیگ فری
SALAAR AGRO (Pvt) Ltd.
مارک-6™
MARK-6™
Water Reclaimer:
25kg
MARK-6
پیداوار بڑھاؤ
کورین ٹیکنالوجی کا شاہکار
کسان ورلڈ
MARKETING
کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور
03226780242
چوہدری افتخار سندھو
(قائد اعظم گولڈ میڈلسٹ)

فش فارم میں مچھلیوں کا مرنا ایک بڑا مالی نقصان ہے جس کی بنیادی وجوہات پانی کے معیار میں خرابی، بیماری اور ناقص انتظامات ہیں۔ ذیل میں فش فارم میں مچھلیوں کے مرنے کی کچھ اہم وجوہات اور ان کے سائنسی علاج درج ہیں:

آکسیجن کی کمی:

فش فارم میں مچھلیوں کے مرنے کی یہ سب سے عام وجہ ہے۔ رات کے وقت پودوں اور مچھلیوں کے سانس لینے کی وجہ سے تالاب میں آکسیجن کم ہو جاتی ہے، خاص طور پر گرمی کے موسم میں۔

امونیا اور خراب پانی:

مچھلیوں کے فضلے اور بچی کھچی خوراک کے گلنے سڑنے سے تالاب میں زہریلی امونیا اور ہائیڈروجن سلفائیڈ پیدا ہوتی ہے جو مچھلیوں کو مار دیتی ہے۔ مچھلیوں کی بیماریاں: بیکٹیریل، فنگل اور طفیلی بیماریاں مچھلیوں کے گلپھڑوں اور جلد کو متاثر کرتی ہیں۔

غیر متوازن خوراک:

ناقص، پرانی یا کم معیار کی خوراک مچھلیوں کی قوت مدافعت کم کرتی ہے۔

گنجائش سے زیادہ مچھلیاں:

تالاب کی گنجائش سے زیادہ مچھلیاں ڈالنے سے خوراک اور آکسیجن کے لئے مقابلہ بڑھ جاتا ہے اور بیماریاں جلدی پھیلتی ہیں۔

پانی کا درجہ حرارت اور پی ایچ:

اچانک درجہ حرارت میں تبدیلی یعنی شدید گرمی، شدید سردی یا پانی ایچ (pH) کا بہت زیادہ یا بہت کم ہونا بھی مچھلیوں کے مرنے کی وجوہات میں شامل ہیں

علاج اور فوری اقدامات:

مچھلیاں بیمار ہوں یا کسی بھی وجہ سے مر رہی ہوں تو فوری درج ذیل اقدامات کریں:

فوری پانی تبدیل کریں: تالاب کا 20 سے 30 فیصد پانی نکال کر تازہ پانی ڈالیں تاکہ امونیا کم ہو اور آکسیجن بڑھے۔

ایئریشن بڑھائیں:

اگر ممکن ہو تو ایئریشن بڑھانے کیلئے ایریٹر چلائیں یا پانی کو پمپ کے ذریعے اوپر پھینکیں تاکہ پانی میں آکسیجن شامل ہو۔

نمک کا استعمال:

معمولی انفیکشن یا طفیلی بیماریوں کیلئے 1000 لٹر پانی میں 3 سے 5 کلو گرام غیر آیوڈین والا نمک ڈالیں

پوٹاشیم پرمینگنیٹ:

تالاب میں جراثیم یا فنگس کے خاتمے کیلئے پوٹاشیم پرمینگنیٹ کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ ماہر کی نگرانی میں ہونا چاہیے کیونکہ اس کی زیادتی مچھلیوں کو مار سکتی ہے۔

اینٹی بائیو ٹکس:

بیکٹیریل انفیکشن کی صورت میں ماہرین ماہی پروری (فشریز ڈیپارٹمنٹ) یا ڈاکٹر کے مشورے سے خوراک میں اوکسی ٹیٹراسائکلین یا دیگر اینٹی بائیو ٹکس شامل کر کے دی جا سکتی ہیں۔

مارک 6 کھاد کا استعمال:

فش فارم کے تالاب میں اگر آپ 3 بیگ فی ایکڑ مارک 6 کھاد بذریعہ چھٹہ استعمال کرتے ہیں تو دو تین ہفتے میں آپ اس کا آؤٹ کلاس رزلٹ اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ اس کا سب سے پہلا فائدہ یہ ہو گا کہ ڈی اے پی اور یوریا کے استعمال میں 50 فیصد کمی ہو گی یعنی فی ایکڑ کے فش فارم میں جہاں آپ 4 بیگ ڈی اے پی اور 4 بیگ یوریا استعمال کرتے ہیں وہاں اگر 2 بیگ ڈی اے پی اور 2 بیگ یوریا استعمال کرتے ہیں تو بھی شاندار رزلٹ ملے گا اور مچھلیوں کیلئے کائی اور دوسری قدرتی خوراک وافر مقدار میں دستیاب ہو گی۔ اس کے ساتھ ساتھ مارک 6 کھاد کے استعمال سے تالاب کا پانی صاف ستھرا، کلیئر اور کرسٹل ہو گا جس سے بیماریاں بھی نہیں ہوں گی اور پیداوار میں بھی شاندار اضافہ ہو گا۔

بچاؤ کے اقدامات

1۔ باقاعدگی سے پانی چیک کریں:

باقائدگی سے فش فارم کا پانی کا پی ایچ(pH) چیک کریں جو 6.5 سے 8.0 تک ہونا چاہیے۔ پی ایچ (pH) لیول کے ساتھ ساتھ پانی میں آکسیجن کا لیول بھی چیک کرتے رہیں۔

2۔ مناسب خوراک دیں:

مچھلیوں کو اتنی ہی خوراک دیں جتنی وہ 10 سے 15 منٹ میں کھالیں۔ بچ جانے والی خوراک پانی میں گل سڑ کر امونیا گیس پیدا کرتی ہے جس کی زیادتی سے مچھلیاں مرنا شروع ہو جائیں گی

3۔ تالاب کی صفائی:

سیزن شروع ہونے سے پہلے تالاب خشک کر کے تالاب میں ہل چلائیں اور چونا ڈالیں۔

4۔ بیمار مچھلیوں کو الگ کریں:

جیسے ہی بیمار مچھلی نظر آئے اسے فوراً تالاب سے نکال دیں تاکہ دوسری مچھلیاں متاثر نہ ہوں

نوٹ:

کسی بھی قسم کے کیمیکل یا دوائی کے استعمال سے پہلے قریبی فشریز ڈیپارٹمنٹ کے ماہرین سے مشورہ ضرور کریں۔

مارک 6 کھاد منگوانے کیلئے:

چوہدری افتخار سندھو
(قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)
کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور
واٹس ایپ 03226780242

ایک گناہ گار کی داستان

بس پہاڑی علاقے سے گزر رہی تھی، اچانک بجلی چمکی، بس کے قریب آئی اور واپس چلی گئی۔ مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا مگر بس آگے بڑھتی رہی، آدھ گھنٹے بعد بجلی دوبارہ آئی، بس کے پچھلے حصے کی طرف لپکی لیکن واپس چلی گئی، بس آگے بڑھتی رہی، بجلی ایک بار پھر آئی، وہ اس بار دائیں سائیڈ پر حملہ آور ہوئی لیکن تیسری بار بھی واپس لوٹ گئی۔ ڈرائیور سمجھ دار تھا، اس نے گاڑی روکی اور اونچی آواز میں بولا "بھائیو! بس میں کوئی گنہگار سوار ہے۔ یہ بجلی اسے تلاش کر رہی ہے۔ ہم نے اگر اسے نہ اتارا تو ہم سب مارے جائیں گے"۔ بس میں سراسیمگی پھیل گئی اور تمام مسافر ایک دوسرے کو شک کی نظروں سے دیکھنے لگے۔ ڈرائیور نے مشورہ دیا کہ سامنے پہاڑ کے نیچے درخت ہے۔ ہم تمام ایک ایک کر کے اترتے ہیں اور درخت کے نیچے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ہم میں سے جو گناہ گار ہو گا بجلی اس پر گر جائے گی اور باقی لوگ بچ جائیں گے۔ یہ تجویز قابل عمل تھی۔ تمام مسافروں نے اتفاق کیا۔ ڈرائیور سب سے پہلے خود اترا اور دوڑ کر درخت کے نیچے کھڑا ہو گیا۔ بجلی آسمان پر چمکتی رہی لیکن وہ ڈرائیور کی طرف نہیں آئی۔ وہ بس میں واپس چلا گیا۔ دوسرا مسافر اترا اور درخت کے نیچے کھڑا ہو گیا۔ بجلی نے اس کی طرف بھی توجہ نہیں دی۔ تیسرا مسافر بھی صاف بچ گیا۔ یوں مسافر آتے رہے درخت کے نیچے کھڑے ہوتے رہے اور واپس جاتے رہے، یہاں تک کہ صرف ایک مسافر بچ گیا۔ یہ گندہ مجہول سا مسافر تھا۔ کنڈیکٹر نے اسے ترس کھا کر بس میں سوار کر لیا تھا۔ مسافروں نے اسے برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ لوگوں کا کہنا تھا "ہم تمہاری وجہ سے موت کے منہ پر بیٹھے ہیں، تم فوراً بس سے اتر جاؤ" وہ اس سے ان گناہوں کی تفصیل بھی پوچھ رہے تھے جس کی وجہ سے ایک اذیت ناک موت اس کی منتظر تھی۔ وہ مسافر اترنے کے لئے تیار نہیں تھا لیکن لوگ اسے ہر قیمت پر بس سے اتارنا چاہتے تھے۔ مسافروں نے پہلے اسے برا بھلا کہہ کر اترنے کا حکم دیا پھر اسے پیار سے سمجھایا اور آخر میں اسے گھسیٹ کر اتارنے لگے۔ وہ کبھی کسی سیٹ کی پشت پکڑ لیتا تھا، کبھی کسی راڈ کے ساتھ لپٹ جاتا تھا اور کبھی دروازے کو جپھا مار لیتا تھا لیکن لوگ باز نہ آئے۔ انہوں نے اسے زبردستی گھسیٹ کر بس سے اتار دیا۔ ڈرائیور نے بس چلا دی، بس جوں ہی "گناہ گار" سے چند میٹر آگے گئی دھاڑ کی آواز آئی بجلی بس پر گری اور تمام مسافر چند لمحوں میں جل کر بھسم ہو گئے۔ وہ گنہگار مسافر دو گھنٹوں سے مسافروں کی جان بچا رہا تھا۔ کچھ لوگ دکھنے میں ایسے ہی ہوتے ہیں مگر ان کے تعلقات اپنے رب سے بہت گہرے ہوتے ہیں۔ کبھی کسی کی حالت دیکھ کر اسے گنہگار نہ سمجھنا۔ جس کو آپ گنہگار سمجھتے ہیں نہ جانے اللہ کے ہاں اس کا مرتبہ کیا ہو۔

افادیت

1۔ چھوٹے اور بڑے جانوروں کا دودھ اور گوشت بڑھا کر جانوروں کی صحت و تندرستی کا ضامن کسان جانور مصالحہ جانوروں کے نظام انہضام کو درست کرنے کے ساتھ ساتھ ان کیلئے ایک بہترین طاقتور ٹانک بھی ہے۔

2۔ اس کا مسلسل استعمال جانوروں کی موذی اور جان لیوا بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور مکمل صحت و تندرستی مہیا کرتا ہے۔

3۔ جانوروں کی بارآوری میں مدد دیتا ہے۔ چھوٹے اور بڑے جانوروں کے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ کرتا ہے۔

4۔ جانوروں کے جسم میں چمک لاتا ہے۔ اس کا مسلسل استعمال ساڑو کی بیماری میں بھی مفید ہے۔

5۔ جانوروں کو موسمی شدت یعنی شدید گرمی کے برے اثرات سے مکمل محفوظ رکھتا ہے یوں یہ جانور شدید گرمی میں بھی مطمئن رہتے ہیں۔

6۔ جانوروں میں وائی بادی اور زہر باد کا بہترین اور مکمل علاج ہے۔

7۔ دودھ اور گوشت والے جانوروں میں آنے والی تمام بیماریوں کے خلاف مکمل قوت مدافعت پیدا کر کے چھوٹے بڑے جانوروں کو بیماریوں سے 100 فیصد محفوظ رکھتا ہے۔

8۔ جانوروں میں کھل، ونڈا، سائیلج اور چارہ نہ کھانے کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ جانوروں کی بھوک کو بڑھاتا ہے جس سے جانور کھل، ونڈا، سائیلج اور چارہ خوش ہو کر پیٹ بھر کر کھاتے ہیں۔

9۔ جانوروں کا معدہ ٹھیک کر کے قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ جانوروں کو بیماریوں سے بچاتا ہے کیونکہ ہر بیماری معدے سے ہی جنم لیتی ہے۔

10۔ پیٹ میں انتڑیوں کی سوزش اور اندرونی زخموں کو ٹھیک کرتا ہے۔

11۔ جانوروں کے جوڑوں کے درد اور جوڑوں کی سوزش کو ختم کرتا ہے۔

12۔ جانوروں کے معدہ کی تمام نقصان دہ رطوبتوں کو ختم کرتا ہے۔

13۔ جانوروں کے دودھ سے آنے والی ناگوار بدبو کو مکمل طور پر ختم کر کے دودھ کے قدرتی ذائقے کو بحال کرتا ہے۔

14۔ کھایا پیا ہضم کرتا ہے اور جانوروں کی بھوک بڑھاتا ہے۔

15۔ جانوروں میں جگالی کرنے کے عمل میں بھرپور اضافہ کرتا ہے۔

16۔ جانوروں میں اپھارہ، گیس اور بدہضمی کو ختم کرتا ہے۔

17۔ جانوروں کے تھنوں کی سوزش کو ختم کرتا ہے اور تھنوں کو صاف کرنے میں مدد دیتا ہے۔

18۔ دودھ دینے والے جانوروں کی بروقت بارآوری میں مدد دیتا ہے۔

19۔ جانوروں کے نظام تولید میں اضافہ کرتا ہے۔

20۔ جانوروں کے منہ کی ناخوشگوار بدبو کو مکمل طور پر ختم کرتا ہے۔

21۔ جانوروں کے گوبر کی اصل شکل برقرار رکھتا ہے

22۔ جانوروں کے دودھ کی پیداوار میں اچھا خاصا اضافہ کرتا ہے۔

23۔ گوشت والے جانوروں کو تیزی سے فربہ کرتا ہے اور وزن میں قدرتی طور پر تیزی سے اضافہ کرتا ہے۔

اجزاء کسان جانور مصالحہ:

جانور مصالحہ کے تمام اجزاء قدرتی اشیاء پر مشتمل ہیں۔ اس میں کسی قسم کے مصنوعی اجزاء شامل نہیں کیئے گئے اور یہ ہر قسم کے کیمیکلز سے پاک 100 فیصد ہربل اور حلال اجزاء پر مشتمل ہے جس کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے:

ملٹھی، کوڑتمہ، سونف، سوئے، کچلا مدبر، سونٹھ، کالی مرچ، اجوائن، ٹھیکری نوشادر، چرائتہ، دڑا مرچ، ریوند چینی، پودینہ، پرانا گڑ، زیرہ سفید، الائچی کلاں، کالی زیری، ہالوں، السی، میتھرے، موتھکڑی، نمک سیاہ اور نمک سفید وغیرہ۔

فی جانور خوراک:

جانوروں کا دودھ اور گوشت بڑھانے والے کسان جانور مصالحہ کی فی جانور خوراک کچھ اس طرح ہے۔

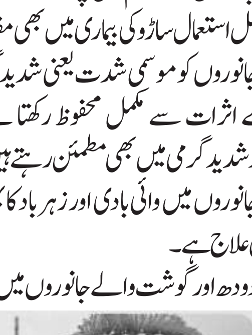
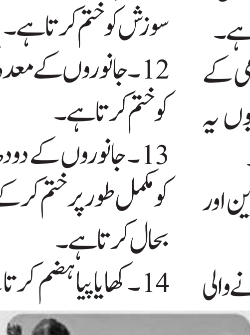
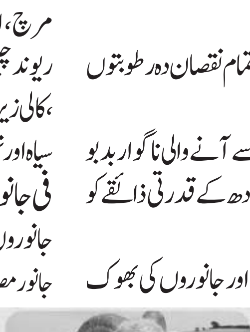
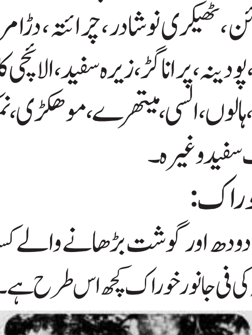

بڑے جانوروں کیلئے:

تمام بڑے جانوروں مثلاً بھینس، گائے، اونٹ، اونٹنی بڑا کٹڑا، بڑا بچھڑا، سانڈ، گھوڑا، گدھا، خچر وغیرہ کیلئے پہلے ہفتے لگاتار چار پانچ دن 200 گرام روزانہ اور پھر ہفتہ میں دوبار 200 گرام خوراک دیں

چھوٹے جانوروں کیلئے:

چھوٹے جانور مثلاً بھیڑ، بکری، مینڈھا، بکرا کیلئے 10 گرام اور چھوٹا کٹڑا، چھوٹا بچھڑا وغیرہ کیلئے پہلے ہفتے 25 گرام فی جانور لگاتار چار پانچ دن اور پھر ہفتے میں دوبار استعمال کروائیں۔

طریقہ استعمال:

بڑے جانور کو 200 گرام اور چھوٹے جانور کو 25 گرام کسان جانور مصالحہ کو مٹھی میں بند کرکے پنی بنا کر جانور کو ڈائریکٹ کھلادیں یا اس پنی کو آٹے کے پیڑے میں رکھ کر یا گڑ کی پنی کے اندر رکھ کر کھلا دیں یا پھر اپنی سہولت کے مطابق چارہ سائلج کھل یا ونڈا پر چھڑک کر کھلادیں۔

ریٹ فی کلو گرام

کسان جانور مصالحہ کا ریٹ 350 روپے فی کلو گرام ہے۔

کم از کم آرڈر:

کسان جانور مصالحہ کا کم از کم آرڈر 50 کلو گرام ہوتا ہے جس کی قیمت 17500 روپے ہے جو بذریعہ بلٹی کارگو سروس گڈز ٹرانسپورٹ پورے پاکستان میں پہنچایا جارہا ہے۔ پیمنٹ ایڈوانس کمپنی اکاؤنٹس میں ہوگی۔

منگوانے کا طریقہ:

جانوروں کو صحت مند بنا کر ان کا دودھ اور گوشت بڑھانے والا کسان جانور مصالحہ منگوانے کیلئے آپ کسی بھی وقت کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کی ہیلپ لائن 03226780242 پر آرڈر کرسکتے ہیں۔

یزید پر لعنت کیوں۔۔۔؟

یزید لعین کا جرم کس قدر تکلیف دہ ہوگا، کس قدر نبی پاک ﷺ کے لئے اذیت کا باعث ہوگا ذرا سوچیے۔۔۔۔اور ہمارے نام نہاد مسلمان جو آج بھی کہتے ہیں کہ یزید کو اچھے الفاظ میں یاد کرنا چاہیے اور اس کے اس قدر آل رسول ﷺ پر ظلم وستم کے بعد بھی اس کے ایمان کے قائل ہیں۔۔۔۔

حضور ﷺ کو اذیت دینے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے"

(سورۃ الاحزاب آیت 57)

ایک اور مقام پر فرمایا:

"اور جو لوگ رسول اللہ ﷺ کو اذیت دیتے ہیں، ان کے لئے دردناک عذاب ہے"

(سورۃ التوبہ آیت 61)

اسی طرح حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جس نے مجھے اذیت دی اس نے اللہ کو اذیت دی"

مفہومِ احادیث کے مطابق اور جن ہستیوں سے حضور کا پیار اس قدر ہو کہ فرمایا۔۔۔۔

حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں۔ اللہ اس سے محبت کرے جو حسین سے محبت کرے"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"میں تم میں دو گراں قدر چیزیں چھوڑے جارہا ہوں: اللہ کی کتاب اور اپنے اہلِ بیت"

"حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا

"فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہیں، جس نے انہیں تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی"

اور اب سوچیں جس کے حکم پر یہ سب ہوا جس کے عزیز اس میں شامل رہے اور آل رسول ﷺ کے سر تن سے جدا کر دیے گئے۔ ان کے سر مبارک کو بازاروں میں گھماتے رہے۔ ان کے اس فعل سے آقا کریم کو کس قدر اذیت ہوئی ہو گی۔۔۔۔

اللہ ہمیں آل بیت کے مقام و مرتبہ کو سمجھنے اور ان سے ادب، احترام اور اخلاص والی محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔۔۔ آمین

ہائبرڈ مکا پوٹاش S.O.P

(سب سے زیادہ پوٹاش

سب سے زیادہ سلفر)

وزن:25 کلو گرام فی بیگ

ریٹ 15500 روپے

10 بیگ پر 1 بیگ گفٹ

فارمولیشن

عام S.O.P سے 3 گنا زیادہ طاقتور پاکستان کی پہلی امپورٹڈ ہائبرڈ مکا پوٹاش S.O.P میں 51 فیصد پوٹاش اور 46 فیصد سلفر کے ساتھ پیداوار بڑھانے والے انتہائی طاقتور ہارمونز ، انزائمز اور گروتھ پروموٹرز بائیو سٹیمولینٹ شامل ہیں جس کی وجہ سے یہ ہائبرڈ اور اس کا رزلٹ عام S.O.P سے 3 گنا زیادہ ہے۔

ہائبرڈ مکا پوٹاش کیوں ضروری ہے؟

1) ہائبرڈ مکا پوٹاش فصلوں ، سبزیوں اور باغات میں اپنے آؤٹ کلاس رزلٹ کی بدولت پیداوار میں ریکارڈ اضافہ کرتی ہے۔ تمام اجناس، پھلوں اور سبزیوں کے سائز، مٹھاس، ذائقہ، چمک اور کوالٹی کو بڑھاتی ہے۔

2) تمام اجناس، پھلوں اور سبزیوں کی شیلف لائف کو برقرار رکھنے اور بڑھانے میں مدد کرتی ہے۔

3) پودوں میں سخت موسمی حالات کے خلاف زبردست قوت مدافعت پیدا کرتی ہے۔

4) پتوں میں سٹوماٹا کے کھلنے اور بند ہونے کو منظم کر کے پودوں میں ضیائی تالیف کے عمل کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔

5) ہائبرڈ مکا پوٹاش تمام کھادوں کو ان کی ضرورت کی مقام تک پہنچانے میں مدد فراہم کرتی ہے تا کہ پیداوار میں بھرپور اضافہ ہو۔

6) یہ ہائبرڈ مکا پوٹاش ہی ہے جو پودوں کے قد کو حد سے زیادہ بڑھنے نہیں دیتی۔

7) ہائبرڈ مکا پوٹاش ایس او پی پتوں ، پھولوں ، پھلوں اور بیجوں کو بروقت اور ضرورت کے مطابق مطلوبہ خوراک مہیا کرتی ہے۔

8) پودوں کو زمین سے جانے والی ہر خوراک کو اس کی ضرورت کی جگہ تک لے جانا اور پتوں میں بننے والی خوراک کو پھل اور بیج میں یکساں جمع کرنا ہائبرڈ مکا پوٹاش کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔

9) پھلوں کا ذائقہ، کوالٹی اور مٹھاس میں بھی ہائبرڈ پوٹاش کا اہم کردار ہوتا ہے۔

10) ہائبرڈ مکا پوٹاش پھل، پھول، سبزی اور بیج کی کوالٹی کو بہتر بناتی ہے۔

11) ہائبرڈ مکا پوٹاش پودوں میں بیماریوں کے خلاف زبردست قوت مزاحمت پیدا کرتی ہے۔

12) ہائبرڈ مکا پوٹاش سے فصلیں سبزیاں اور پھل روٹین سے ہفتہ دس دن پہلے پک کر تیار ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے منڈی میں ریٹ زیادہ لگتا ہے

13) ہائبرڈ مکا پوٹاش سے تمام اجناس کا دانہ اعلیٰ کوالٹی کے ساتھ ساتھ موٹا، وزنی اور چمکدار ہو گا اور دانوں کی شیلف لائف میں بھی اضافہ ہو گا جس سے اجناس جلدی خراب نہیں ہوں گی۔

14) ہائبرڈ مکا پوٹاش کے استعمال سے تمام سبزیاں اعلیٰ کوالٹی کی پیدا ہوں گی۔ ان کے سائز، وزن اور چمک میں اضافہ ہو گا۔ سبزیوں کی شیلف لائف میں اضافہ ہو گا اور سبزیاں جلدی خراب نہیں ہوں گی اور روٹین سے کم از کم ہفتہ دس دن پہلے تیار ہوں گی جس کی وجہ سے منڈی میں ریٹ بھی زیادہ لگے گا۔

15) ہائبرڈ مکا پوٹاش ایس او پی کو اگر آپ پھلوں کیلئے استعمال کرتے ہیں تو پھلوں کی کوالٹی انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے عین مطابق ہو گی۔ پھلوں کے سائز، وزن اور چمک میں اضافہ ہو گا۔ پھلوں کی خوبصورتی، مٹھاس، ذائقہ اور شیلف لائف میں اضافہ ہو گا۔ پھل منڈی میں روٹین سے کم از کم ہفتہ دس دن پہلے آجائے گا جس سے ریٹ بھی زیادہ لگے گا۔

16) ہائبرڈ مکا پوٹاش ایس او پی میں موجود ہارمونز اور انزائمز سے پودے فنگس اور وائرسی بیماریوں سے مکمل طور پر محفوظ رہتے ہیں اور یہ یہ ہارمونز اور انزائمز پیداوار میں بھی ریکارڈ اضافہ کرتے ہیں۔

طریقہ استعمال:

ہائبرڈ مکا پوٹاش پوٹاش ایس او پی کا

پہلا طریقہ استعمال:

پہلا طریقہ استعمال یہ ہے کہ آپ اسے زمین کی تیاری کے وقت دیگر کھادوں کے ساتھ بذریعہ چھٹہ استعمال کریں۔ یہ چھٹہ آپ اس کا اکیلا بھی کر سکتے ہیں یا پھر دوسری کسی بھی کھاد کے ساتھ ملا کر بھی چھٹہ کر سکتے ہیں۔ ہائبرڈ مکا پوٹاش ایس او پی کا

دوسرا طریقہ استعمال:

ہائبرڈ مکا پوٹاش ایس او پی کا دوسرا طریقہ استعمال یہ ہے کہ اگر آپ نے فصل کاشت کرلی ہے اور فصل ابھی چھوٹی ہے تو اس کو اکیلا یا کسی کھاد مثلاً یوریا کے ساتھ مکس کر کے چھٹہ کر سکتے ہیں۔

تیسرا طریقہ استعمال:

تیسرا طریقہ استعمال یہ ہے کہ اگر آپ نے فصل کاشت کرلی ہوئی ہے اور فصل بڑی ہو گئی ہے تو آپ اس کو کسی بھی آبپاشی کے ساتھ فلڈ کر سکتے ہیں۔ یہ پانی میں 100 فیصد حل پذیر ہے۔

ہائبرڈ پوٹاش سپرے کی جاسکتی ہے؟

ہائبرڈ مکا پوٹاش ایس او پی میں چونکہ انتہائی طاقتور ہارمونز اور انزائمز ڈالے گئے ہیں اس لئے آپ اس کو چھٹہ اور فلڈ تو کر سکتے ہیں لیکن فصلوں، سبزیوں اور باغات پر سپرے نہیں کر سکتے۔

منگوانے کا طریقہ:

ہائبرڈ مکا پوٹاش ایس او پی کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پیلٹ فارم پر پورے پاکستان میں بذریعہ گڈز ٹرانسپورٹ کارگو سروس ہر شہر میں پہنچائی جا رہی ہے۔ منگوانے کیلئے آپ میرے واٹس ایپ نمبر 03226780242 پر کسی بھی وقت رابطہ کر کے کسان ورلڈ کے اکاؤنٹ نمبر زلے کر پیمنٹ بھیج کر پیمنٹ کا سکرین شاٹ، اپنا نام، شہر اور موبائل نمبر واٹس ایپ کر دیں۔ لاہور سے بلٹی کروا کر رسید آپ کو واٹس ایپ کر دی جائے گی جس پر آپ کے شہر کے گڈز ٹرانسپورٹ اڈے کا نام اور موبائل نمبر لکھا ہو گا۔

بلیک کیٹ طریقہ استعمال

(چوہوں کا مکمل صفایا)

آج کل کے دور میں جہاں فصلوں اور سبزیوں سے زیادہ پیداوار لینا ضروری ہے وہاں فصلوں اور سبزیوں کو چوہوں، گیدڑ، سیہہ، سور اور دیمک کی تباہ کاریوں سے محفوظ رکھنا بھی ضروری ہے۔ بعض اوقات تھوڑی سی لاپرواہی سے یہ موذی جانور فصلوں اور سبزیوں کا ناقابلِ تلافی نقصان کر جاتے ہیں۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ان موذی جانوروں کے حملے سے کسان کی انتھک محنت اور اخراجات دونوں ہی خاک میں مل جاتے ہیں۔ کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کے پلیٹ فارم پر گزشتہ کئی برسوں سے شاندار رزلٹ دینے والی پروڈکٹ "بلیک کیٹ" ان موذی جانوروں کے ناقابلِ تلافی نقصانات سے بچنے کیلئے پورے اعتماد کے ساتھ استعمال ہو رہی ہے۔

پیکنگ:

امپورٹڈ فارمولیشن "بلیک کیٹ" 1 لٹر کی پیکنگ میں دستیاب ہے اور ایک کارٹن میں 12 بوتلیں ہوتی ہیں

قیمت:

"بلیک کیٹ" کی 1 لٹر بوتل کی قیمت 3000 روپے ہے۔

طریقہ استعمال:

"بلیک کیٹ" بذریعہ فلڈ اور بذریعہ سپرے دونوں طرح سے استعمال کی جاتی ہے۔

استعمال بذریعہ فلڈ:

چوہوں، سیہہ اور دیمک کو ختم کرنے کے لئے ایک ڈرم میں 50 لٹر پانی ڈال کر اس میں 1 یا 2 لٹر "بلیک کیٹ" بوتل حل کریں۔ اس میں 2 سے 3 چمچ سرف یا 2 سے 3 ساشے شیمپو ڈال کر اچھی طرح حل کرنے کے بعد مزید 50 لٹر پانی ڈال کر اچھی طرح مکس کریں اور ڈرم کی ٹونٹی کھول کر فلڈ کر دیں۔

استعمال بذریعہ سپرے:

چوہوں اور سیہہ کے لئے سپرے والی ٹینکی میں 20 لٹر پانی ڈال کر 1 لٹر بوتل "بلیک کیٹ" مکس کریں اور اس میں 1 سے 2 چمچ سرف یا 1 سے 2 ساشے شیمپو ڈال کر اچھی طرح ہلا کر مکس کر لیں اور پھر کھیت کی وٹوں، بنوں اور زمین میں ان کی بلوں پر اچھی طرح سپرے کر دیں کیونکہ چوہوں اور سیہہ کے ٹھکانے یا بل یا کھڈیں انہی وٹوں اور بنوں میں ہوتی ہیں۔

دیمک کیلئے طریقہ استعمال:

اگر آپ کے کھیت میں دیمک ہے تو 1 یا 2 لٹر فی ایکڑ "بلیک کیٹ" بذریعہ فلڈ استعمال کریں جس کیلئے ایک ڈرم میں 50 لٹر پانی ڈال کر 1 یا 2 لٹر "بلیک کیٹ" مکس کریں۔ اس میں 2 سے 3 چمچ سرف یا 2 سے 3 ساشے شیمپو ڈال کر اچھی طرح حل کر کے اس میں مزید 50 لٹر پانی ڈالیں اور ڈرم کی ٹونٹی کھول کر فلڈ کر دیں۔ کوشش کریں کہ بلیک کیٹ والا یہ زہریلا پانی پورے کھیت میں ہر جگہ پہنچ جائے کیونکہ کھیت میں اگر کوئی تھوڑا سا حصہ بھی پاڑہ رہ گیا تو دیمک دوبارہ پورے کھیت میں پھیل جائے گی۔

گیدڑ اور سور کیلئے طریقہ استعمال:

پہلی بات تو یہ ہے کہ جس کھیت میں چوہوں اور سیہہ کو مارنے کیلئے "بلیک کیٹ" فلڈ یا وٹوں پر سپرے کی گئی ہو گی وہاں گیدڑ اور سور نہیں آئیں گے لیکن ان موذی جانوروں سے 100 فیصد چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے اور انہیں جان سے مارنے کیلئے ان کی پسندیدہ کسی چیز جیسا کہ گڑ بنانے کے سیزن میں گیدڑ اور سور کی پسندیدہ چیز گنے کی "رو" سے اترنے والی "میل" یا تھوڑے سے شیرے میں 1 لٹر "بلیک کیٹ" حل کر کے جس کو یہ شوق سے کھاتے یا پیتے ہوں گیدڑ اور سور مارنے کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے۔

ضروری احتیاط:

"بلیک کیٹ" چونکہ ایک زہر ہے اس لئے استعمال سے پہلے بوتل کے لیبل پر درج احتیاطی تدابیر کو اچھی طرح پڑھ کر ان پر مکمل عمل کریں اور جن کھیتوں میں بلیک کیٹ کا استعمال کیا گیا ہو وہاں پالتو جانوروں کو اس کھیت میں داخل ہونے اور کھیت میں موجود فصل کے استعمال سے اجتناب کیا جائے۔

بلیک کیٹ منگوانے کیلئے رابطہ کیجئے:

"بلیک کیٹ" 1 لٹر کی پیکنگ اور کارٹن میں 12 بوتلیں ہوتی ہیں، 3000 روپے فی لٹر کے حساب سے 12 بوتل کی قیمت 36000 روپے ہے۔ "بلیک کیٹ" بذریعہ گڈز ٹرانسپورٹ پورے پاکستان میں ڈلیور ہو رہی ہے۔ منگوانے کیلئے آپ کسی بھی وقت کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور کی ہیلپ لائن 03226780242 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

کنٹرولڈ پولٹری شیڈ

(جدید پولٹری فارمنگ)

جدید پولٹری شیڈ جو کہ موسمی اثرات سے محفوظ بنایا گیا ہو کنٹرولڈ شیڈ کہلاتا ہے۔ کھلے پولٹری شیڈ کی نسبت کنٹرولڈ پولٹری شیڈ بہر حال بہت بہتر رہتا ہے گو کہ ایک مرتبہ ہی زیادہ خرچ آتا ہے لیکن آگے جا کر اس کی کارکردگی کی وجہ سے بہت زیادہ منافع ہوتا ہے۔ اِس وقت پنجاب میں اور خاص کر لاہور میں ایسے کنٹرولڈ پولٹری شیڈ بنانے کا بہت رجحان پایا جاتا ہے۔ لاہور کے مختلف علاقوں میں ایک اندازے کے مطابق تقریباً ایسے سینکڑوں کنٹرولڈ پولٹری شیڈز بن چکے ہیں۔ اِن شیڈز میں ماحول کو آٹومیٹک طریقے سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ تمام سسٹم خود کار یعنی آٹومیٹک ہیں اس لئے اِن میں لیبر بھی کم استعمال ہوتی ہے اور اِن تمام خود کار سسٹم کا مقصد صرف ایک ہی ہے کہ کسی طرح مرغیوں کو زیادہ سے زیادہ آرام دہ اور اچھے ماحول میں پرورش پانے کا موقعہ دیا جائے۔ اِس سسٹم کی بدولت مرغیوں پر کم سے کم سٹریس یعنی اعصابی کھچاؤ اور دباؤ پڑنے اور بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہوتا ہے۔ اِس طرح یہ کنٹرولڈ شیڈز بہترین پیداوار اور منافع میں اضافہ کرتے ہیں۔ اب ہم کنٹرولڈ پولٹری شیڈ کے فوائد پر بات کرتے ہیں۔

1۔ کم لیبر کا استعمال:

سب سے پہلی بات یہ کہ چونکہ کنٹرولڈ پولٹری شیڈ کے تمام سسٹم آٹومیٹک اور خود کار ہوتے ہیں اس لئے اِس میں لیبر بہت کم استعمال ہوگی اور اس طرح لیبر پر اُٹھنے والے خرچ سے بچا جاسکے گا۔

2۔ فیڈ اور سرمایہ کی بچت:

پولٹری فیڈ ضائع ہونے سے بچے گی کیونکہ اس میں آٹومیٹک سسٹم کے تحت فیڈ آرہی ہوتی ہے جس میں چین سسٹم اور سپائرل سسٹم مشہور ہیں۔ فیڈ کا ضیاع نہ ہونے سے پیسوں کی بچت ہوگی

3۔ بیماریوں سے تحفظ:

کنٹرولڈ شیڈ میں بیکٹیریا، وائرس اور فنگس وغیرہ سے فیڈ اور پینے کا پانی دونوں محفوظ رہتے ہیں اور اِس طرح مرغیوں میں بیماریاں بڑھنے کا امکان کم سے کم ہو جاتا ہے، یہ بھی سرمایہ کی ایک بہت بڑی بچت ہے۔

4۔ پانی کی بچت:

پانی پینے کیلئے آٹومیٹک ڈرنکر لگے ہوتے ہیں لہٰذا نہ تو پانی ضائع ہوتا ہے اور نہ ہی نیچے فرش پر گرتا ہے جس سے فرشی بُورا گیلا ہونے سے محفوظ رہتا ہے اور اس طرح مختلف بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے خصوصاً نمی کی زیادتی، خونی پیچش اور نزلہ وغیرہ پھیلنے کا سبب بنتی ہے۔

5۔ شرح اموات میں کمی:

کھلے پولٹری شیڈز کی نسبت جدید قسم کے کنٹرولڈ پولٹری شیڈز میں شرح اموات بھی بہت ہی کم ہوتی ہے جو کہ 2 سے 4 فیصد تک ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ کھلے شیڈز میں شرح اموات بعض اوقات 10 سے 15 فیصد تک ہو جاتی ہے۔

6۔ وزن اور انڈوں میں اضافہ:

اِن جدید قسم کے شیڈز میں برائلر یعنی گوشت والے چوزے وزن بھی تقریباً زیادہ دیتے ہیں جو کہ ڈیڑھ سے پونے دو کلو گرام تک ریکارڈ کیا گیا ہے، وہ بھی صرف 35 دنوں میں جبکہ کھلے پولٹری فارم میں 42 سے 45 دنوں میں برائلر چوزہ تقریباً ڈیڑھ کلو گرام وزن دیتا ہے یوں فیڈ، بجلی پانی اور دیگر کئی قسم کے اخراجات کی بچت ہوتی ہے۔

7۔ فیڈ کا کم استعمال:

اب جہاں تک چوزوں کے فیڈ کھانے کا تعلق ہے تو ان میں جدید پولٹری فارمز فیڈ کے استعمال کی نسبت FCR بھی 1.8 تا 1.9 تک ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ کھلے پولٹری فارم میں یہی شرح 2 تا 3 تک ریکارڈ کی گئی ہے۔ اِس بات سے آپ اندازہ لگائیں کہ جدید کنٹرولڈ پولٹری شیڈ بنانے کے بعد کتنی سہولت میسر آتی ہے یعنی خرچ کم آتا ہے اور پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔

8۔ ٹمپریچر کا بہترین کنٹرول:

اِن تمام وجوہات کی بنا پر بیماریاں آنے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں کیونکہ ہوا کا کنٹرول سسٹم موجود ہوتا ہے جس کی بدولت سردیوں اور گرمیوں میں اندر کا درجہ حرارت کنٹرول رہتا ہے اور امونیا، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دوسری مضر صحت گیسوں کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

9۔ ہوا کی کوالٹی میں بہتری:

خود کار سسٹم پولٹری ہاؤس کے اندر گرد و غبار کو کم کر کے ہوا کی کوالٹی کو بہتر بناتا ہے۔

10۔ جانوروں اور پرندوں سے تحفظ:

یہ سسٹم مرغیوں کو خواہ گوشت والی ہوں یا انڈوں والی اُن کو آرام دہ اور اچھے ماحول میں پرورش پانے کا

موقعہ فراہم کرتا ہے۔ کھلے فارم کی نسبت جدید قسم کے کنٹرولڈ فارم پر دوسرے جانوروں اور پرندوں سے مرغیاں محفوظ ہو جاتی ہیں اور بیماری آنے کے امکانات بھی کم ہو جاتے ہیں۔

جدید قسم کے کنٹرولڈ پولٹری شیڈ بنانے میں حد درجہ سہولت ملتی ہے اور سائنسی بنیادوں پر بلا خوف وخطر پولٹری فارمنگ چلا سکتے ہیں۔ پہلی بار کے خرچ کے بعد آپ کی باقی ماندہ لاگت لازمی کم آئے گی اور منافع زیادہ ہو گا لیکن جدید کنٹرولڈ پولٹری شیڈ بنانے میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ کنٹرولڈ پولٹری شیڈ کی تعمیر سے پہلے اس کیلئے جگہ کا انتخاب بہت اہمیت رکھتا ہے اور جگہ کا انتخاب کرتے وقت اِن باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ جگہ شہری آبادی سے دور ہو البتہ پولٹری فارم کسی منڈی، بڑے شہر یا قصبے کے نزدیک ہو تا کہ ایک دن کے چوزے، مرغیوں کی خوراک، دوائیں اور پولٹری فارم کا دیگر سامان حاصل کرنے میں آسانی ہو اور تیار مال یعنی گوشت والی مرغی یا انڈے فروخت کرنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔ پکی سڑک کے نزدیک ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ زمین تھور اور کلر والی نہ ہو اگر پولٹری فارم سیم زدہ علاقے میں ہو گا تو اس کے اندر ہر وقت نمی رہنے کی وجہ سے اور فضاء خراب ہونے کی وجہ سے مرغیوں کا مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے کا امکان بڑھ جائے گا۔ جگہ نشیبی علاقے میں واقع نہ ہو یعنی پولٹری فارم کی جگہ ارد گرد کے علاقے سے اونچی ہونی چاہئے۔ خواہ وہاں کنٹرول پولٹری شیڈ بنانا ہو یا کھلا شیڈ بنانا ہو تا کہ بارش کے پانی سے بچا جا سکے اور شیڈ کو نقصان نہ پہنچنے پائے۔ صاف اور تازہ پانی ہر وقت وافر مقدار میں میسر ہونا چاہئے۔ جہاں پولٹری فارم بنانا مقصود ہو وہاں بجلی آسانی سے دستیاب ہونی چاہئے کیونکہ دونوں صورتوں میں کنٹرولڈ شیڈ یا کھلا شیڈ ہو بجلی کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ جہاں شیڈ بنانا ہو اِس کے اِرد گرد کا ماحول صاف ستھرا اور گندگی سے پاک ہونا چاہئے۔ جگہ کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کے نزدیک دوسرے پولٹری فارم موجود نہ ہوں اس بات سے ایک سے دوسری جگہ بیماری پھیلنے کا احتمال کم رہ جائے گا۔ ایک فارم سے دوسرے فارم کا فاصلہ کم از کم 500 میٹر ہونا چاہئے۔ ایسا کنٹرولڈ پولٹری شیڈ بنانے کیلئے تمام تر سامان انسولیٹڈ ہونا چاہئے، انسولیٹڈ میٹریل سے مراد ایسا ساز وسامان ہے جو کہ باہر کے موسمی اثرات سے اندر کے ماحول کو بالکل محفوظ رکھے۔ پولٹری شیڈ کی لمبائی تقریباً 450 فٹ یعنی 137 میٹر، چوڑائی تقریباً 47 فٹ یعنی 14 میٹر اور اونچائی تقریباً 8 فٹ ہونی چاہئے۔ پاکستان میں اور خاص کر پنجاب میں بہت سی ایسی کمپنیاں موجود ہیں جن سے رابطہ کر کے ان شیڈز کو بنانے بارے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اِس قسم کی کمپنیاں ڈسٹری بیوٹر کے طور پر کام کر رہی ہیں جو تمام تر ساز وسامان منگوا کر شیڈز بنا کر دیتی ہیں۔ یہ تمام ساز وسامان باہر سے منگوایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ پولٹری کی ہیلپ لائن 080009211 یا پاکستان پولٹری ایسوسی ایشنز کے دفاتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

کھلے پولٹری فارم میں فی مرغی گوشت والی اور انڈے دینے والی کیلئے ایک مربع فٹ جگہ چاہئے۔ ان جدید پولٹری فارمز میں ایک گوشت والی مرغی کیلئے 0.65 تا 0.75 مربع فٹ جگہ دی جاتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کھلے فارم کی نسبت جدید قسم کے فارم پر زیادہ مرغیاں پالی جا سکتی ہیں۔

واپڈا کا نیا نظام

اس میٹر میں GSM/GPRS/3G ٹیکنالوجی کیلئے سم کارڈ (جیسے تصویر میں نیچے لکھا نظر آرہا ہے) استعمال ہوتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ میٹر ریڈر کو آپ کے گھر آنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ میٹر خود بخود ہر ماہ کی ریڈنگ براہ راست واپڈا کے مین سسٹم کو بھیج دیتا ہے جس سے غلط یا اندازے پر مبنی ریڈنگ (اوور بلنگ) کا امکان ختم ہو جاتا ہے۔ اس میٹر پر واضح لکھا ہے "Remote Connect / Disconnect"۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر بل جمع نہ کروایا جائے تو واپڈا والے دفتر بیٹھے بیٹھے ہی بٹن دبا کر آپ کی بجلی کاٹ سکتے ہیں اور بل جمع ہونے پر وہیں سے فوراً بحال بھی کر سکتے ہیں۔ اب لائن مین کا سیڑھی لگا کر تار کاٹنے والا چکر ختم۔ یہ میٹر انتہائی حساس ہے۔ اگر کوئی اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے، اس کی سیل توڑنے یا اس کا رخ بدلنے کی کوشش کرے گا تو میٹر میں موجود "Alarm" اور "Earth/Reverse" کی لائٹس آن ہو جائیں گی اور یہ فوری طور پر واپڈا کے ہیڈ آفس کو الرٹ بھیج دے گا کہ اس میٹر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے۔ اس کی ڈیجیٹل سکرین پر آپ نہ صرف یہ دیکھ سکتے ہیں کہ اب تک کتنے یونٹ چل چکے ہیں بلکہ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت گھر پر کتنا لوڈ چل رہا ہے۔ اس سے آپ کو اندازہ رہتا ہے کہ کون سی چیز زیادہ بجلی کھا رہی ہے۔ اس میٹر کی مدد سے واپڈا والے لوڈ شیڈنگ یا کسی اور ہنگامی صورتحال میں مخصوص علاقوں کا لوڈ مانیٹر اور کنٹرول کر سکتے ہیں جس سے ٹرانسفارمر جلنے یا سسٹم اوور لوڈ ہونے کے خطرات کم ہو جاتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ یہ میٹر بجلی کے نظام کو جدید بنانے، بلنگ کو درست کرنے اور بجلی چوری روکنے کے لئے بہت فائدہ مند ہے لیکن صارفین کے لئے اب بل وقت پر جمع کروانا پہلے سے بھی زیادہ ضروری ہو گیا ہے

بارانی ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ چکوال

فون:0543662004

بارانی علاقوں کے کسانوں کیلئے جولائی کے مہینے کی زرعی سفارشات

ریسرچ ٹیم: ڈاکٹر شاہد نذیر، ڈاکٹر ندیم احمد، ڈاکٹر سائرہ سید، آغا فہد یاسین، ڈاکٹر غلام عباس، عائشہ منظور، مرجان عزیز

بارانی علاقوں میں مون سون بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنا

پانی زراعت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آبپاش علاقہ جات ہوں یا بارانی بارش کے بغیر کاشتکاری ممکن نہیں۔ خصوصاً بارانی علاقوں میں کاشتکاری کا سارا انحصار بارش پر ہوتا ہے لہٰذا موسمی پیش گوئی کو ضرور مد نظر رکھیں۔ بارانی علاقوں میں کاشت اور زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنا اور صحیح طریقے سے استعمال کرنا بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ سالانہ بارشوں کا دو تہائی حصہ موسم گرما میں اور ایک تہائی موسم سرما میں ہوتا ہے لہٰذا بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کیلئے ڈھلوان کے مخالف سمت میں گہرا ہل چلائیں۔ کھیتوں کو ہموار رکھیں اور وٹ بندی مضبوط کریں اور کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ سبز کھاد کا استعمال بڑھائیں تاکہ وتر کو زیادہ ٹائم کیلئے محفوظ کیا جاسکے۔

سفارشات برائے فصلات

گندم ذخیرہ کرنے کا طریقہ:

گندم کو مکمل خشک کریں۔ نمی 10 سے 12 فیصد سے کم ہونی چاہیے ورنہ پھپھوندی لگے گی۔ دھول، مٹی اور خراب دانے نکال دیں، یہ کیڑے اور فنگس کا باعث بنتے ہیں۔ گندم سٹور کرنے کیلئے لوہے یا سٹیل کے بھڑولے یا موٹے مائیلر کے بیگ استعمال کریں۔ بیگ کو بند کرنے سے پہلے 2-1 فوڈ گریڈ آکسیجن ابزوربر ڈالیں۔ یہ کیڑوں کو مار دیتے ہیں۔ اگر کنٹینر کو مکمل سیل نہ کرنا ہو تو نیم کے پتے یا لونگ روئی کے کپڑے میں بھر کر رکھ دیں یہ کیڑوں کو دور رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان کو ٹھنڈے، تاریک اور خشک جگہ پر رکھیں۔ بیسمنٹ یا گھر کی پینٹری بہترین ہے۔ درجہ حرارت 21 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم رکھیں تاکہ گندم زیادہ دیر تک خراب نہ ہو۔ نئی فصل کے بیج کو الگ محفوظ کریں اور اگلے سیزن کیلئے صحت مند بیج منتخب کریں۔

مونگ پھلی کی فصل

بارشوں کے بعد مونگ پھلی کے کھیتوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں کیونکہ مونگ پھلی کی فصل پانی کے ٹھہراؤ کو برداشت نہیں کرتی۔ ناغے مکمل کریں تاکہ پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رہے۔ جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کریں اور ضرورت کے مطابق گوڈی کریں۔ زمین کو نرم اور بھربھرا کرنے والی کھادیں پھول آنے سے قبل سفارشات کے مطابق استعمال کریں۔ دیمک، وائٹ گرب اور پتوں کو کھانے والے کیڑوں کی نگرانی جاری رکھیں۔ شدید بارشوں کے بعد کھیت کا معائنہ کریں اور نکاسی آب کو یقینی بنائیں۔

ماش اور مونگ کی فصل

جولائی کے پہلے پندرہ دن تک مونگ اور ماش کی کاشت مکمل کریں۔ مونگ کیلئے شرح بیج 8 سے 10 کلوگرام اور ماش کیلئے 10 سے 12 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر رکھیں۔ بوائی کے وقت 1 بیگ ڈی اے پی اور 25 کلوگرام ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔ کیونکہ دونوں دالیں ہیں اس لئے بعد میں نائٹروجنی کھاد (یوریا) ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بارش کے بعد زمین میں وتر مناسب ہونے پر گوڈی کریں۔ جڑی بوٹیوں کا بروقت کنٹرول پیداوار میں اضافہ کرتا ہے۔ سفید مکھی، جیسڈ اور تھرپس کے حملے کی نگرانی کریں۔ فصل میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ بیماریوں خصوصاً ییلو موزک وائرس کے متاثرہ پودے فوری تلف کریں۔

گرمیوں کی سبزیاں

ٹماٹر، مرچ، بھنڈی، بینگن، کدو، کریلا، لوکی، توری، کھیرا اور ٹینڈا کے بارے میں زرعی سفارشات درج ذیل ہیں:

مون سون بارشوں کے دوران نکاسی آب کا مناسب انتظام کریں۔ پھل والی سبزیوں میں جڑی بوٹیوں کا بروقت خاتمہ کریں۔ سفید مکھی، تھرپس، فروٹ بورر اور پھل کی مکھی کی مسلسل نگرانی کریں۔ کریلا، لوکی، کدو، توری اور کھیرا کو مناسب سہارا فراہم کریں۔ پھل کی مکھی کے تدارک کیلئے جنسی پھندے استعمال کریں۔ متاثرہ پھل اور پتے فوری تلف کریں۔ مرچ، ٹماٹر اور بینگن میں سست تیلہ، سفید مکھی اور تھرپس کے خلاف بروقت حفاظتی اقدامات کریں۔ مسلسل بارشوں کے بعد پھپھوندی والی بیماریوں کے خطرے کے پیش نظر حفاظتی سپرے کریں۔

باغات کے حوالے سے سفارشات

کینو، مالٹا، مسمی اور لیموں:

اس وقت مون سون کی وجہ سے کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ متوقع ہوتا ہے اس لئے پھپھوندی

کش اور کیڑے مار زہروں کا انتظام کریں۔ بارش میں سٹرس کینکر، سکیب، میلاٹوڈز پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ پیش گوئی کی صورت میں بارش سے پہلے اور بعد میں بورڈو مکسچر یا کاپر والی پھپھوندی کش سپرے کا استعمال کریں۔ فروٹ فلائی اور دیگر ضرر رساں کیڑوں کی نگرانی جاری رکھیں۔ فروٹ فلائی کے انسداد کیلئے لگائے گئے پھندوں میں 15 دن کے وقفے سے دوائی والے روئی کے تونبے بدلتے رہیں۔ بارشوں کے دوران باغ میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ زنک اور بوران کا سپرے سفارشات کے مطابق کریں۔ سوکھی، بیمار اور ایک دوسرے میں الجھی شاخوں کی تراش خراش کریں۔ باغ کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

انگور کے باغات

انگور کے تیار خوشوں کی بروقت برداشت کریں۔ برداشت کے دوران خوشوں کو زخمی ہونے سے بچائیں۔ بارشوں کے بعد بیماریوں خصوصاً ڈاؤنی میلڈیو اور پاؤڈری میلڈیو کی نگرانی کریں۔ مناسب نکاسی آب برقرار رکھیں۔

انجیر، آڑو، نیکٹرین اور بلیک بیری

باقی ماندہ پھلوں کی برداشت جلد مکمل کریں۔ فروٹ فلائی کے حملے کی نگرانی کریں۔ گرے ہوئے اور متاثرہ پھل تلف کریں۔ برداشت کے بعد باغات میں صفائی اور کانٹ چھانٹ کریں۔

بارش کے بعد حفاظتی فنجی سائیڈ سپرے مفید رہتا ہے۔

چارہ جات کے بارے سفارشات

باجرہ / جوار / گوارا:

جوار کے چارہ کیلئے بیج کی شرح 30 تا 35 کلوگرام۔ باجرہ کیلئے 2 سے 3 کلوگرام اور گوارا کیلئے 8 تا 10 کلوگرام رکھیں۔ بیج کو مناسب وتر پر چھٹہ یا ڈرل سے کاشت کریں۔ جوار، باجرہ اور گوارا کی کاشت سے پہلے زمین کی تیاری میں ایک بیگ ڈی اے پی کی ڈالیں۔ ان چارہ جات کی ڈرل کاشت کی صورت میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ رکھیں۔ چھٹہ کی صورت میں لمبائی اور چوڑائی میں ڈبل چھٹہ دیں تاکہ یکساں اگاؤ کو یقینی بنایا جا سکے۔ مون سون بارشوں کے فوراً بعد کاشت مکمل کریں۔ مناسب پودوں کی تعداد برقرار رکھنے کیلئے ناغے پر کریں۔ ابتدائی مرحلے میں جڑی بوٹیوں کا کنٹرول یقینی بنائیں۔ پانی کے نکاس کا مناسب انتظام کریں۔ متوازن کھاد کا استعمال سفارشات کے مطابق کریں۔

اہم عمومی ہدایات

1۔ مون سون بارشوں کے دوران نکاسی آب کو اولین ترجیح دیں۔

2۔ شدید بارش کے بعد فصلوں کا معائنہ کریں اور نقصان کی صورت میں فوری تدارک اقدامات کریں۔

3۔ فنگس والی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پیش نظر حفاظتی سپرے بروقت کریں۔

4۔ زرعی ادویات ہمیشہ سفارش کردہ مقدار میں استعمال کریں۔

5۔ سپرے صبح یا شام کے اوقات میں کریں۔

6۔ موسمی پیش گوئی پر نظر رکھیں اور زرعی سرگرمیوں کو اسی کے مطابق ترتیب دیں۔

مزید معلومات اور رہنمائی کیلئے رابطہ کریں۔

ڈاکٹر شاہد نزیر

0322-5494885

آغا فہد یاسین

0308-7230510

ماہنامہ کسان ورلڈ لاہور کی جانب سے محمد صہیب نور رومی (کنگ سیڈ پاکستان صادق آباد) کو چیمبر آف فوڈ اینڈ ایگریکلچر کا تحصیل جنرل سیکرٹری منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ اپنی قائدانہ صلاحیتوں، محنت، لگن اور تنظیمی فہم و فراست کو بروئے کار لاتے ہوئے چیمبر آف فوڈ اینڈ ایگریکلچر کے پیغام کو گراس روٹ لیول تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وہ کسان برادری کے مسائل کے حل، زرعی ترقی، جدید کاشتکاری کے فروغ اور کسانوں کی فلاح و بہبود کیلئے اپنی تمام تر توانائیاں وقف کریں گے اور چیمبر کو مزید مضبوط، فعال اور کامیاب بنانے میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر ہم سندھ چیپٹر کے چیئرمین وصدر محمد کاشف الرحمٰن کو بھی خراجِ تحسین اور مبارکباد پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنی ویژنری قیادت، بہترین تنظیمی حکمتِ عملی اور دور اندیش فیصلوں کے ذریعے محمد صہیب نور رومی کو اس اہم ذمہ داری کیلئے منتخب کیا۔ ساتھ ہی مرکزی صدر، صوبائی صدور اور چیمبر کی تمام قیادت کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہیں جن کی شب و روز محنت، رہنمائی اور مخلصانہ کاوشوں کے باعث چیمبر آف فوڈ اینڈ ایگریکلچر پاکستان ترقی، استحکام اور کامیابی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ محمد صہیب نور رومی کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے، کسانوں کی خدمت کرنے اور چیمبر آف فوڈ اینڈ ایگریکلچر پاکستان کو مزید عروج و کامیابی سے ہمکنار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ پاکستان کا مضبوط کسان، پاکستان کی مضبوط معیشت کیلئے

دعا گو

چوہدری افتخار سندھو

(قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)

چیف ایڈیٹر ماہنامہ کسان ورلڈ لاہور

صوبہ سندھ میں ہاریوں کیلئے زرعی سفارشات

(بابت ماہ جولائی 2026)

جولائی 2026 میں سندھ کے کاشتکاروں کیلئے محکمہ زراعت سندھ اور محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ زرعی سفارشات کا بنیادی محور شدید گرمی، پانی کی قلت اور مون سون کی ممکنہ بارشوں سے بچاؤ ہے۔ اس مہینے خریف کی اہم فصلوں کپاس، دھان اور کماد کی دیکھ بھال اور پانی کی بچت کیلئے درج ذیل اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔

کپاس کی فصل کیلئے سفارشات

گرمی کا تدارک:
شدید درجہ حرارت کی وجہ سے کپاس کی فصل کو مرجھانے، پھول اور ٹینڈے گرنے سے بچانے کیلئے ایک بیگ یا آدھا بیگ (ساڑھے بارہ کلو گرام) ہائبرڈ مکا پوٹاش فلڈ کریں اور بوران کا سپرے کریں۔

آبپاشی کا وقفہ:
کپاس کی فصل کو پانی کا سوکا نہ لگنے دیں اور شدید گرمی کے باعث کم وقفوں کے ساتھ ہلکی آبپاشی کریں۔

پیسٹ سکاؤٹنگ:
اس مہینے کپاس پر سفید مکھی، گلابی سنڈی اور تھرپس کا حملہ بڑھ سکتا ہے لہٰذا باقاعدگی سے فصل کی پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور محکمہ کی سفارش کردہ زہریں سپرے کریں۔

دھان کی کاشت اور دیکھ بھال

پانی کی قلت کا انتظام:
سندھ کے بعض علاقوں خصوصاً کوٹری بیراج اور سکھر بیراج کے کمانڈ ایریاز میں پانی کی شدید قلت دیکھی جا رہی ہے۔ اس لئے کسان دھان کی پنیری کی منتقلی پانی کی دستیابی کے مطابق فوری مکمل کریں

جدید طریقے:
پانی کی بچت کیلئے جہاں تک ممکن ہو دھان کی براہ راست کاشت (DSR) یا زگ زیگ طریقہ اپنائیں۔

کھاد کا استعمال:
پنیری کی منتقلی کے وقت ڈی اے پی اور زنک سلفیٹ کا متناسب استعمال یقینی بنائیں جس پر حکومت سندھ بینظیر ہاری کارڈ کے ذریعے سبسڈی بھی فراہم کر رہی ہے۔

کماد کی فصل

پانی کی ضرورت:
کماد کی فصل اس وقت بڑھوتری کے اہم مرحلے میں ہے اس لئے مٹی میں نمی برقرار رکھنے کیلئے رات یا صبح سویرے پانی دیں۔

حیاتیاتی تدارک:
گنے کے تنے کے بورر کے تدارک کیلئے کیمیکل زہروں کے بجائے ٹرائیکو گراما کارڈز کا استعمال کریں جو ٹنڈو جام ریسرچ سینٹر سے دستیاب ہیں۔

مون سون اور بارشوں کیلئے احتیاطی تدابیر

پانی کا نکاس:
جولائی کے وسط اور آخری دنوں میں مون سون کی بھاری بارشوں کا امکان ہوتا ہے۔ کاشتکار اپنے کھیتوں سے اضافی پانی نکالنے کیلئے نالیوں (کھالوں) کو پہلے سے صاف اور درست حالت میں رکھیں۔

کھاد اور بیج کی حفاظت:
بارشوں سے پہلے ہی کھادوں اور بیجوں کے اسٹاک کو کسی خشک اور اونچی جگہ پر محفوظ کر لیں۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک:
بارش کے بعد کھیتوں میں جڑی بوٹیاں تیزی سے اگتی ہیں جنہیں بروقت گوڈی یا جڑی بوٹی مار زہروں کے ذریعے تلف کرنا لازمی ہے تاکہ وہ فصل کی غذائیت نہ چھینیں۔

ہاریوں کیلئے حکومتی ریلیف اور سہولیات

بینظیر ہاری کارڈ:
سندھ حکومت چھوٹے کاشتکاروں کو بیج اور کھاد پر ریلیف دے رہی ہے۔ اپنے قریبی زرعی مرکز سے معلومات لے کر اس کارڈ کے ذریعے ملنے والی مالی امداد سے فائدہ اٹھائیں۔

ایگریکلچر ہیلپ لائن:
کسی بھی ہنگامی صورتحال، بیماریوں کے حملے یا موسم کی درست معلومات کیلئے محکمہ زراعت سندھ کے آفیشل ہیلپ لائن نمبر 03111164611 پر رابطہ کریں۔

جولائی میں سندھ کے ہاریوں کیلئے سبزیوں کی

کاشت اور دیکھ بھال کے حوالے سے محکمہ زراعت سندھ کی اہم سفارشات درج ذیل ہیں۔

جولائی میں کاشت ہونے والی سبزیاں

اس مہینے مون سون برسات کے سیزن کی سبزیوں کی پنیری لگانے یا براہ راست بیج بونے کا بہترین وقت ہے۔

پیاز کی فصل:

جولائی کے مہینے میں پیاز کی نرسری (پنیری) کاشت کی جاتی ہے جسے بعد میں ستمبر یا اکتوبر میں منتقل کیا جاتا ہے۔ پنیری کے بیڈز کو زمین سے اونچا رکھیں تاکہ بارش کا پانی جمع نہ ہو۔

ٹماٹر اور مرچ:

مون سون کے سیزن کیلئے ٹماٹر، سبز مرچ اور شملہ مرچ کی پنیری اس مہینے کھیتوں میں منتقل کی جا سکتی ہے۔

دیگر سبزیاں:

بھنڈی، توری، کدو، کریلے، ٹینڈے اور چولائی کی اگیتی کاشت کیلئے بیج لگائے جاسکتے ہیں۔

گرمی اور لو سے بچاؤ

آبپاشی کا وقت:

شدید گرمی کی وجہ سے سبزیوں کو پانی ہمیشہ شام کے وقت یا صبح سویرے دیں۔ دوپہر کے وقت پانی دینے سے پودے جھلس سکتے ہیں۔

ملچنگ کا استعمال:

سبزیوں کی بیلوں اور پودوں کی جڑوں کے پاس خشک گھاس یا پلاسٹک کی ملچنگ کریں تاکہ مٹی کی نمی برقرار رہے اور آبپاشی کیلئے پانی کم استعمال ہو۔

مون سون کی بارشوں سے حفاظت

بیڈز (پٹڑیوں) پر کاشت:

تمام سبزیوں کو ہموار زمین کے بجائے اونچی پٹڑیوں پر کاشت کریں تاکہ بارش کا پانی جڑوں میں کھڑا ہو کر پودوں کو نہ گلائے۔

پانی کا نکاس:

برسات کے بعد سبزیوں کے کھیتوں سے اضافی پانی نکالنے کا فوری انتظام ہونا چاہیے کیونکہ سبزیاں 24 گھنٹے سے زیادہ پانی کھڑا رہنے کی تاب نہیں لا سکتیں

بیماریوں اور کیڑوں کا تدارک

جڑوں کا گلنا اور فنگس:

برسات کے موسم میں ہوا میں نمی بڑھنے سے فنگس کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ اس سے بچنے کیلئے کاپر آکسی کلورائیڈ کا حفاظتی سپرے کریں۔

رس چوسنے والے کیڑے مکوڑے:

سفید مکھی، تھرپس اور چست تیلہ سبزیوں کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کیلئے پیلے چپکنے والے کارڈز لگائیں یا نیم کا تیل سپرے کریں۔

کھادوں کا متوازن استعمال:

نائٹروجن والی کھادیں جیسا کہ یوریا برسات کے دنوں میں زیادہ نہ ڈالیں کیونکہ اس سے پودے نرم ہو جاتے ہیں اور کیڑوں کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ پودوں کی مضبوطی اور غیر ضروری قد بڑھنے سے روکنے کیلئے پوٹاش اور فاسفورس کا استعمال کریں۔

جولائی میں سندھ کے باغبانوں کیلئے محکمہ زراعت سندھ اور ماہرین اثمار کی جانب سے مون سون کی بارشوں، شدید حبس اور گرمی کے پیش نظر اہم ترین سفارشی ہدایات درج ذیل ہیں۔

مون سون اور نکاسی آب کا انتظام

نکاسی آب کا فوری بندوبست:

جولائی میں مون سون کی بارشوں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ باغبان اپنے باغات بالخصوص آم، لیموں، امرود اور کیلا کے کھیتوں سے اضافی پانی نکالنے کیلئے نالیاں (کھالے) صاف رکھیں۔

پانی کھڑا نہ ہونے دیں:

پھل دار پودوں کی جڑوں میں 24 گھنٹے سے زیادہ پانی کھڑا رہنے سے جڑیں سڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

آبپاشی میں وقفہ:

بارشوں کے دنوں میں آبپاشی کا عمل مکمل روک دیں اور موسم کی صورتحال دیکھ کر پانی لگائیں۔

آم کے باغات کیلئے ہدایات

پھل کی برداشت کے بعد شاخ تراشی:

جولائی میں آم کی زیادہ تر اقسام کی برداشت مکمل ہو جاتی ہے۔ برداشت کے فوراً بعد خشک، بیمار اور آپس میں الجھی ہوئی ٹہنیاں کاٹ دیں۔ ٹہنیاں کاٹنے کے بعد بورڈو مکسچر یا کسی اچھے فنجی سائیڈ (پھپھوندی کش دوا) کا سپرے لازمی کریں تاکہ کٹی ہوئی جگہوں سے بیماریاں داخل نہ ہوں۔

کھادوں کا استعمال:

پھل اترنے کے بعد پودوں کو اگلی فصل کیلئے تیار کرنے کی خاطر گوبر کی گلی سڑی کھاد اور فاسفورسی و نائٹروجنی کھادوں کی آدھی مقدار سفارشات کے مطابق دیں۔

لیموں اور امرود کے باغات

کینکر کی بیماری سے بچاؤ:

لیموں کے باغات میں بارشوں کے بعد سٹرس کینکر اور پتہ مروڑ سنڈی کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کیلئے کاپر ہائیڈرو آکسائیڈ کا اسپرے کریں۔

امرود کے پودوں کی کانٹ چھانٹ:

امرود کے پودوں کی ہلکی کانٹ چھانٹ کریں تاکہ نئی شاخیں نکلیں اور سردیوں میں زیادہ پھل آ سکے

جڑی بوٹیاں اور انسداد بیماریاں

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

بارشوں کی وجہ سے باغات میں جڑی بوٹیاں تیزی سے اگتی ہیں جو غذائیت چوری کرتی ہیں اور حشرات کی آماجگاہ بنتی ہیں۔ ان کو گوڈی کر کے تلف کریں

پھل کی مکھی (فروٹ فلائی):

جولائی کے گرم اور مرطوب موسم میں فروٹ فلائی کا حملہ تیز ہو جاتا ہے۔ باغ میں فیرومون ٹریپس (جنسی پھندے) لٹکائیں۔

****

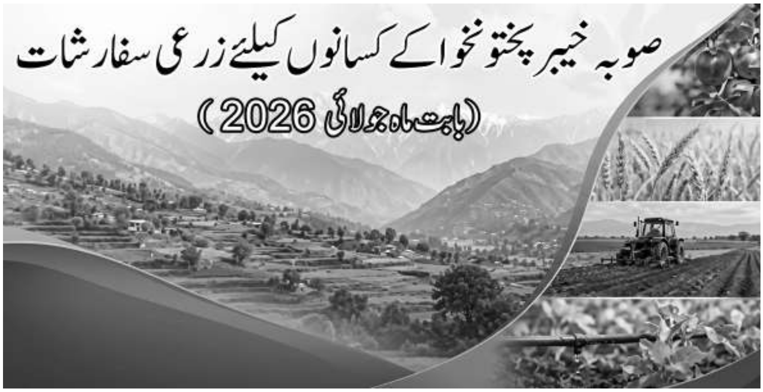

صوبہ خیبر پختونخوا میں جولائی 2026 کا مہینہ مون سون کی بارشوں اور خریف کی فصلوں کی دیکھ بھال اور بوائی کا انتہائی اہم وقت ہے۔ محکمہ زراعت خیبر پختونخوا کے مطابق کاشتکاروں کو گرمی اور شدید بارشوں کے پیشِ نظر فصلوں اور سبزیوں کی مینجمنٹ نیچے دیئے گئے طریقوں کے مطابق کرنی چاہیے۔

خریف کی اہم فصلات کیلئے سفارشات

مکئی کی فصل:

جولائی کا مہینہ ہائبرڈ اور روایتی مکئی کی کاشت کا بہترین وقت ہے۔ زمین کی اچھی تیاری کے بعد سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کاشت کریں اور جڑی بوٹیوں کے تدارک کیلئے پری ایمرجنس (24 گھنٹوں والی) سپرے ضرور کریں۔

دھان کی فصل:

جولائی کے وسط تک دھان کی پنیری کی منتقلی لازمی مکمل کرلیں۔ کھیت میں پانی کا مناسب لیول برقرار رکھیں اور زنک سلفیٹ کا استعمال لازمی کریں۔

گنا (کماد) کی فصل:

جولائی میں مون سون کی بارشوں کا پانی کماد کے کھیتوں میں جمع نہ ہونے دیں کیونکہ کھڑا پانی جڑوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ کیڑوں مثلاً گنے کی مکھی اور بورر کے حملے پر کڑی نظر رکھیں۔ کماد کی فصل میں ایک بیگ یا آدھا بیگ (ساڑھے بارہ کلو گرام) ہائبرڈ مکا پوٹاش ضرور فلڈ کریں اس سے گنے موٹے وزنی اور چمکدار ہوں گے۔ کماد گرنے سے محفوظ رہے گا اور پیداوار میں شاندار اضافہ ہوگا۔

تمباکو کی فصل

صوبہ خیبر پختونخوا بالخصوص صوابی، مردان اور چارسدہ میں تمباکو کی بہتر پیداوار، بیماریوں سے بچاؤ اور مارکیٹ کے مسائل کے حل کیلئے کاشتکاروں کیلئے اہم زرعی اور معاشی سفارشات درج ذیل ہیں

نرسری اور کاشت کے متعلق زرعی سفارشات

صحت مند بیج کا انتخاب:

کاشتکار صرف پاکستان ٹوبیکو بورڈ کے منظور شدہ اور بیماریوں سے پاک بیج ہی استعمال کریں۔

کاشت کا مناسب وقت:

تمباکو کی نرسری (پنیری) اکتوبر اور نومبر میں لگائیں۔ پودوں کی کھیت میں منتقلی فروری اور مارچ کے دوران مکمل کریں۔

موسمیاتی تبدیلیوں سے بچاؤ:

بے موسمی بارشوں اور ژالہ باری کے دوران تمباکو کی نرسری کو بچانے کیلئے پلاسٹک شیٹس کا استعمال لازمی کریں۔

متبادل فصلوں پر غور:

زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے کیلئے تمباکو کے بعد دالیں یا چارہ جات کاشت کریں۔

کھاد اور بیماریوں کا تدارک

متوازن کھادیں:

تمباکو کی فصل میں نائٹروجن کی زیادتی سے گریز کریں۔ فاسفورس اور پوٹاشیم والی کھادیں تمباکو کے معیار کو بہتر بناتی ہیں۔

بیماریوں کا کنٹرول:

بلیک شینک اور جڑ جھلسنے کی بیماری سے بچاؤ کیلئے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ فنجی سائیڈز استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

گوڈی کا عمل وقت پر کریں تاکہ پودوں کو پوری خوراک مل سکے

جدید بھٹیوں کا استعمال:

روایتی لکڑی کی بھٹیوں کے بجائے گیس یا بائیوماس (سستی لکڑی / فضلے) سے چلنے والی جدید بھٹیاں استعمال کریں۔ اس سے ایندھن کا خرچ کم ہوتا ہے۔

درجہ حرارت کا کنٹرول:

پتوں کو پیلا کرنے اور سکھانے کے عمل کے دوران تھرمامیٹر کا استعمال کریں تاکہ پتے جلنے سے محفوظ رہیں

معاشی و کاروباری سفارشات

کمپنیوں کے ساتھ تحریری معاہدے:

کسی بھی ملٹی نیشنل یا لوکل کمپنی کو تمباکو دینے سے پہلے تحریری معاہدہ ضرور کریں۔ اس سے نرخوں میں اچانک کمی یا معاہدے کی منسوخی جیسے درپیش مسائل سے تحفظ ملتا ہے۔

سرکاری مراعات کا حصول:

حکومت اور ٹوبیکو بورڈ سے زرعی ٹیکسوں کی چھوٹ اور ریلیف پیکجز کے حصول کیلئے کسان تنظیموں (جیسے ٹوبیکو گروورز ایسوسی ایشن) کے ذریعے آواز اٹھائیں۔

ٹیکس قوانین کی آگاہی:

فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور ایڈوانس ٹیکسز کے قوانین سے باخبر رہیں تاکہ ڈیلرز آپ کا استحصال نہ کر سکیں۔

سبزیات کی کاشت اور دیکھ بھال

جولائی کا مہینہ مون سون کی سبزیوں کی نرسری اور براہِ راست بوائی کیلئے موزوں ہے۔

براہِ راست کاشت کی جانے والی سبزیاں:

کدو، کریلے، گھیا توری، بھنڈی توری، کالی توری، کھیرا، چولائی اور لوبیا کی کاشت اس ماہ کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔

پنیری کی منتقلی و تیاری:

ٹماٹر، بینگن اور شملہ مرچ کی پنیری جولائی میں تیار کر کے کھیتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔ ٹماٹر کے پودوں کو سہارا دیں اور جڑوں کے پاس پانی دیں۔

پالک اور میتھی:

جولائی کے آخری ہفتے سے پالک اور میتھی کی کاشت شروع کی جاسکتی ہے جو موسمِ سرما تک بہترین کٹائیاں دیتی ہیں۔

عام حفاظتی تدابیر اور پانی کا انتظام آبپاشی کا شیڈول:

بارش کے امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی کریں۔بارش کے فوراً بعد پانی دینے سے گریز کریں اور فالتو پانی کی نکاسی کا انتظام رکھیں۔

پودوں کی صحت:

بارشوں کے باعث نمی بڑھنے سے پھپھوندی اور سست تیلے کا حملہ بڑھ سکتا ہے۔ضرورت پڑنے پر محکمہ زراعت خیبر پختونخوا کے مقامی فیلڈ سٹاف سے مشورہ کرکے سپرے کریں۔

کھادوں کا استعمال: سبزیوں اور فصلوں کو نائٹروجن اور پوٹاش کی متناسب خوراک دیں تاکہ پودوں میں بیماریوں کے خلاف زبردست قوتِ مدافعت پیدا ہو۔

جولائی 2026 میں صوبہ خیبر پختونخوا کے مختلف موسمی خطوں کے لحاظ سے تمام اہم پھلوں کیلئے مخصوص سفارشات درج ذیل ہیں۔

میدانی اور نیم پہاڑی علاقوں کے پھل (پشاور، مردان، چارسدہ، صوابی، ہری پور)

امرود کے باغات:

بارشوں کی وجہ سے پھل کی مکھی کا حملہ تیز ہوتا ہے، جنسی پھندے لازمی لگائیں۔پودوں کی جڑوں کے پاس پانی کھڑا نہ ہونے دیں ورنہ جڑیں گل سڑ جائیں گی۔

آم کے باغات:

جولائی میں آم کی دیر سے پکنے والی اقسام کی توڑائی جاری رکھیں۔توڑائی کے بعد درختوں کی ہلکی کانٹ چھانٹ کریں اور گوند کی بیماری کیلئے فنجی سائیڈ سپرے کریں۔

ترشاوہ پھل (کینو، مالٹا، لیموں):

سٹرس کینکر اور سٹرس سیلا کے حملے پر نظر رکھیں۔ بارش کا پانی زیادہ دیر کھڑا رہنے سے تنا پھٹنے کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔پہاڑی اور سرد علاقوں کے پھل (سوات، شانگلہ، دیر، چترال، مانسہرہ)

آڑو اور آلوچہ:

جولائی آڑو اور آلوچہ جیسے پھلوں کی توڑائی کے عروج کا مہینہ ہے۔ پھل کو صبح کے وقت توڑیں جب درجہ حرارت کم ہو۔ پھل کو نرمی سے کریٹوں میں رکھیں تاکہ داغ نہ لگیں اور فوری مارکیٹ منتقل کریں۔

سیب کے باغات:

سیب کے سکیب اور کوڈلنگ ماتھ کے خلاف حفاظتی سپرے کریں۔ پھل کا وزن بڑھنے پر کمزور ٹہنیوں کو سہاروں کی مدد سے باندھیں۔

ناشپاتی کے باغات:

مڈ سیزن اقسام کی توڑائی شروع کریں۔ پھل کی مکھی سے بچاؤ کیلئے باغات کی صفائی رکھیں۔

خوبانی کے باغات:

چترال اور بالائی سوات میں خوبانی کی توڑائی کے بعد انہیں خشک کرنے کیلئے صاف ستھری جگہ کا انتخاب کریں۔ جنوبی اضلاع کے پھل (ڈیرہ اسماعیل خان، بنوں، کوہاٹ)

کھجور کے باغات:

جولائی میں کھجور کا پھل پکنا شروع ہوتا ہے۔ پھل کو بارش اور پرندوں سے بچانے کیلئے حفاظتی جالی چڑھائیں۔

کیلا کی فصل:

کیلے کی فصل کو نائٹروجنی کھاد کی قسط دیں اور جڑوں سے نکلنے والے فالتو شگوفوں کو کاٹتے رہیں تاکہ اصل پودے کو پوری طرح طاقت ملے۔

تمام باغات کیلئے مشترکہ اور اہم ترین ہدایات

کیڑے مار سپرے کا اصول:

بارش کی پیشگوئی دیکھ کر سپرے کریں۔ سپرے کے بعد کم از کم 6 گھنٹے بارش نہیں ہونی چاہیے۔

کھاد کا استعمال:

جولائی کی بارشوں کے وتر (نمی) کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سفارش کردہ نائٹروجنی اور پوٹاش کھادیں دیں۔

گوڈی:

جڑی بوٹیوں کو فوری تلف کریں کیونکہ یہ نائٹروجن اور پانی میں پھلدار درختوں کی شراکت دار بن جاتی ہیں۔

صوبہ خیبر پختونخوا کے کسانوں کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کا آفیشل فارمرز فیسیلیٹیشن کال سینٹر اور ہیلپ لائن نمبر 03481117070 ہے۔

اس کے علاوہ کاشتکار اپنے مسائل اور شکایات کے فوری حل کیلئے دیگر سرکاری ذرائع سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں رابطہ کے اہم ذرائع

فارمرز فیسیلیٹیشن کال سینٹر:

محکمہ زراعت توسیع صوبہ خیبر پختونخوا کی ہیلپ لائن 03481117070 (محکمہ زراعت کی انفارمیشن بیورو کے تحت کسانوں کی رہنمائی کیلئے فعال ہے)

آفیشل واٹس ایپ نمبر:

ہیلپ لائن واٹس ایپ 03129425477 (کسان کسی بھی سوال، زرعی مشورے یا شکایت کیلئے اس نمبر پر براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں)۔

لینڈ لائن نمبر:

پی ٹی سی ایل نمبر

091-9224239

ای میل ایڈریس:

info@zarat.kp.gov.pk

صوبہ بلوچستان کے کاشتکاروں کیلئے جولائی 2026 کا مہینہ خریف کی فصلوں کی دیکھ بھال، گرمیوں کی سبزیوں کی برداشت اور سردیوں کی اگیتی سبزیوں کی پنیری کی تیاری کیلئے انتہائی اہم ہے۔ نظامت زرعی اطلاعات بلوچستان اور محکمہ زراعت بلوچستان کی سفارشات کے مطابق جولائی کے مہینے کی زرعی ہدایات درج ذیل ہیں۔

خریف کی فصلیں

دھان کی منتقلی:
نصیر آباد اور جعفر آباد کے اضلاع میں جولائی کے وسط تک دھان کی پنیری کی کھیتوں میں منتقلی کا عمل لازمی مکمل کریں۔

کپاس کی نگہداشت: کپاس کی فصل کو پھول اور ٹینڈے کے مرحلے پر رس چوسنے والے کیڑوں (سفید مکھی، تھرپس) سے بچانے کیلئے باقاعدہ پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور معاشی حد پر محکمہ زراعت توسیع بلوچستان کے ماہرین کی مشاورت سے زرعی زہروں کا سپرے کریں۔

مکئی اور جوار:
جولائی کے آخر تک مکئی اور جوار کی چارے کیلئے کاشت جاری رکھی جاسکتی ہے، بوائی کے وقت نائٹروجن کھاد کا متوازن استعمال کریں۔

سبزیات کی کاشت اور دیکھ بھال

موسم گرما کی سبزیاں:
ٹماٹر، مرچ، پیاز، بھنڈی اور کھیرے کی چنائی صبح یا شام کے ٹھنڈے اوقات میں کریں۔

سردیوں کی اگیتی سبزیاں:
جولائی کے وسط سے گوبھی، بند گوبھی اور بروکلی کی اگیتی اقسام کی پنیری کی کاشت اونچی کیاریوں پر شروع کریں۔

پیاز کی فصل:
جن علاقوں میں پیاز کی فصل پک کر تیار ہے، وہاں آبپاشی روک دیں اور خشک موسم میں پیاز اکھاڑ کر سایہ دار جگہ پر ذخیرہ کریں۔

باغات کیلئے ہدایات

سیب اور خوبانی:
کوئٹہ، زیارت اور قلات کے علاقوں میں پھلوں کی پختگی اور چنائی کا عمل جاری رہتا ہے، پھل کو داغ اور مکھی کے حملے سے بچانے کیلئے کریٹوں میں اخبار کا استعمال کریں۔

انگور کی بیلیں:
انگور کے خوشوں کو سفوفی پھپھوندی سے بچانے کیلئے محکمہ زراعت کے مشورے سے مناسب پھپھوند کش زہر کا سپرے کریں۔

کھجور کی برداشت:
مکران ڈویژن (پنجگور اور تربت) میں جولائی کے مہینے میں کھجور کی فصل پکنے کے مراحل میں ہوتی ہے، بارشوں کے پیشِ نظر خوشوں کو پولی تھین بیگز سے ڈھانپیں تاکہ پھل گلنے سڑنے سے محفوظ رہے۔

اہم توسیعی اور انتظامی ہدایات

مون سون اور آبپاشی:
مون سون کی بارشوں کے پیشِ نظر کھیتوں اور باغات میں نکاسی آب کا فوری انتظام کریں تاکہ جڑوں کی سڑاند کا خطرہ نہ ہو۔

جدید ٹیکنالوجی کا استعمال:
پانی کی کمی کے شکار علاقوں کے زمیندار حکومتِ بلوچستان کے ٹیوب ویل سولرائزیشن پروگرام سے فائدہ اٹھا کر اپنے نظام کو سولر پر منتقل کریں۔

رہنمائی:
کسی بھی ناگہانی آفت، کیڑوں کے حملے یا بیماری کی صورت میں محکمہ زراعت کی قائم کردہ "کسان دوست ہیلپ لائن" سے فوری رابطہ کریں۔ بلوچستان کے مختلف زرعی اراضی کے خطوں کے لحاظ سے فصلوں، سبزیوں اور باغات کی مزید تفصیلی اور تکنیکی معلومات درج ذیل ہیں:

خریف کی فصلوں کی تکنیکی دیکھ بھال

دھان (رائس بیلٹ):
نصیر آباد ڈویژن میں دھان کی پنیری کی منتقلی کے بعد پہلے 20 سے 25 دن کھیت میں پانی کھڑا رکھنا جڑی بوٹیوں کو اگنے سے روکنے کیلئے ضروری ہے۔

کپاس کی کھاد:
جولائی کے مہینے میں جب کپاس پر پھول اور ٹینڈے بن رہے ہوں تو فی ایکڑ آدھا بیگ یوریا یا ایک بیگ امونیم نائٹریٹ کا استعمال پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کرتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک:
مون سون کی بارشوں کے بعد خریف کی فصلوں میں جڑی بوٹیاں تیزی سے اگتی ہیں، گوڈی کے ذریعے یا سفارش کردہ جڑی بوٹی کش ادویات کا استعمال کر کے انہیں فوری تلف کریں۔

سبزیات کی جدید کاشت اور تحفظ

پنیری کی حفاظت: جولائی کی تیز دھوپ اور شدید گرمی سے سردیوں کی اگیتی سبزیوں (گوبھی، ٹماٹر، مرچ) کی پنیری کو بچانے کیلئے گرین نیٹ (سایہ دار جالی) یا سرکنڈے کا استعمال کریں۔

پانی کا شیڈول:
گرمیوں کی چلتن سبزیوں (کریلہ، توری، کدو) کو جولائی کے دوران ہفتے میں دو بار پانی دیں لیکن یہ پانی ہمیشہ شام کے وقت دیں تاکہ جڑیں گرمی کے جھلسنے

سے محفوظ رہیں۔

شمالی بلوچستان میں ٹماٹر:

ژوب، لورالائی اور قلات میں ٹماٹر کی فصل اس وقت پھل دے رہی ہوتی ہے وہاں "بالائی سڑاند" سے بچنے کیلئے کیلشیم امونیم نائٹریٹ کھاد کا استعمال کریں۔

باغات کی نگہداشت اور منافع بخش مارکیٹنگ

پھل کی مکھی (فروٹ فلائی):

سیب، ناشپاتی اور آڑو کے باغات میں جولائی کے دوران پھل کی مکھی کا حملہ بڑھ جاتا ہے اس کے تدارک کیلئے باغات میں "فینتھایان" کا سپرے کریں یا فی ایکڑ 4 سے 5 عدد "جنسی پھندے" لگائیں۔

کھجور کی پروسیسنگ (مکران بیلٹ):

مکران، پنجگور اور گوادر میں کھجور کی مختلف اقسام کی کٹائی کے بعد، انہیں دھول مٹی سے بچانے کیلئے صاف چٹائیوں پر سکھائیں اور درجہ بندی کر کے مارکیٹ بھیجیں تاکہ اچھا ریٹ مل سکے۔

ناغہ بندی:

سیب اور چیری کے باغات میں پھل اتارنے کے فوراً بعد پانی دینا بند نہ کریں بلکہ درختوں کی صحت برقرار رکھنے کیلئے ہلکی آبپاشی جاری رکھیں۔

بلوچستان کے کسانوں کیلئے اہم حفاظتی تدابیر

کیڑے مار ادویات کا اسپرے:

جولائی میں حبس اور گرمی کی وجہ سے سپرے کرتے وقت حفاظتی لباس، ماسک اور دستانے لازمی پہنیں اور ہوا کے رخ کے مخالف سپرے ہرگز نہ کریں۔

بارش کے پانی کا ذخیرہ:

کوہلو، بارکھان اور ڈیرہ بگٹی کے بارانی علاقوں کے کاشتکار اونچی پٹڑیاں بنا کر بارش کے پانی کو اپنے باغات کی طرف موڑیں تاکہ زمین کی نمی برقرار رہے۔

بلوچستان کے کسانوں کیلئے فصلوں، سبزیوں اور باغات کی مزید گہرائی اور تکنیکی تفصیلات درج ذیل ہیں جو جولائی کے مہینے میں پیداوار بڑھانے کے لیے مفید ہیں:

فصلوں کیلئے کھاد اور پانی کا متوازن استعمال

زنک کا استعمال (دھان):

نصیر آباد اور جعفر آباد میں دھان کی منتقلی کے 10 سے 15 دن بعد فی ایکڑ 5 سے 10 کلو گرام زنک سلفیٹ اور 2 سے 3 بیگ فی ایکڑ مارک 6 کھاد ڈالیں، اس سے پودے پیلے نہیں ہوتے اور جھاڑ اچھا بنتا ہے۔

کپاس میں نائٹروجن کی قسط:

کپاس کی فصل کو جولائی میں نائٹروجن کھاد کی آخری قسط دیں، یاد رہے کہ زیادہ نائٹروجن سے پودا صرف قد کرتا ہے اور پھل کم لگتا ہے، اس لئے توازن برقرار رکھیں۔

سبزیوں کی بیماریاں اور ان کا علاج

ٹماٹر اور مرچ کا جھلساؤ:

جولائی کی بارشوں اور حبس کی وجہ سے ٹماٹر اور مرچ پر اگیتا اور پچھیتا جھلساؤ کا حملہ ہو سکتا ہے، اس کے تدارک کے لئے کاپر آکسی کلورائیڈ یا میٹالکسل + مینکوزیب کا سپرے 10 دن کے وقفے سے کریں۔

باغات کی جدید مینجمنٹ

سیب کے باغات میں کوڈلنگ موتھ:

یہ سنڈی سیب کے اندر داخل ہو کر پھل کو کانا کر دیتی ہے، اس کے لئے جولائی میں باغات کی صفائی رکھیں، گرا ہوا پھل زمین میں دفن کریں اور محکمہ زراعت کی سفارش کردہ کیڑے مار دوا کا سپرے کریں۔

کینو اور مالٹا:

ضلع لورالائی اور ہرنائی میں لیموں اور مالٹے کے باغات میں جولائی کے دوران سٹرس کینکر (پتوں اور پھل پر بھورے داغ) کی بیماری آسکتی ہے اس کے لئے کاپر ہائیڈرو آکسائیڈ کا اسپرے کریں۔

نئے پودوں کی تیاری: جولائی اور اگست کا مہینہ سدا بہار پودوں (جیسے کینو، لیموں، زیتون) کی پیوند کاری کیلئے بہترین ہے۔

بلوچستان کی منفرد آب و ہوا کو مدنظر رکھتے ہوئے جولائی کے مہینے کے لئے فصلوں، سبزیوں اور باغات کی مزید تکنیکی تفصیلات درج ذیل ہیں:

زمین کی تیاری اور اگیتی کاشت

سردیوں کے پیاز کی پنیری:

قلات، مستونگ اور پشین کے سرد علاقوں کے کاشتکار ستمبر / اکتوبر میں منتقلی کے لئے جولائی کے آخر میں پیاز کی اگیتی اقسام (جیسے پھلکارہ یا سوات لوکل) کی پنیری کی کاشت اونچی کیاریوں پر لازمی شروع کریں۔

پھلوں کی توڑائی اور پیکنگ کی تکنیک

سیب کی رنگت اور چمک:

جولائی میں پکنے والی سیب کی اقسام (جیسے کلو جا اور امری) کی چنائی سے 10 دن پہلے پوٹاشیم سلفیٹ کا ہلکا اسپرے پھل کی رنگت اور مارکیٹ ویلیو کو بہتر بناتا ہے۔ پھل کو ہمیشہ صبح دھوپ تیز ہونے سے پہلے توڑیں۔

انگور کی تھننگ:

کوئٹہ اور کچی کے انگور کے باغبان زیادہ گھنے خوشوں میں سے چھوٹے اور خراب دانے نکال دیں، اس سے ہوا کا گزر بہتر ہوتا ہے، دانے کا سائز بڑا ہوتا ہے اور پھپھوندی کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

پانی کی کمی اور آبپاشی کا انتظام

ڈرپ اریگیشن کی صفائی:

زیتون، پستے اور بادام کے جن باغات میں ڈرپ اریگیشن لگی ہوئی ہے جولائی میں تیز درجہ حرارت کی وجہ سے پائپوں میں کائی جم جاتی ہے، پائپوں کی بندش سے بچنے کیلئے ہلکے تیزابی محلول سے نظام کو صاف کریں

زیتون کی نگہداشت:

زیتون کے نئے باغات کو جولائی کی شدید گرمی میں پانی کا تناؤ (واٹر سٹریس) نہ دیں ورنہ چھوٹے پھل گرنے کا عمل شروع ہو سکتا ہے۔

حکومتِ بلوچستان کے محکمہ زراعت نے کسانوں کی رہنمائی اور زرعی مسائل کے حل کے لئے "کسان دوست ہیلپ لائن" قائم کی ہے۔ ہیلپ لائن نمبر اور اوقاتِ کار مرکزی ہیلپ لائن نمبر:

0311-1333294 0331-1133294

رابطے کا وقت:

صبح 9:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک (روزانہ)

آن لائن پورٹل اور خدمات

کسان بھائی گھر بیٹھے ڈیجیٹل خدمات حاصل کرنے کے لئے آفیشل ویب سائٹ Balochistan Kissan Portal پر جا سکتے ہیں جہاں درج ذیل سہولیات میسر ہیں:

آن لائن کسان رجسٹریشن:

کسان کارڈ اور دیگر اسکیموں کے لئے Farmer Registration لنک پر کلک کر کے اندراج کریں۔

حکومتی سبسڈیز:

کھاد، بیج اور زرعی آلات پر ملنے والی سبسڈیز کی معلومات حاصل کریں۔ دیگر اہم سرکاری دفاتر کے نمبرز

اگر آپ کو مخصوص شعبہ جات یا کوئٹہ ہیڈ آفس سے رابطہ کرنا ہو تو درج ذیل نمبرز استعمال کئے جا سکتے ہیں:

ڈائریکٹوریٹ جنرل ایگریکلچر ایکسٹینشن (کوئٹہ):

081-9204048

زرعی انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (ٹیوب ویل و مشینری):

081-9211214

کراپ رپورٹنگ سروسز (فصلوں کے اعداد و شمار):

081-9211518

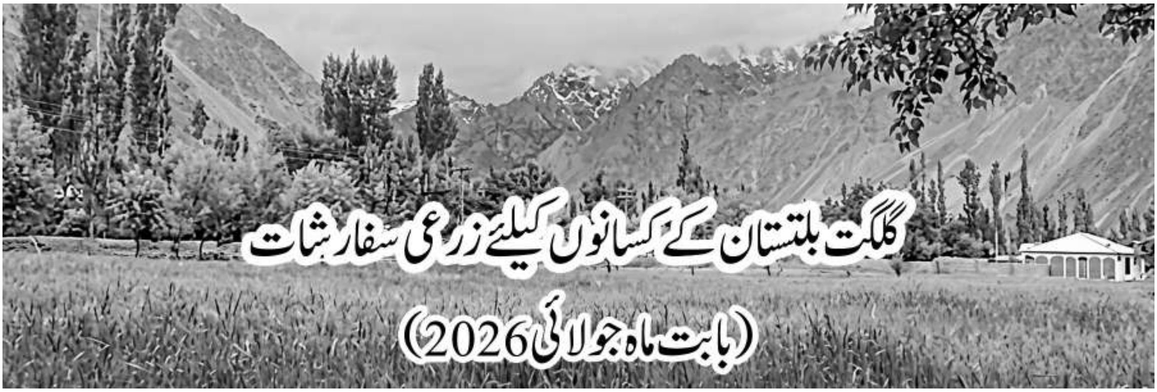

گلگت بلتستان کے کسانوں کیلئے زرعی سفارشات

(بابت ماہ جولائی 2026)

گلگت بلتستان میں جولائی 2026 کا مہینہ مون سون کی بارشوں، گلیشیئرز کے پگھلنے اور شدید حبس و گرمی کی وجہ سے زرعی سرگرمیوں کیلئے انتہائی اہم اور حساس ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جولائی میں اس خطے (بشمول ہنزہ نگر، شگر، استور) میں تیز بارشوں اور ناگہانی سیلابوں کا الرٹ جاری کیا گیا ہے اس لئے کسانوں کو موسم کی صورتحال دیکھ کر پانی اور سپرے کا انتظام کرنا چاہیے۔ کاشتکاروں کی رہنمائی کیلئے فصلوں، سبزیوں اور باغات سے متعلق اہم زرعی سفارشات درج ذیل ہیں۔

باغات کی دیکھ بھال اور سفارشات

چیری کے باغات:

جولائی کے آغاز تک چیری کی برداشت کا سیزن مکمل ہو جاتا ہے۔ چیری کی برداشت کے فوراً بعد درختوں کی ہلکی کانٹ چھانٹ کریں اور بیمار شاخوں کو کاٹ دیں تاکہ اگلے سیزن میں زیادہ پھل آئے

سیب اور ناشپاتی:

اس مہینے سیب اور ناشپاتی کی برداشت (ہارویسٹنگ) شروع ہو جاتی ہے۔ پھلوں کو وقت پر توڑیں اور مناسب پیکنگ کر کے مارکیٹ منتقل کریں۔

خوبانی کے باغات:

جولائی کے مہینے میں خوبانی کے باغات میں پھل پکنے کا عمل آخری مراحل میں ہوتا ہے۔ جولائی کے وسط یا آخر میں ہونے والے "نیشنل ایپری کوٹ فیسٹیول" کیلئے معیاری پھل کی تیاری یقینی بنائیں۔

فروٹ فلائی (پھل کی مکھی) کا تدارک:

گلگت بلتستان کے باغات میں فروٹ فلائی کا حملہ جولائی میں بڑھ جاتا ہے۔ اس کے تدارک کیلئے انٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ (IPM) کا طریقہ اپنائیں۔ باغات میں فیرومون ٹریپس لگائیں اور گرے ہوئے خراب پھلوں کو زمین میں دبا دیں۔

سبزیوں کی کاشت اور حفاظت

گرمیوں کی سبزیاں: ٹماٹر، مرچ، بینگن، کدو اور بھنڈی کی چنائی کا عمل جاری رکھیں۔ جولائی میں شدید بارشوں سے سبزیوں کے متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے اس لئے کھیتوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

آلو کی فصل:

جولائی میں گلگت بلتستان کے اونچے علاقوں میں آلو کی فصل بڑھوتری کے مراحل میں ہوتی ہے۔ جھلساؤ کی بیماری سے بچاؤ کیلئے محکمہ زراعت کے مشورے سے پھپھوندی کش ادویات کا اسپرے کریں۔

پالک کی فصل:

جولائی کے آخری ہفتے سے لے کر وسط اگست تک پالک کی کاشت کا بہترین وقت ہے۔ اس وقت کاشت کی گئی پالک سردیوں تک بہترین پیداوار تقریباً 7 کٹائیاں دیتی ہے۔

سبزیوں کیلئے زمین کی تیاری اور جڑی بوٹیاں:

نئی سبزیوں کی کاشت کیلئے زمین کو ایک فٹ گہرائی تک نرم اور بھر بھرا کر لیں۔ جڑی بوٹیوں کو نکالنے کیلئے گوڈی کریں یا فصل کاشت کرنے کے بعد 24 گھنٹوں کے دوران جڑی بوٹیوں کو اگنے سے روکنے کیلئے پینڈی میتھالین یا اسی طرح کی کوئی دوسری زہر سپرے کریں۔

نقد آور فصلیں

مکئی کی فصل:

نچلے علاقوں میں مکئی کی فصل کی کٹائی یا دیکھ بھال جاری رکھیں۔ فصل کو نائٹروجن فرٹیلائزر کی دوسری خوراک دیں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں۔

چارہ جات:

لوسرن اور اس طرح کے دوسرے چارہ جات کی کٹائی وقت پر کریں تاکہ لائیوسٹاک کیلئے غذائیت برقرار رہے۔

عام اور حفاظتی تدابیر

اسمارٹ آبپاشی:

بارشوں کی پیشگوئی کے باعث فصلوں کو ضرورت سے زیادہ پانی دینے سے گریز کریں تاکہ جڑوں کے گلنے کا خطرہ نہ ہو۔

سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا الرٹ:

پہاڑی ندی نالوں کے قریب واقع زرعی زمینوں اور لائیوسٹاک (مال مویشی) کی حفاظت کیلئے مقامی انتظامیہ کے الرٹس پر نظر رکھیں۔

جدید ٹیکنالوجی کا استعمال:

کسان بھائی فصلوں کی صحت اور موسم کی درست مانیٹرنگ کیلئے محکمہ زراعت، محکمہ لائیو سٹاک اور محکمہ فشریز کے ڈیجیٹل پورٹل اور سپارکو کے سیٹلائیٹ ڈیٹا سے مدد لے سکتے ہیں۔

گلگت بلتستان میں جولائی 2026 کے دوران بدلتے ہوئے موسم (خصوصاً شدید بارشوں اور موسمیاتی تبدیلیوں) کے پیشِ نظر کاشتکاروں کیلئے کچھ مزید تفصیلی اور اہم تکنیکی معلومات درج ذیل ہیں

مٹی کی صحت اور کھادوں کا متوازن استعمال

نائٹروجن کی کمی:

جولائی میں تیز بارشوں کی وجہ سے مٹی سے نائٹروجن بہہ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ آلو اور مکئی کی فصل کو دانے دار یوریا دینے کے بجائے نائٹروجن کا ہلکا سپرے یا بارش کے بعد مناسب مقدار میں کھاد دیں۔

نامیاتی کھاد:

نئی سبزیوں (جیسے پالک اور مولی) کی کاشت سے پہلے زمین میں اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد اور 2 بیگ فی ایکڑ مارک 6 کھاد مکس کریں تاکہ مٹی کی پانی جذب کرنے کی صلاحیت میں بھرپور اضافہ ہو۔

بیماریوں اور کیڑوں کا حیاتیاتی تدارک

سیب کی اسکیب:

اگر جولائی میں ہوا میں نمی کا تناسب بڑھ جائے تو سیب کے باغات میں سکیب کی بیماری پھیل سکتی ہے۔ اس سے بچاؤ کیلئے تانبے پر مبنی پھپھوندی کش ادویات کا استعمال کریں۔

قدرتی طریقے:

کیڑوں کو کنٹرول کرنے کیلئے کیمیکل سپرے کے بجائے نیم کا تیل یا تمباکو کے پانی کا اسپرے کریں تاکہ گلگت بلتستان کے نامیاتی برانڈ کا معیار برقرار رہے۔

پوسٹ ہارویسٹ مینجمینٹ

گریڈنگ اور پیکنگ:

چیری اور خوبانی نازک پھل ہیں۔ چنائی کے فوراً بعد انہیں دھوپ سے بچا کر ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔ خراب پھلوں کو الگ کریں تاکہ صحت مند پھل بھی خراب نہ ہوں۔

کولڈ اسٹوریج:

پھلوں کی سپلائی اچھے ریٹ کے حصول کیلئے مارکیٹ میں آہستہ آہستہ سیل کرنے کیلئے انہیں لوکل کولڈ اسٹوریج میں منتقل کریں تاکہ بہتر قیمت مل سکے۔

لائیوسٹاک اور مال مویشی کی دیکھ بھال

چراگاہوں کی منتقلی:

جولائی میں مویشی عام طور پر اونچی چراگاہوں میں ہوتے ہیں۔ اچانک سیلاب کی صورت میں مویشیوں کو فوری طور پر محفوظ اور اونچی جگہوں پر منتقل کریں۔

بیماریوں سے بچاؤ: برسات کے موسم میں مویشیوں میں منہ کھر اور دیگر وبائی بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔ جولائی کے آغاز میں ہی اپنے قریبی ویٹرنری سینٹر سے تمام جانوروں کو حفاظتی ٹیکے لازمی لگوائیں۔

ہائیڈروپونکس اور ٹنل فارمنگ

آف سیزن سبزیاں:

ہنزہ اور گلگت کے کچھ حصوں میں اسمارٹ گرین ہاؤسز اور ٹنل فارمنگ کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ جولائی کے مہینے میں ٹنل کے اندر درجہ حرارت اور نمی کو کنٹرول کرنے کیلئے وینٹیلیشن کا خاص خیال رکھیں۔

گلگت بلتستان میں جولائی کے مہینے میں زراعت اور باغات کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصانات سے بچنے کیلئے مزید تکنیکی معلومات درج ذیل ہیں۔

پانی کا اسمارٹ انتظام اور آبپاشی

ڈرپ اریگیشن:

گلگت بلتستان کے ڈھلوان والے باغات میں پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے ڈرپ سسٹم کا استعمال بڑھائیں۔ جولائی کی حبس میں یہ پودوں کی جڑوں کو مسلسل اور ضرورت کے مطابق نمی فراہم کرتا ہے۔

پانی کی نکاسی:

مٹی میں زیادہ دیر پانی کھڑا رہنے سے آلو کی فصل میں روٹ راٹ (جڑوں کا گلنا) اور سبزیوں میں مرجھاؤ کی بیماری آتی ہے۔ بارش کے بعد کھیتوں سے اضافی پانی نکالنے کیلئے نالیاں بنائیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

ملچنگ کا استعمال: شدید گرمی اور حبس میں زمین کی نمی برقرار رکھنے کیلئے پودوں کی جڑوں کے گرد خشک گھاس، پتوں یا پولی تھین شیٹ کا استعمال بطور ملچ کریں۔ یہ جڑی بوٹیوں کو اگنے سے بھی روکتا ہے۔

وقت پر گوڈی:

جولائی میں بارشوں کے بعد جڑی بوٹیاں بہت تیزی سے پھیلتی ہیں جو مٹی سے خوراک جذب کر لیتی ہیں۔ فصلوں اور سبزیوں کی ہفتہ وار گوڈی لازمی کریں۔

پھلوں کی کوالٹی اور مارکیٹنگ

پھلوں کو سکھانا:

خوبانی کی وہ اقسام جو مارکیٹ تک بروقت نہیں پہنچ سکتیں انہیں جدید سولر ڈرائیرز کے ذریعے سکھائیں۔ گلگت بلتستان کی خشک خوبانی کی بین الاقوامی مارکیٹ میں بڑی مانگ ہے۔

آرگینک سرٹیفکیشن:

اگر آپ اپنی پیداوار (جیسے چیری، خوبانی یا بادام) کو اچھے داموں بیچنا چاہتے ہیں تو کیمیکل کھادوں سے پرہیز کریں اور مقامی زراعت کے دفاتر سے رابطہ کرکے اپنے فارم کی آرگینک سرٹیفکیشن کی طرف جائیں۔

بیجوں کی تیاری اور ذخیرہ اندوزی

مقامی بیجوں کی حفاظت:

سبزیوں (خصوصاً ٹماٹر، مٹر اور لوبیا) کے صحت مند پودوں کو نشان زد کریں اور ان کا بیج اگلی فصل کیلئے محفوظ کریں۔

آلو کے بیج کی تیاری: گلگت بلتستان کے اونچے علاقوں میں اگنے والے آلو کو اگلے سیزن کیلئے بطور بیج محفوظ کرنے کیلئے ابھی سے بیمار پودوں کو کھیت سے نکال دیں۔

محکمہ زراعت، لائیواسٹاک اور ماہی پروری گلگت بلتستان کا براہ راست ہیلپ لائن اور رابطہ نمبر
05811-22605
05811-20842 ہے۔ کاشتکار اور زمیندار کسی بھی قسم کی تکنیکی رہنمائی، بیجوں کی فراہمی یا زرعی شکایات کیلئے ان نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ محکمے سے رابطے کی دیگر تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

رابطہ کی تفصیلات سرکاری فون نمبرز:
05811-22605
05811-20842

ای میل ایڈریس: itsectionalfgb@gmail.com

آفیشل ویب سائٹ: آپ مزید معلومات کیلئے محکمہ زراعت گلگت بلتستان کی ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں

سوشل میڈیا:

تازہ ترین اعلانات کیلئے ان کا آفیشل فیس بک پیج Agriculture, Livestock & Fisheries Department Gilgit-Baltistan بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

*****

آزاد کشمیر کے کسانوں کیلئے زرعی سفارشات

(بابت ماہ جولائی 2026)

آزاد جموں و کشمیر میں جولائی کا مہینہ مون سون کی شدید بارشوں اور حبس کا آغاز ہوتا ہے، اس لئے اس ماہ کی زرعی سفارشات کا بنیادی محور پانی کا مناسب نکاس، جڑی بوٹیوں کا تدارک اور کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ ہے۔ محکمہ زراعت آزاد کشمیر کے مطابق جولائی 2026 میں پہاڑی اور میدانی علاقوں کی مناسبت سے درج ذیل تفصیلی اقدامات ناگزیر ہیں۔

فصلات (فیلڈ کراپس)

مکئی کی فصل:

مکئی آزاد کشمیر کی ایک اہم ترین فصل ہے۔ جولائی میں گوڈی کا عمل مکمل کریں اور پودوں کی چھانٹی کر کے باہمی فاصلہ برقرار رکھیں۔ مون سون کی بارشوں کے دوران نائٹروجن (یوریا) کی قسط وار خوراک دیں۔ تنے کی سنڈی کے حملے کی صورت میں دانے دار زہر مثلاً کاربوفیوران پودوں کی کونپلوں میں ڈالیں۔

دھان کی فصل:

میرپور اور بھمبر جیسے میدانی یا نیم پہاڑی علاقوں میں جہاں نرسری تیار ہو چکی ہو جولائی کے پہلے پندرہ دنوں میں پنیری کی منتقلی لازمی مکمل کریں۔ کھیت میں پانی کا درجہ حرارت متوازن رکھنے کیلئے مسلسل تازہ پانی بدلتے رہیں۔

چارہ جات:

موسم گرما کے چارے جیسے جوار، باجرہ اور مکئی کے کھیتوں سے فالتو پانی نکالنے کا انتظام کریں۔

سبزیاں اور کچن گارڈننگ

پالک کی کاشت:

جولائی کے آخری ہفتے سے لے کر اگست کے وسط تک پالک کی کاشت کا بہترین وقت ہے۔ یہ کاشت سردیوں تک 7 کٹائیاں اور بہترین پیداوار دیتی ہے

گرما کی پچھیتی سبزیاں:

جولائی میں بھنڈی توری، کریلا، گھیا توری، اور چپن کدو کی پچھیتی اقسام کاشت کی جا سکتی ہیں۔

پنیری کی تیاری و منتقلی:

ٹماٹر، بینگن اور شملہ مرچ کی پنیری کو جولائی میں اونچے بیڈز پر منتقل کریں تاکہ جڑیں گلنے سے محفوظ رہیں۔

حفاظتی تدابیر:

بیل والی سبزیوں کو زمین پر پھیلنے دینے کی بجائے بانسوں یا لکڑیوں کا سہارا دیں تاکہ پھل گلنے اور فنگس کے حملے سے بچ سکے۔

باغات (ہارٹیکلچر)

پھل دار درخت (سیب، ناشپاتی، خوبانی، اخروٹ):

آزاد کشمیر کے پہاڑی باغات (ضلع باغ، پلوامہ، نیلم) میں جولائی میں پھل پکنے کا عمل شروع ہوتا ہے۔ پھل کی مکھی اور کوڈلنگ ماتھ کے حملے سے بچنے کیلئے فیرومون ٹریپس لگائیں۔

نئے پودوں کی تیاری:

جولائی کا موسم پودوں کی پیوندکاری اور داب لگانے کیلئے انتہائی موزوں ہے۔ محکمہ زراعت کی تصدیق شدہ نرسریوں سے جولائی کے آخر میں پودے حاصل کرنے کی منصوبہ بندی شروع کریں۔

باغات کی صفائی: درختوں کے مڈھوں (تنے) کے گرد مٹی چڑھائیں اور پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

عمومی اور حفاظتی ہدایات

پانی کا نکاس:

شدید مون سون بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کے پیش نظر کھیتوں اور باغات میں پانی کی نکاسی کی نالیاں صاف رکھیں تاکہ پودے لو لگنے (ہیٹ سٹریس) اور جڑ کی سڑاند کا شکار نہ ہوں۔

سپرے کا وقت:

کیڑے مار یا فنگس کش ادویات کا سپرے ہمیشہ صبح سویرے یا شام کے وقت اس وقت کریں جب مطلع صاف ہو۔ بارش سے فوراً پہلے سپرے کرنے سے گریز کریں۔

آزاد کشمیر میں جولائی 2026 کے دوران مون سون کی شدت اور پہاڑی جغرافیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے فصلوں، سبزیوں اور باغات کی دیکھ بھال کیلئے انتہائی باریک بین اور تکنیکی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

مکئی کی فصل

چھانٹی (چھدرائی):
مکئی کی بوائی کے 15 سے 20 دن بعد کمزور پودے نکال دیں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 8 سے 9 انچ اور لائن سے لائن کا فاصلہ 2 سے ڈھائی فٹ رکھیں

کھاد کا شیڈول:
اگر بوائی کے وقت نائٹروجن (یوریا) نہیں دی تو جب فصل گھٹنے کے برابر ہو جائے تو ایک بیگ یوریا فی ایکڑ ڈالیں۔ دوسری قسط تسبیح نکلنے یعنی ٹیسلنگ پر دیں۔

تنے کی سنڈی:
مکئی کی فصل میں جولائی میں حبس کی وجہ سے تنے کی سنڈی کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ اگر پودوں کے پتوں پر سوراخ نظر آئیں تو فپرونل یا کاربوفیوران دانے دار زہر 3 سے 4 کلو گرام فی ایکڑ پودوں کی گوبھ میں ڈالیں۔

دھان کی فصل

پنیری کی عمر:
منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 سے 30 دن ہونی چاہیے۔ اس سے بڑی عمر کی پنیری منتقلی کے بعد جھاڑ (شگوفے) کم بناتی ہے

پودوں کی تعداد:
ایک جگہ پر 2 سے 3 پودے لگائیں۔ ایک ایکڑ میں تقریباً 80,000 سے 90,000 پودے ہونے چاہئیں۔

زنک کی کمی:
پنیری کی منتقلی کے 10 سے 15 دن بعد 5 سے 10 کلو گرام زنک سلفیٹ فی ایکڑ ڈالیں، کیونکہ جولائی کے پانی میں زنک کی کمی سے دھان کے پتے پیلے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

پالک کی کاشت

زمین کی تیاری:
جولائی کے آخری ہفتے میں زمین کو 2 سے 3 بار اچھی طرح ہل چلا کر نرم کریں اور اچھی طرح سڑی ہوئی گوبر کی کھاد شامل کریں۔

شرح بیج:
ایک ایکڑ کیلئے 8 سے 10 کلو گرام صاف اور صحت مند بیج درکار ہوتا ہے۔ بیج کو لائنوں میں کاشت کریں جن کا درمیانی فاصلہ 1 فٹ ہو۔

ٹماٹر مرچ اور بینگن کی دیکھ بھال

بلند بیڈز:
جولائی کی بارشوں میں ان سبزیوں کو ہموار زمین پر ہرگز نہ لگائیں بلکہ 6 انچ اونچے بیڈز بنائیں تاکہ جڑوں کو آکسیجن ملتی رہے اور "روٹ راٹ" (جڑ کا گلنا) نہ ہو

بیماریاں:
جولائی کی نمی میں ٹماٹر کے نچلے پتوں پر ٹارگٹ بورڈ جیسے گول بھورے داغ بنتے ہیں۔ اس سے بچاؤ کیلئے کاپر آکسی کلورائیڈ یا میکوزیب کا 2 گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر اسپرے کریں۔

باغات میں پھل کی مکھی:
سیب اور ناشپاتی کے باغات میں پھل کی مکھی کیلئے میتھائل ایوجینال کے ٹریپس لٹکائیں۔ ایک ایکڑ میں 3 سے 4 ٹریپس کافی ہیں۔
زمین پر گرے ہوئے خراب پھلوں کو فوری طور پر اٹھا کر کے گہرا گڑھا کھود کر دبا دیں ورنہ یہ مکھیاں اگلے سال کیلئے زمین میں پرورش پاتی رہیں گی۔

ٹی بڈنگ اور داب لگانا:
جولائی کی ہوا میں نمی 70 فیصد سے زیادہ ہوتی ہے جو پیوند کاری کی کامیابی کیلئے آئیڈیل ہے۔ چشمی بڈنگ کرتے وقت تیز دھار چاقو استعمال کریں اور پیوند کو پلاسٹک پٹی سے مضبوطی سے لپیٹیں تاکہ مٹی کا پانی اندر نہ جائے۔

اخروٹ اور بادام:
ان درختوں کے نیچے اگنے والی جڑی بوٹیوں کو کاٹ دیں لیکن جڑوں کے قریب گہری گوڈی نہ کریں کیونکہ جولائی میں جڑیں زخمی ہونے سے فنگس کا حملہ آسانی سے ہوتا ہے۔

پہاڑی ڈھلوانوں پر زراعت:
مظفرآباد، نیلم اور پونچھ کے پہاڑی کھیتوں کے کنارے مضبوط کریں۔ بارش کے تیز بہاؤ سے مٹی کے کٹاؤ کو روکنے کیلئے کھیتوں کے کناروں پر مقامی گھاس اگائیں۔

پانی کا ذخیرہ:
جولائی کی بارشوں کے پانی کو صاف تالابوں میں جمع کریں تاکہ اگست یا ستمبر کے خشک ایام میں سبزیوں کو پانی دیا جاسکے۔

آزاد کشمیر کے کسانوں کیلئے ہیلپ لائن
آپ محکمہ زراعت آزاد کشمیر کے مرکزی ہیڈ کوارٹر مظفرآباد کے آفیشل فون نمبر 0582-2920563 پر رابطہ کر کے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید رابطوں اور معلومات کے لیے درج ذیل تفصیلات ملاحظہ فرمائیں۔
اہم رابطہ نمبرز مرکزی دفتر (مظفرآباد): 0582-2920563
ناظم زراعت (تحقیق): 05822920542
آفیشل ای میل ایڈریس:
agriculture_ajk@yahoo
مرکزی پتہ محکمہ زراعت آزاد کشمیر شوکت لائنز، لوئر گوجرہ، مظفرآباد آزاد کشمیر
آن لائن خدمات
کاشتکار مختلف سرگرمیوں، فارم ڈاؤن لوڈ کرنے اور اپنے مسائل کے حل کیلئے محکمہ زراعت آزاد کشمیر کی آفیشل ویب سائٹ پر بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

گھر کا دواخانہ

ترتیب و تدوین: محمد عمران

گھر کا دواخانہ سے مراد کچن میں موجود قدرتی اجزاء اور جڑی بوٹیوں سے معمولی بیماریوں کا فوری اور دیسی علاج کرنا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ عام مسائل کے لئے فوری راحت مل جاتی ہے اور کیمیکل والی ادویات کے مضر اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔ ذیل میں روزمرہ کے عام مسائل کے لئے انتہائی مفید اور آسان گھریلو نسخے درج ہیں:

پیٹ کا درد اور گیس

اجوائن اور نمک: آدھا چمچ اجوائن میں ایک چٹکی نمک ملا کر نیم گرم پانی کے ساتھ لیں۔ پیٹ کا درد اور گیس منٹوں میں غائب ہو جائے گی۔

پودینے کا قہوہ: پودینے کے چند پتے پانی میں ابال کر پینے سے ہاضمہ درست ہوتا ہے اور بدہضمی دور ہوتی ہے۔

کھانسی اور نزلہ زکام

شہد اور ادرک: ایک چمچ خالص شہد میں چند قطرے ادرک کا رس ملا کر چاٹنے سے ہر قسم کی کھانسی میں آرام ملتا ہے۔

ملٹھی کا استعمال:

ملٹھی کا چھوٹا سا ٹکڑا منہ میں رکھ کر چوسنے سے گلے کی خراش اور خشک کھانسی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

سر کا درد کا علاج

دار چینی کا لیپ:

دار چینی کو تھوڑے سے پانی میں پیس کر پیشانی پر لگانے سے سردی کی وجہ سے ہونے والا سر درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

سبز چائے اور لیموں:

ایک کپ گرم سبز چائے میں چند قطرے لیموں نچوڑ کر پینے سے سر درد اور تھکن دور ہوتی ہے

جوڑوں اور پٹھوں کا درد

ہلدی والا دودھ:

روزانہ رات کو ایک گلاس نیم گرم دودھ میں آدھا چمچ ہلدی ملا کر پینے سے جسم کا درد، سوزش اور چوٹ کا اثر ختم ہوتا ہے۔

میتھی دانہ: روزانہ صبح نہار منہ آدھا چمچ میتھی دانہ پانی کے ساتھ نگلنے سے جوڑوں کے پرانے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

منہ کے چھالے

کٹا ہوا کھوپرا (ناریل): منہ کے چھالوں پر ناریل کا تیل لگانے یا خشک ناریل چبانے سے چھالے بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

سبز الائچی: سبز الائچی کے دانے پیس کر چھالوں پر لگانے سے رطوبت نکل جاتی ہے اور جلن کم ہوتی ہے۔

دانت کا درد اور منہ کی بدبو

لونگ کا تیل: دانت میں شدید درد کی صورت میں روئی کو لونگ کے تیل میں بھگو کر درد والی جگہ پر رکھنے سے فوری آرام ملتا ہے۔

سونف چبانا: کھانے کے بعد سونف چبانے سے منہ کی بدبو ختم ہوتی ہے اور تیزابیت کی شکایت نہیں ہوتی۔

الٹی اور متلی کا ہونا

ادرک کا ٹکڑا: سفر کے دوران یا عام طور پر الٹی اور متلی محسوس ہونے پر ادرک کا چھوٹا سا ٹکڑا چوسنے سے دل خراب ہونا بند ہو جاتا ہے۔

لیموں اور کالا نمک:

لیموں کے رس میں ایک چٹکی کالا نمک اور زیرہ پاؤڈر ملا کر چاٹنے سے بھی متلی میں راحت ملتی ہے۔

بلڈ پریشر اور دل کی صحت

لہسن کا استعمال:

روزانہ صبح نہار منہ لہسن کے ایک یا دو جوے پانی کے ساتھ نگلنے سے ہائی بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے اور خون پتلا ہوتا ہے۔

ارجن کی چھال: اس کا قہوہ پینے سے دل کے پٹھوں کو طاقت ملتی ہے اور کولیسٹرول کی سطح متوازن رہتی ہے۔

جلد کا جل جانا یا خارش ہونا

ایلوویرا جیل: کچن میں کام کرتے ہوئے ہاتھ جل جائے یا دھوپ سے جلد جھلس جائے تو فوری طور پر تازہ ایلوویرا جیل لگانے سے جلن ختم ہوتی ہے اور چھالا نہیں بنتا

سرسوں کا تیل اور کافور: خارش یا الرجی کی صورت میں سرسوں کے تیل میں تھوڑا سا کافور ملا کر لگانے سے جلد کو سکون ملتا ہے۔

موٹاپا اور چربی پگھلانا

زیرہ پلس لیموں: ایک چمچ زیرہ پانی میں ابال کر چھان لیں، پھر اس میں آدھا لیموں نچوڑ کر صبح نہار منہ پینے سے پیٹ کی چربی تیزی سے کم ہوتی ہے

کلونجی کا استعمال:

کلونجی کے چند دانے روزانہ چبانے یا پانی کے ساتھ نگلنے سے میٹابولزم تیز ہوتا ہے اور وزن گھٹتا ہے۔

کسان ورلڈ مارکیٹنگ لاہور
0322-6780242
کسان ورلڈ
MARKETING
چوہدری افتخار سندھو
(قائدِ اعظم گولڈ میڈلسٹ)

جلد: 17 شمارہ: 7

Monthly CPL No. 255 Lahore
KISANWORLD
https://kisanworldmagazine.com

جولائی 2026